

اسرار طلسمات

مجلد اول  
کلید اسرار

کتابخانه کتب خطی

کتب خانہ نشان اسلام  
راست مارکیٹ چوک اردو بازار  
لاہور پاکستان  
فون ۴۳۵۱۱۲



اسرار طہارت

کلید مسلمان  
اردو

کتابیں منگوانے کا پتہ

کتاب خانہ نشان اسلام  
راحت مارکیٹ چوک اردو بازار  
فون  
۲۵۱۱۲۰



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اس کام کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو علیوں کا تقسیم کرنا لاپرواہ اور خفی باتوں کا جاننے والا ہے۔ صبح و شام حمد اس کے لئے ہے۔ اُسی نے اپنے لائق مرجا حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کو عفو کا لباس پہنا کر علوم کے چہرے پر جلوہ جمال انداز فی فرمایا دلیہم الکتاب والحکمة اللہ تعالیٰ انہیں علم و حکمت سکھاتا ہے جب آنحضرت علم نے زبان معجز نشان سے حقائق علم کی طلب کے بارے میں تہایت عاجزی سے دعا کی کہ مجھے مختلف اشیاء کی وابستہ دکھا۔ تو اس کے جواب میں اللہ نے یہ معانی نشان کلمات تلقین فرمائے وَ قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اے محمد! کہنے لے پر دروگاہ! تو میرے علم کو زیادہ کر۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ قدرت کے خزانوں میں علم سے بڑھ کر شریف و نفیس جو ہر نہیں۔ نیز والذین اوتوا العلم جنہیں علم دیا گیا ہے۔ انہیں درجہ عطا ہوا ہے۔ اس بات کی تائید و تاکید ہوتی ہے۔ حضرت علامت رتبہ مظهر عجائب مظهر غرائب دارالمرتبہ دارالمرتبہ دارالمرتبہ دارالمرتبہ اس طرح انوار الرحمن علی الحققی المرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ علماء کی فضیلت اور علم کی شرافت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

|   |                                |
|---|--------------------------------|
| مَا أَفْخَىٰ وَلَا أَكَلًا قُلُوبًا لِّعِلْمِ انْصَمَ | علی اللہی لمن اہتدٰ لی او لکما |
| علم بود زندگی جہان و دل                               | علم دہد تازگی آب و گل          |
| علم یم چمن جہاں بود                                   | رایحہ روضہ رضواں بود           |
| روشنی دیدہ امید دوست                                  | واسطہ رحمت جاوید دوست          |
| ہر کہ بر چشمہ دانش سید                                | آب حیات ابدی را چشمہ سید       |

بلحاظ تقسیم اولیٰ علوم کی دس ہیں۔ ایک جلی و دوسری خفی جلی وہ جو مشہور ہو گیا ہے۔ اور جس کے قوانین و قواعد سے اکثر علماء واقف ہیں۔ اور جس کی کلیات



درجہ نجات کی باریکیوں پر حاوی ہوتے ہیں +

نختی - وہ جو پوشیدہ ہے - اور کسی کو اُس کے اسرار کے حقائق اور آثار کے عجائبات باسانی مانگہ نہیں آئے - ان پوشیدہ اسرار کا قانون استخراج اور طبع استنباط بلا ریاضت و مجاہدہ مشافہ کے معلوم نہیں ہوتا - مخفی علوم میں سے حسب ذیل پار علم ہیں - کہ اُن کے اسماء کے پہلے حروف سے حسب دستور حکمائے یونان کھوپڑ کا بھیڑ معلوم ہوتا ہے - اور ہر ایک نام کے دوسرے دو حروف نہایت فصیح لغت میں اس بات کا اشارہ کرتے ہیں - کہ یہ علم ایسا سمندر ہے جس میں بہت سی عجیب و غریب سمیاں ہیں - جن میں سے ہر ایک میں عجیب و غریب موتی ہیں اور ان علوم کے اسماء کا آخری حرف اور باب طلب کے کانوں میں پیدا کرتا ہے +

مصرعہ - عاشقے گوشت و آواز دل

اول علم - ضاعت استروہ علم ہے - جس میں معدنی اجسام کی قوتوں کو لاجبات ہے - تاکہ ایک دوسرے کی آمیزش وغیرہ سے ادنیٰ درجہ کی دھاتیں جو نہ چاندی میں تبدیل ہو سکیں - اس علم کو علم لیمیا کہتے ہیں - اس علم کے متعلق بہت سی کتابیں موجود ہیں - مثلاً سبلہ و سبلین - سنجب جابری - شذوذ الذہب و جلالی کے رسائل - بحر بطی حالا کے اشعار و میزان اور حضرت مولوی سلطان ولید ابن محوری وغیرہ کے مخطوطے +

دوم - علم طلسمات وہ علم ہے - جس سے یہ معلوم ہوتا ہے - کہ اسماء فاعلی توئے اسفل المنفل سے کنہ نکالتے ہیں - تاکہ ان سے عجیب و غریب فعل حارث ہو - اس علم کو علم لیمیا کہتے ہیں - اس علم کے متعلق بھی بے شمار تصانیف موجود ہیں مثلاً مصحف ہرئس الہرامیہ - حل المشكلات - حکیم ظلم ہندی کے طلسمات و دلائل اسکندرانی - تائیل ابو بکر بن حبیبہ وغیرہ وغیرہ +

سوم - علم تنخیرات جن سے ساتوں تیاہوں کی بابت یہ معلوم ہوتا ہے - کہ بحیثیت فاعل علوی ان کا تصرف عالم سفلی پر کیا ہے - علاوہ بریں ان







زمین پر نہ گرنے پائے۔ در نہ سارا عمل بگڑ جائے گا۔ پھر اس کے سر کو تن سے جدا کر کے دو نو بار دوں میں سے دل کو نکالیں۔ اور سر پر سے تاج الگ کر لیں۔ دو نو بار دیکھی الگ کر لیں +

اور دم کے تین سب سے لمبے پر ان میں ملائیں۔ اس کے سر۔ دل بازو اور دم کے تین لمبے پردوں کو ایک پاک برتن میں نہایت احتیاط سے محفوظ رکھیں باقی کو فضلات سے پاک کر کے معتدل آگ پر پکا لیں۔ اس کا سارا گوشت اور شور باکھانی لیں۔ اس بات کی ضرورت کوشش کرنی چاہیے۔ کہ اس کی کوئی بڑی ہڈی ٹوٹی اور نہ ضائع ہو۔ ہڈی کا ایک ریزہ بھی گم نہیں ہونا چاہیے۔ پھر ان ساری ہڈیوں کو لیکر پانی کے تھال میں ڈالیں۔ اور غور سے دیکھیں +

تو ایک بڑی ہڈی پانی کے اوپر تیرتی ہوگی۔ دوسرے پانی کے وسط میں ہوگی۔ اور تیسری تہ پر۔ ان تینوں ہڈیوں کو اٹھا کر ان پر الگ الگ نشان کر دیں کہ یہ نگو عمل کا مدار انہیں پر ہے۔ باقی ہڈیاں بعد سر۔ دل اور محفوظ پردوں کے خیشے کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کر کے جلا لیں۔ تاکہ خاکستر ہو جائے + اس خاکستر کو رتا داؤل کہتے ہیں۔ اس کو کسی پاکیزہ برتن میں احتیاط سے محفوظ رکھنا چاہیے۔ اس کا طریق استعمال فصل رتا و میں بیان کیا جائیگا اس فصل میں صرف تین مذکورہ بالا ہڈیوں کے اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے +

## فصل اول

داضح رہے۔ کہ جو ہڈی تہ پر بیٹھ گئی ہے۔ اس کی طبع خاکستر ہے۔ اس کی روحانیت کا نام شمعون ہے۔ اس کا عمل مدنیات۔ نباتات اور پہاڑ و جنگل کی مخلوق استیلا پر ہے +

اس کی ایک خاتمہ ہے۔ جسے خاتمہ الطاعنہ کہتے ہیں۔ جو اس عمل میں بجائے برکت ہے۔ تنجیر جن کے ریم میں ایک رسم ہے کہ عمل کے وقت اسے پڑھا جائے



اور وہ اسمِ تحیرات میں مبتلا رہد قسم ہے۔ اس اسم کو اس ہڈی پر لکھنا چاہیے  
اور ساتھ ہی روحانیت کا نام بھی۔ جس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ وہ اسم یہ ہے۔  
عَلَّاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جو شخص ارضیات کے بارے میں اس ہڈی پر عمل کرنا چاہے۔ تو معدنیات  
یا نباتات میں سے سہولہ و مطلوبہ چیز سے بدلہ کسی وصات کا ایک مثال سے  
اور اس میں وہ ہڈی رکھے۔

جس پر خاتم اور رسم روحانیت لکھا ہوا ہے۔ اور صاحبِ نیا صاحبِ  
رات اور صاحبِ ساعت سے جس میں عمل واقع ہو۔ مدد طلب کرے اور انکا  
نام لے اور وہ اسم چچاس دفعہ پڑھے۔ جو اس ہڈی کی قسم ہے۔ پھر کہے یا شہون

نَحْنُ عَلَى الْاَعْيُونِ الطَّاسِ۔ خاتم یہ ہے۔  
بعد ازاں وہ اس طرح حاضر ہو  
جائے گا۔ کہ حاضرین کو دکھائی نہ دے گا۔  
صرف مثال پر سے ہڈی اُٹھتی ہوئی معلوم

ہوگی۔ جب ہڈی اُٹھ جائے۔ تو پھر نام لینا بس کر دے۔ یہ عمل بطور نمونہ بیان کیلئے  
ہے۔ اس ہڈی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد سے تمام اجزائے  
ارضی۔ پہاڑوں۔ معدنیات اور گھاس پر ہر طرح کا تصرف کر سکتے ہیں۔

## وصل دوم

جو ہڈی پانی کے وسط میں تھی۔ اس کی طبع ہوائی ہے۔ اور اسم روحانیت  
زیتوں ہے۔ اس کی خاتم اس طرح لکھی جاتی ہے۔

اس کا اسم شَحَطِ نَهْنِیْنَا ہے۔ اس کا

عمل حیوانات پر ندوں۔ بادل بجلی کے  
بارش برف وغیرہ ہوتا ہے۔ ہم مثال کے طور پر

۵







فصل دوم

Scanned by CamScanner



صلیح امر و بابر میں نوکل باغش کیوہ بیوہ تیلہ سبکفالی  
 بعد ازاں نکال کر وقت نہ کوہ پر سبز پنڈ پائیں ڈالنا چاہیے۔ پھر مرتن کا  
 منہ بند کر کے دفن کرنا چاہیے۔ اگر چار بچے ہوں۔ تو چورستے ہیں۔ اگر تین ہوں  
 تو ایسی جگہ جہاں تین رستے ملتے ہوں۔ اگر دو ہوں۔ تو اس مقام پر جہاں دو  
 رستے ملتے ہوں۔ دفن کرنا چاہیے۔ اگر ایک ہو۔ تو یہ عمل نہ کرے۔ بہتر یہ ہے۔  
 کہ بچوں کی تعداد چار ہو۔ جب دفن کر لیں۔ تو پھر سات دن رات اس کی  
 ایسی حفاظت کرنی چاہیے۔ کہ کسی کو نہر تک نہ ہو۔ تاکہ کوئی جانور ان کی لوباکہ  
 برتن نہ کھو دے۔ آٹھویں رات جب کہ آدمی سو گئے ہوں اور بالکل سنان ہو  
 انہیں نکال کر دیکھو۔ تو بعض ایک دوسرے سے پیٹھ پیرے ہوں گے۔ اور  
 بعض بالقابل۔ پھر نہ کوہ بالا اسمارسات مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کرے اور  
 انہیں نکال کر کشت پوشت اور بود بال برتن میں ڈال کر اس قدر آگ  
 دے۔ کہ خاکستر ہو جائیں۔ پھر اس خاکستر کو سنبھال کر رکھتے ہیں۔

## تیسری راہ

خاصیت میں پہلی اور دوسری راہ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اس کے بنانے  
 کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک یک رنگ سیاہ بلی جس کا کوئی عضو یا بس کسی اور رنگ  
 کا نہ ہو۔ لیکر اسے جب ذیل غذا مندرجہ ذیل طریق سے کھلانی چاہیے  
 ایک سیر روٹی لیکر اس کے وزن کا پانچواں حصہ سیاہ زیتوں کا دھن  
 ملا کر پانچ دن میں آہستہ آہستہ کھوے۔ حتیٰ کہ مرہم کی طرح ایک بان ہو  
 جائے پھر اس کے تین حصے کر کے آٹھ پیر ہیں ایک دفعہ کھلانا چاہیے  
 پانی کی بجائے شہادہ می شراب پانی چاہیے جس میں سیاہ زیتوں کا تیل ملا  
 ہو۔ اس طرح تین روز کھلانے پلانے کے بعد سٹی کی روغنی غیر متعلقہ اور کوری  
 ہند پائیں مولادی ابدار چھری سے ذبح کر کے ڈالنا چاہیے۔



بنائے عمل انہما اس سے حاصل ہوتا ہے۔ جس کی کیفیت یوں ہے کہ سات  
 عدد و تخم بید انجیر اور اوبیاسات دن رات سیاہ سا نپکے خون میں تر رکھے پھر  
 سات و نرات سیاہی کے خون میں تر کر کے۔ بعد ازاں اس مٹی میں دبائے +  
 جس میں رکھ کر اور در سیاہی کا خون ملائے گا۔ ہونے والے قحط سے  
 عرصہ میں آگ آئیں گے۔ اور ان میں نشانیں وغیرہ پیدا ہونگی جب کچے پر آئیں گے  
 تو لوبیا اور تخم ازڈ لیکر اپنے پاس رکھتے۔ اور ایک صاف آئینہ لیکر بیٹھ جائے  
 ایک ایک دانہ زبان تلے رکھتا جاوے اور آئینہ میں سے اپنا چہرہ دیکھتا جائے  
 جس دانے کو زبان تلے رکھنے سے اپنا چہرہ آئینے میں سے دکھائی نہ دے اُسے  
 رکھ لے اور ہاتھوں کو پھینک دے۔ وہ کسی کام کے نہیں۔ بس جب چاہے  
 کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو اس دانے کو زبان تلے رکھ کر جہاں چاہے چلا جائے  
 کوئی اسے نہیں دیکھ سکے گا +

## وصل سوم

(در خاصیت رما و ثمالث)

یہ نیر سیاہی بنائے عمل اخفاد کے کام آتی ہے جسکی ترکیب یوں ہے کہ  
 اس جلے ہوئے دل سے جو تخم ازڈ بن جلے نکلیں انہیں سات روز اس خاکستر  
 میں رکھتے۔ پھر نکال کر بوقت ضرورت منہ میں رکھتے۔ اور اسما سے مذکورہ پڑے  
 اور قحطی سی رکھ کر اپنے جانے کے گریبان پر ڈالے۔ اور قحطی سی  
 آستین میں پھر جہاں چاہے۔ کوئی اسے نہیں دیکھ سکے گا۔ اس کے باقی خواص  
 سیاہی کی فصل میں بیان کیے جا دیں گے +

## فصل سوم

روندار رو سشنائی

رو سشنائی در اصل دُہی رکھ ہوتی ہے۔ جو خاص چیز سے ملائی جاتی



ہے۔ اور پھر اس سے کچھ لکھا جاتا ہے۔ اس نوشت سے مختلف خاصیتیں حاصل ہوتی ہیں۔

روحانی تین قسم کی ہے۔ جو تینوں قسم کی راکھ سے الگ الگ تیار کی جاتی ہے۔ ان تینوں روحانیوں کے خواص ہم حسب ذیل تینوں صلوں بیان کرتے ہیں

## وصل اول

(در خاصیت مدار اول)

اس سے پہلے دوسری فصل کے وصال اول میں ہم بطور پیہم نے اس روحانی کا ذکر کیا ہے کہ اس سے انسان ایک صورت سے دوسری صورت میں آسکتا ہے۔ مثال دیکر آبج مفصل لکھا جاتا ہے۔

مثلاً۔ اگر انسان کو پرندہ بنانا چاہے۔ تو مذکورہ بالا راکھ کو فصد کے خون میں ملا کر مذکورہ بالا قاعدے کے موافق ایسے اسم میں جس کی طبع ہوائی ہے عمل کرے اور جب چاہے لکھ کر معمول کے ہاتھ میں دے اور اسے لباس کو مخصوصہ دہونی دے۔ اور اس کی روحانیت کے مختصر اسمائے پڑھے۔ اور کہے۔ کہ فلاں شخص جس کے پاس یہ اسم ہیں۔

دیکھنے والوں کی نگاہ میں فلاں پرندہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اس پرندے کی شکل میں دکھائی دیگا۔ جس کا نام لیا جائے گا۔ لیکن ضروری شرط یہ ہے۔ کہ اس کا غنڈ پر حسب ذیل اشکال لکھتے۔

۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

نوع دیگر۔ اگر انسان کو چیدان بنانا چاہے۔ تو مذکورہ بالا راکھ کو پر انسان











دو۔ پھر چراغ روشن کر کے اس مکان میں لاؤ۔ اور اسمائے ظاہری پڑھو۔ پھر جو شخص اس مکان میں آئیگا۔ اسے ایک شخص کھڑا ہوا دکھائی دیگا۔ اگر نہ کر کا خون ہے۔ تو مذکور۔ اگر موت کا ہے۔ تو موت وہ مرد عمدہ لباس پہنے ہوئے نہایت خوبصورت رو قبیلہ کھڑا ہوگا۔ اور اگر عورت ہے تو نہایت حسین ہوگی۔ اور شرق کی طرف نہہ کئے ہوگی۔ ایسے شخص کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جائیں گے۔ جب تک شاخ پر فلفلیں لکھا رہیگا۔ شکل بھی رہے گی۔ جب صرف شاخ تو وہ صورت بھی نمایاں ہو جائیگی۔ صرف شاخ ہی رہ جائے گی فلفلیں یہ ہے۔

۶۸۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

## خاصیت چہارم

اگر مذکور بالا راکھ کو بارش کے پانی میں حل کر کے حب ذیل حروف نقیض کو اپنے دو نو تلوں میں بکھر جائے مسجد یا عید گاہ یا کسی اور مجمع میں جا کر بیٹھ جائے حتیٰ کہ تمام آدمی جمع ہو جائیں۔ پھر تھوڑی سی پور کھدان میں بکھرے اور اٹھ کر جلد ہی چائنا شروع کرے۔ اور اسمائے ظاہری پڑھنا شروع کرے لوگوں کو ایسا معنوم ہوگا۔ کہ ہوا میں چل رہا ہے۔ اور وہ مبدوم اونچا ہوتا جاتا ہے اس وقت اگر غائب ہوئے والی گولیاں اس کے پاس ہے۔ تو زبان سے رکھے۔ تاکہ ان کی نظر سے غائب ہو جائے وہ اسے ہوا میں دیکھیں گے۔ اور وہ اسی جگہ بیٹھا یا کھڑا ہوگا۔ جو کچھ وہ کہیں گے سُنائیگا۔ پھر اگر اپنے آپ کو نیٹا ہر کرنا چاہے تو ظاہر کرے اور ان کی بتائے جس سے ان کی تیرانی اور بھی بڑھ جائے گی۔ فلفلیں یہ ہے۔

لاکھو ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰



## خاصیت ہفتم

اس خاکستر کو جس پرندے کے خون میں چا ہوا۔ چل کر وہ پھر اس سے حسب ذیل نقلیں اپنی پیشانی پر لکھ کر جمع میں آؤ۔ اسرار کو پڑھو۔ اور جس پرندے کے خون میں خاکستر کو ترکیب ہے اس کا نام لے کر تھوڑی سی خاکستر ان آدمیوں کے روبرو بکھرو۔ اور اپنی جگہ سے چل پڑو۔ تو تمہیں اسی پرندے کی شکل و صورت میں دکھائی دینگے۔ حروف یہ ہیں :-

حرف سے سا با ہ ل الم با ک ک م ل

## خاصیت ہشتم

اگر تم لوگوں کو دریا یا بڑی ندی دکھانا چاہو۔ پیل ابراہیم اعمالی کا ہے۔ کتاب مسخر الیون کا مؤلف ابن احمد کہتا ہے۔ کہ تم نے یہ میل شیخ ابراہیم سے بچشم خود دیکھا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔

کہ کسی مقام سے مٹی نکال کر اس جگہ سمندر جمناگ بکھرو۔ اور اسرار ظاہر پڑھنے رہو۔ اور تیسری قسم کی خالص راکھ اس پر بکھادو۔ پھر سمندر یا بڑے دریا کے پانی سے تھوڑی سی یہ راکھ حل کر کے سفید کاغذ کے ٹکڑے پر یہ پانچ کلمات لکھو۔ اور ناظرین کے سامنے رکھ دو۔ تو وہ اس مقام پر لہریں مارتا ہوا دریا دیکھیں گے۔ یہ دریا یا نہر کا دیکھنا عامل کے خیال اور پانی ملی راکھ سے تعلق رکھتا

## خاصیت نہم

دم الاخوین و خون سیاوشان، بیکر خوب باریک کر لو۔ اور زنگار سبز میں ملاؤ۔ پھر ایک کورا چڑھالو۔ اور اس راکھ کو چنبیلی کے تیل میں حل کر لے پانچوں اسرار کو جن کا ذکر چھٹی خاصیت میں کیا گیا ہے۔ اس چمچے پر لکھو اور وہ لیٹی سی جو بنائی ہے۔ اس کی شمع بنا کر اس چمچے میں ایشید۔ پھر آدھی



رات کے وقت ایک تھال پانی سے بھرا۔ یہ پانی بارش یا کسی بڑے دریا کا ہو۔  
 پھر اسی شمع کو اسی پانی کے وسط میں رکھو۔ اور اسمار سے ظاہری پڑھ کر دم  
 کرو۔ دم کرنے سے سورنودار ہونگے اور چاروں طرف سے اس تھال کی طرف  
 آکر اس کے گرد چھینگے اور اپنی چوئیں اس پانی میں ڈوبیں گے۔ نہایت  
 عجیب و غریب نظارہ ہوگا۔ یہ عمل عجیب و غریب ہے۔

## وصل دوم

دور نوا میس

یہ عمل علم سیمیا اور مخفی علوم کا سب سے بڑا عمل ہے۔ حکمائے اسرار میں  
 لکھا ہے کہ علم نورانی کے گونا گے بہت ہیں۔ لیکن محنت بھی بیشمار کرنی  
 پڑتی ہے۔ حکیم حسین ابن اسحاق جس نے حکیم افلاطون کے عشر مقالات کا ترجمہ  
 کیا ہے۔ لکھتا ہے کہ علم نورانی وہ علم ہے جس سے خلافت عبادت چیزیں  
 دکھائی جاتی ہیں۔

عالم اکبر میں بھی اور عالم اصغر میں بھی جو عالم اکبر کے متعلق ہیں وہ علویات  
 میں ہیں۔ مثلاً دن کے وقت سورج کو چھپانا۔ رات کی وقت سورج کا نمودار کرنا  
 دن کے وقت ستاروں کا ظاہر کرنا۔ سفلیات میں مثلاً پانی پر چلنا۔ غیرت  
 میں درختوں میں پھل دکھلایا جانا۔ خشک درخت پر پتوں کا نمودار کرنا۔ درخت  
 کا جھکنا۔ اور ان سے سجدہ کروانا وغیرہ زمین و آسمان کے مابین کی ایک  
 بجلی برف بارش اوسے وغیرہ کا ذکر ظاہر کرنا۔

علم صغیر میں۔ مثلاً انسان و حیوان کی صورت کا بدلنا۔ لوگوں کی نظروں  
 سے غائب ہونا۔ اپنے آپ کو یا ان کو مختلف صورتوں میں ظاہر کرنا وغیرہ وغیرہ  
 یہ نورانی دو قسم کے ہیں۔ ایک ناموس اکبر۔ دوسرا اصغر۔ ناموس اکبر میں بڑی  
 مشکلات اور مہمت ہیں اس کی تاثیر کی کیفیت کی طرح معلوم نہیں اسے ناموس



اعظم بھی کہتے ہیں +

دوسرا ناموس اعتراس میں چھوٹے چھوٹے امور داخل ہیں اس کی تاثیر  
بہت سے سلیم الطبع آدمیوں کو معلوم ہے۔ اب دو ناموسوں کا ذکر و فصول  
میں بیان کیا جاتا ہے۔ ہر الموفق ومنہ الامانتہ +

## فصل اول

ان اعمالوں کے بیان میں جو ناموس اعظم سے تعلق رکھتے ہیں ان بے شمار  
اعمالوں میں سے صرف دو عمل مشہور ہوتے ہیں۔ تدخین اور تزین ان  
تینوں کو دو و فصول میں بتوفیق الہی لکھا جاتا ہے +

## وصل اول

(دور تدخینات)

رخنہ اول (دھونی) اس دھونی کی یہ تاثیر ہے۔ کہ جب کسی پہاڑ  
یا جنگل میں جو آبادی سے دور ہو۔ یہ دھونی دیجائے۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ  
رفیق شفق آلود ہے۔ اور ہوا میں آگ لگی ہوئی ہے۔ اور ہوا میں سیاہ اور  
سفید گھڑے جولا بنیاں کر رہے ہیں + اور ہر گھوڑے پر ایک شخص بیٹھا ہے۔  
جس کے ہاتھ میں آگ کا زند پکڑا ہوا ہے اور وہ ایک دوسرے پر حملہ کر رہے  
ہیں۔ جو شخص یہ صورتیں دکھلائیں۔ وہ لوگوں کو کہے۔ کہ دیکھو عذاب نازل  
ہو رہا ہے۔ تو بہ کرو۔ غفلت دور کرو۔ بُرے کاموں سے باز آ جاؤ۔  
اس دھونی کے اجزائے آٹھ چیزیں ہیں۔ اول ولفین نام پھلی کی چربی جو  
دریائے بصرہ میں ہوتی ہے۔ دریاے نیل میں بھی جاتی ہے۔

اسے مصری لوگ ولفین کہتے ہیں۔ ہندی نام لولے۔ دوم پھسکی  
کی چربی۔ سوم سلا سدر کی چربی یہ بھی پھسکی کی قسم کا ایک جانور ہوتا ہے



جب آگ میں ڈالا جائے۔ تو آگ فی الفور بجھ جاتی ہے۔ چوتھے نظروں  
سرخ۔ لوہہ ارمنی۔ یہ چاروں برابر ایک ایک حصہ پانچویں گائے کے پیٹ  
اور سینے کی چیزیں نصف حصہ۔ چھٹے پیشانی کے بال۔ ساتویں مجیٹھ آٹھویں  
کبوتر کا پنجہ۔ ان تینوں چیزوں میں سے ہر ایک چہارم حصہ ان میں کوٹنے  
کے قابل اشبار کو ہر ایک کوٹ چھان کر باقیوں میں ملائیں اور گولیاں بنا کر  
سائے میں خشک کر لیں۔ جب کسی بند پہاڑ یا وسیع جنگل میں اُس کی دھونی  
دیں۔ تو جن شکلوں کا پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ دیکھے ہیں آپس کی جھٹکت ہوئی  
ہوتی رہے گی۔

## رخت دیگر

اسے اگر دن کے وقت دھونی دی جائے۔ تو مطلع تاریک ہو جائے ستارے  
دکھائی دیئے لگیں اور دلوں پر خوب رعب چھا جائے اس کے بنانے کی  
ترکیب یہ ہے کہ گندہک شمس پتھر سکھ۔ پرندے کا سر۔ جو بحر ہند میں پانی یا جاتا ہی  
اور چمکا ڈر کا سر ہوزن لے کر پس لو۔ اور کھوے کے پتے میں خمیر کر کے  
گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لیں جب عمل کرنا چاہو۔ تو اور سبج کی لکڑیوں  
کی آگ جلا کر اس پر ایک گولی رکھو۔ یہ عمل دوپہر کیرقت کسی بند مقام  
پر کرنا چاہیے۔ تاکہ دن کے وقت ستارے نظر آئیں +

## رخت دیگر

اس سے اگر آدھی رات کیرقت دھونی دی جائے۔ اور اس رات کو چودھویں  
کا چاند نمودار ہو۔ تو بھی اُس کی روشنی زائل ہو جاتی ہے۔ اس کے بنانے کی  
ترکیب یہ ہے۔ اس درخت کے پتے لو۔ جسے سراج القطرب کہتے ہیں۔ اور  
انہیں کوٹ کر برہ اور گائے کے پتوں اور پہاڑی بھٹیر کے مغز سر میں



ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لو۔ جب کسی رات یہ عمل کرنا  
 چاہو۔ تو کسی مقام پر لید کی آگ جلانے کا دھوئی دو۔ یہ عمل قمری مہینے کے پہلے دس  
 یا پچھلے دس دنوں میں رات کے وقت کرنا چاہیے۔ تاکہ چاند گرہن معلوم ہو۔ شراب  
 سہاروی کی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جب یہ دھوئی دن کے وقت دی جائے۔ تو آسمان  
 پر ستارے دکھائی دیتے ہیں اور ساتھ ہی بڑے بڑے اور مختلف رنگ اور شکل  
 کے پرندے نظر آئیں گے۔

## رخسہ دیگر

اس کی دھوئی سے ہوا میں چرپائے اور مور تیں مثلاً گھوڑے سوار اور لشکر  
 دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ان ملاطونی دھوئی سے اس کے اجزاء یہ ہیں۔ زفت۔ غودھنی  
 پارہ دریائی کتنے کی چربی۔ سندھ دسی۔ آلو۔ ہر ایک دس درم۔ داری درخت  
 کا گوند ایک مثقال ۴ ہر ایک کو علیحدہ کوٹ کر پارے میں ملا لیں۔ پھر اسی میں ایک  
 رطل زیتوں کا تیل ملا کر تیس تیس درم کی گولیاں بنا دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو  
 سرخ بھیر کی مہنگنیوں کی آگ پر جلا لیں۔ تاکہ عجائبات مذکورہ بالا دکھائی دیں۔

## رخسہ دیگر

اس دھوئی کو رخسہ الرجال کہتے ہیں۔ اس دھوئی سے ہوا میں مرد دکھائی  
 دیتے ہیں جن کے پاؤں زمین پر اور سر آسمان پر ہوتے ہیں۔

ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ مرد اسنگ۔ مازو۔ زنگار۔ اقلیمیا ذہبی  
 سرخ ہڑمال۔ جلا جو انا بنا۔ زخفہ پھنوں کا خون خشک ہر ایک دس جتنہ کیج۔  
 پانچ حصہ قوت کا درخت ان سب کے وزن کے برابر لیکر سب کو کوٹ چھان لو  
 اور پھل کی چربی اور توت کے پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں  
 سائے میں خشک کر لو۔ جب عمل کرنا چاہو۔ تو اوپلوں کی جب انگار ہو جائیں  
 انگاروں پر گولیاں رکھتے جاؤ۔ یہ عمل دن کی بوقت کسی بلند مقام پر کرو۔



# رخت دیکھ

اسے رخت اور انظار و لہجہ کی دھوئی کہتے ہیں۔ یہ تمام دھوئیں سے اعلیٰ  
ہے۔ اس کے ٹوٹا ہوا ہمارا ہے۔ جب موسم گرما میں جب کہ گرمی بڑی شدت کی  
ہو رہا ہو۔ تو گرگٹ کو لوی کر کے اچکے خون کو خشک کر دے۔ پھر ایک رنگ سیاہ  
پس کر دے اور اچکی ہو تو اور بھی اچکے کر دے۔ اور اسے گرگٹ کا خشک خون  
کہتے ہیں۔ رخت پر ڈال کر ملاؤ۔ پھر گرگٹ نہ کر کے چھڑا کر اسے پکاؤ۔  
جب ٹوپا کھل جائے تو اس کے نشوونما کو محفوظ رکھو۔ اس نرعلی کو یہ نشوونما دینے کو  
بعد ازاں پانی ملاؤ۔ پھر اس میں دن تک اسے چھڑکا کر پیسا رکھو۔ جب اسے اچھی  
طرح چھڑک لے۔ تو پھر نئے روز چھڑک کر صبح تا سیرنگ رنگ کی اسے کھلاؤ۔  
اس کے کھانے سے پیاس غالب آجائے گی جب یہ شہد۔ تو سراج الفطرب  
ورخاک کا پانی پھونک کر ان اذیہ کو۔ اور اس پانی میں الجین اوقیہ پرائی شراب ملا کر  
ملاؤ۔ جب آٹھ پھر گزر جائیں تو دوسرے روز صبح کی وقت اسے ذبح کرو۔  
اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے دو۔  
پھر اس بے کو پڑا رہنے دو۔ تاکہ خشک ہو۔ پھر اسکی ہڈیاں اور گوشت  
و لہجہ کو کٹ کر پرائی شراب میں ملاؤ۔ اور اس کے خون میں تر کر دے۔ پھر خشک  
کر کے بانوں کی پھلنی میں بچھاؤ۔ جس قدر اس کا خون ہو اسی قدر کتنے کے بال اور  
اس کی جلی ہوئی ہڈیاں اس میں ملاؤ۔

اور یہی وہ ناکہ بھی طرح آپس میں مل جائیں جب عمل کرنا چاہو۔ تو ایک  
انگلی چٹھی میں ورخت برنونی کے کوکے سلگا کر ان پر سفوف نہ کر ڈالو۔ قدرت  
الہی سے جب وہ ہواں اوپر جا بگا۔ بارش ہونے لگے گی۔ جب تک یہ دھوئی دیتے  
سہو کے بارش ہوگی رہے گی۔



# وصف سوم

دور ترینیات

اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ جن میں سے یہاں صرف پہلی کا ذکر کیا جاتا ہے

## نوع اول

جن سے دلوں کے حالات و خیالات معلوم ہوتے ہیں یہ حکیم انڈا طون کا ایجاد ہے۔ پھر اسے پاک پانی میں ڈالو۔ اگر بارش کا پانی ہو۔ تو بہتر۔ اگر بحر یا جھیل یا نیل یا فرات میں سے کسی ایک کا پانی ہو۔ تو اور بھی اچھا ہے نہیں تو کسی اور دریا کے پانی میں اس قدر ڈبو دو۔ کہ مر جائے پھر اسے خشک کر کے گوشت کے تھوڑے سا کچھ دان نام پرندہ کا گوشت اور بندر کا دل بائیں کر نیوالے طوطے کا دل پہنے دونوں کے مجموعی وزن کا آٹھواں حصہ لیکر سبکو کو ٹکڑے ملا لو اور خشک کرنے محفوظ رکھو۔ جب اس کا گوشت کا ایک درہم کسی مٹھائی میں ڈال کر کھاؤ گے۔ تو ایک لمحہ بعد حکمت کی باتیں کرنے لگو گے +

اور جو کچھ سندرگے۔ فوراً یاد ہو جائیگا۔ اور لوگوں کے دل خیالات سے آگاہ ہو جائے گا

## نوع دیگر

جو صاحب شامل اکبر نے لکھا ہے اگرچہ یہ عمل علم عزائم کے متعلق ہے۔

لیکن چونکہ اس کتاب میں درج ہے۔ اس واسطے ہم نے بھی لکھ دیا ہے۔ کیونکہ

اس کا فائدہ بہت ہے +

جو شخص لوگوں کے دل خیالات سے واقف ہونا چاہے۔ اسے چاہیے کہ ایک

محنت روزے رکھے۔ اور گوشت نہ کھائے اور ان سات اسماء کو جو بزرگ نام



ہیں اور انہیں مفاہیج العلم دعلم کی چابیاں کہتے ہیں، پر ہوتا ہے +  
 نام یہ ہیں - سَمِيعٌ يَدْرِعُ كَهَيْبَتِهِمْ لَا لَهْزُونَ رَمَهُ عُوْشٍ دَا جَنِي فَنَشَأُ صُكُوبًا اَنْهَلِ  
 ہر روز ہزار بار پڑھا کرے۔ اور اخیر ہر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر تین مرتبہ یہ  
 دعا پڑھے لَعْنَةُ اَكْشَفَ عَنْ قَلْبِي حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَ عَلَنِي مَالِمْ اَكُنْ وَ بَيْنَ لِي مِنْ كُلِّ مَالٍ اَسْكَرٌ عَنْ يَمِينِ  
 اَللّٰهُمَّ وَاَلَا تُصَوِّدُ سَوَاهِ - پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ جب چھ روز اس  
 طرح گذر جائیں تو ساتویں روز اسی کا اثر ظاہر ہوگا۔ جو شخص اسکے پاس آئے گا  
 وہ جو کچھ خیال کرے گا۔ فوراً اس کی اطلاع اُسے ہو جائیگی۔ اس بارے میں  
 اس کی شہرت ہو جائے گی +

## فصل ثالث

سرعت سیر کے لئے اس سے ایک ماہ کا سفر اکیدین میں بلا تکلیف طے ہوتا  
 ہے۔ یہ ترین حکیم لادن طرابلسی سے کتاب سر الاسرار میں منقول ہے۔ جس کی  
 ترکیب یہ ہے۔ کہ اثر دہا اور سفید مرغابی کی کھالیں نیلے رنگ کے مرغ کی گردن  
 کی کھال اور بٹو کے چہرے کی کھال۔ موٹی تازی مرغی کا چمڑا۔ ہرن کا چمڑا گھوڑے  
 کا چمڑا بشرطیکہ ذبح کیا ہو۔  
 ان تمام چمڑوں کو پاک صاف کر دو۔ اور عطار و مستقیم امیر ہو۔ اور قمر بھی ایک  
 تارے کے متصل ہو۔ ان چمڑوں کی جوتی اس طرح بناؤ کہ تیلے اوپر گھوڑے  
 کا چمڑا ہو۔ اور نیچے میں باقی۔ جب کسی ایک مقام سے دوسرے مقام میں  
 بلا تکلیف جانا چاہو۔ تو روزہ کھو۔ اور وضو کر کے ان جوتیوں کو پہن لو۔ تیار  
 تیلے رستہ لیٹنا جائے گا +

ایک مغربی شیخ نے سرعت سیر کا ایک طریق بتایا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے  
 کہ چیتے اور مرغی دونوں کو ذبح کر کے انکی کھال اُتار لو۔ پھر انہیں پاک صاف کر  
 لکھ تیلے اوپر چیتے کی کھال اور نیچے میں مرغی کی کھال رکھ کر اسوقت جوتی بناؤ







مشری کی تالیف پر ہو۔ جب ذیل نقل لکھے۔ جو اسمائے البینس کے نام سے  
مشہور رہے۔ پھر نیک گھڑی میں پہنے اور وہ کلام پڑھے۔ جو اسمائے البینس  
کے نام سے مشہور رہے اور قدم پانی پر رکھے۔ تو غرق نہیں ہوگا۔  
بلکہ پانی پر چل سکیگا۔ چنانچہ عام لوگ اسے پانی پر چلتا ہوا دیکھیں گے  
نقل یہ ہے۔

سہ ماہی الاماہ اہلہ لہ لہ

۱۱۸۱۹ / ۱۱۶۹۱ ۸۸ ھ

کلام مذکور یہ ہے یا قہر نقہر یا شکوت یا حیر یا شکوہ یا لحم یا مشک اعینونی  
علی ذاک

ایک مشہور دروی بزرگ اپنے محفوظات میں یوں لکھتے ہیں۔ کہ جو شخص پانی  
پر چلتا چاہے وہ ڈیفن کا چمڑا لے کر چھ کی کھال۔ اور سمندری مچھلی کی کھال۔  
دریائی گھوٹے کی کھال لیکر پاک صاف کر کے اس طرح جوتی بنائے۔ کہ تلے  
اوپر مگر مچھ کی کھال ہو۔ اور ایندول کی بیج میں۔

بشرطیکہ ان چاروں کھالوں پر ریح بہا عنیم بادل۔ نار۔ آگ۔ مطنہ  
کے حروف لکھے اور جوتی بنائے وقت قمر عطار دس کے متصل ہو۔ اور برج  
آبی میں ہو۔

جب یہ جوتی پہن کر پانی پر قدم رکھیگا اور فصل دن اور گھڑی کے اصحاب کے  
نام لے گا۔ تو رت الہی سے پانی پر اس طرح چلے گا۔ کہ اس کا پاؤں بھی تر  
نہ ہوگا حروف اربعہ جو ہر جلد پر لکھتے جائیں یہ ہیں۔

حروف الريح ۹۹ ۹۹ حروف البسم  
حروف النار حروف الطر



# نوع پنجم

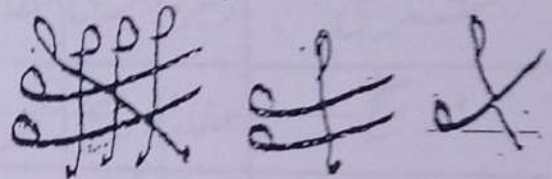
ایک شہر سے اڑ کروا سرے شہر میں اپنا حکیم ابو عبد اللہ مسیحی کتاب سندہ  
میں لکھتے ہیں کہ درخت سندہ کی ایک سبز شاخ ہو۔ اس سے سلطان کی  
شکل بنادے پھر اسے جڑوں اور مرغابی کی کھال میں لپیٹ دے۔ پھر سات ترکوں کو جو  
اندر سے خالی ہوں۔ ہر ایک ٹکڑا حمل میں باندھ دے۔ انہیں موسیقار کی طرح  
ترتیب دو۔ اور ان اسماء عظیمہ کو گھڑے کے خون سے شتر مرغ کی کھال کے  
سات ٹکڑوں پر بکھو۔ اور کلام صیت سات مرتبہ پڑھو۔ اور ان ترکوں پر دم  
کرو۔ اور ان کھال کے ٹکڑوں کو نلیوں کے سروں میں رکھو۔ اور پھر ان نلیوں  
میں پھونک مار کر باؤ اڑا دینا کہو یا خدا ہم ہذا الاسمارا رفعہ فی من ہذا المكان الی  
سكان کذا فی البلد الفلانیہ۔ بعد ازاں کلام صیت  
کو سات بار پڑھو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اوپر اٹھو گے۔ اور جہاں چاہو گے  
پہنچ جاؤ گے۔ چڑے پر جو اسماء عظیمہ لکھے جاتے ہیں۔ یہ ہیں۔ سلطنتیہ ہوا  
ھیل العجل کیسہ ہمیشا الخندھیال العجل الوحال ساعۃ الساعۃ مجا امر کم بکار  
العامل +

کلام صیت یہ ہیں۔ خلف اسما ذولش سلخند ویش الا مار فتمو فی من ہذا المكان  
لی البلد الفلانیہ +

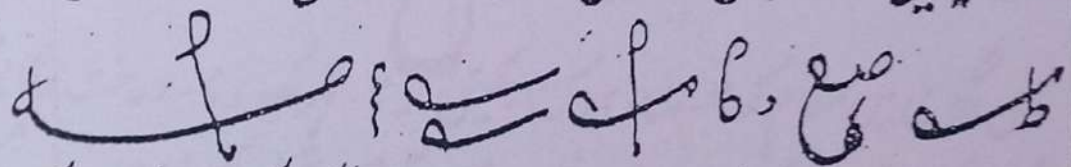
اس محل کے ارسلو کے ایک شاگرد نے سرزمین یونان میں کیا تھا جس نے  
تجربہ کے بعد اس کی ترکیب یوں لکھی کہ جب آفتاب برج حمل میں ہو اور حمل  
برج میزان میں۔ تو وہ منزل کو جو اسی سال آگاہ ہو۔ اس کی جڑھ سے سات  
گرہ کن کر آٹھ سو کے شتر مرغ سے کاٹ لو۔ لیکن کاٹتے وقت منہ مشرق کی  
طرف رکھو اور کاٹتے وقت یہ کلمات پڑھو۔ محنت لھطیر لھطیر ویش بھول  
تسمو لیشا +



یہ منزل بمنزلہ گھوڑے کے ہے بعد ازاں حسب ذیل اسماء کو ہرن کی کھال  
پر گھڑ اور عقاب کے خون سے لکھو۔ اور اسے عود ہندی۔ تیج۔ بیردج  
ضمنی۔ مصطکی۔ اور مصفا خون رومی کا بخور دو۔ جو فرنگی اور رومی یہودی  
اپنے معبودوں میں جلایا کرتے ہیں۔ اسماء یہ ہیں۔ کشنج۔ مھتاس۔ مھتاش۔ مھتاش  
مجدیش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔



دان جب یہ اسماء لکھ لو۔ تو بخور دے کر اس  
کھال کو سفید موم۔ مشک اور کافور میں پیٹید۔  
پھر درخت زیتوں کی شاخ لیکر ایک سرے میں  
جگہ خالی کرو۔ اور حسب ذیل اسماء کو ہرن کے چمڑے پر مشک و زعفران سے  
لیکھ کر پیٹید اس شاخ زیتوں کی خالی کی ہوئی جگہ میں رکھ کر اسکی منہ لیکر باندھو  
اسما یہ ہیں۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔



یہ شاخ بجائے تازیانہ دکوڑے، ہے پھر سات رنگ کی رومی سات کنواری  
مختلف رنگ کی لڑکیوں سے کتو اگر اس کی رستی ہو۔ اور بطور نگام اس گھوڑے  
کے منہ میں ڈالو اور گائے کے چمڑے کا تین تسموں کا بٹا ہو اکوڑا بنا کر اس میں  
سات گرہ دو جب یہ گھوڑا اور کوڑا بنیاد ہو جائے اور ایک سفید ریشم کا ایک دمال  
لیکر حسب ذیل اسماء کو اس پر مشک و زعفران سے لکھو۔  
اسما یہ ہیں۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔  
مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔  
جب اسماء لکھ چکو۔ تو اس دمال کو بھی حفاظت سے رکھو۔ جب اُڑنے کا ارادہ







رات کی گھڑیوں کی حسب ذیل نہرست ہے ان کے مطابق عمل کرو۔

|       |           |       |       |       |       |                          |
|-------|-----------|-------|-------|-------|-------|--------------------------|
| جمعہ  | جماعت بدھ | منگل  | پیر   | اتوار | ہفتہ  | رات کی گھڑیاں            |
| زحل   | شش        | زحل   | زہرہ  | مشتی  | عطارد | مربع                     |
| مشتی  | زہرہ      | مشتی  | عطارد | مربع  | شش    | عشائر کا وقت             |
| مربع  | عطارد     | مربع  | شش    | زحل   | زہرہ  | آدھی رات                 |
| شش    | شش        | زحل   | زہرہ  | مشتی  | عطارد | آدھی رات کا دوسرا حصہ    |
| مربع  | زحل       | زہرہ  | مشتی  | عطارد | مربع  | مربع کی بائیں طرف کا وقت |
| زہرہ  | مشتی      | عطارد | مربع  | شش    | زحل   | صبح کا وقت               |
| عطارد | مربع      | شش    | زحل   | زہرہ  | مشتی  | صبح صادق                 |

## زحل

اس گھڑی میں مقام کرنا۔ شاوی کرنا۔ کھیتی کرنا۔ نہر کھودنا۔ درخت لگانا۔ گانا۔ آباد کرنا۔ کسانوں سے کام لینا۔ پوشیدہ کام کرنا۔ دشمنی کے لئے طلسمات کرنا۔ فروخت اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہوگا اس کی عمر دراز ہو۔ صاحب دولت ہو۔ لیکن اس گھڑی میں سنگینی کرنا۔ سفر کرنا۔ نصہ کرنا۔ پھنسنے لگانا۔ علاج کرنا۔ بادشاہوں اور امیروں کی ملاقات کرنا۔ آلات حرب بنانا۔ نیا لباس پہننا قطع کرنا درست نہیں۔

## مشتی

اس گھڑی میں سنگینی کرنا۔ کوئی حاجت طلب کرنا۔ نقل حرکت اور سفر کرنا۔ بادشاہوں اور امیروں کی ملاقات کرنا بڑے کاموں کو شروع کرنا نیا لباس پہننا۔ قطع کرنا۔ فروخت کرنا۔ جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہو۔ صاحب پاکیزہ اور پرہیزگار ہو۔ لیکن اس گھڑی میں پوشیدہ کام کرنا۔ آلات حرب بنانا۔



کرنے کا نام نہ ہو دیکھنا بڑے عمل کرنا اچھا نہیں ہے

## شرح

اس گھڑی میں آفات حرب بنانا۔ طلسمات کرنا۔ شکاکھیلنا۔ لباس قطع کرنا۔  
نہا و کا کام کرنا۔ اور بادشاہوں اور بڑے آدمیوں سے طلاق کرنا منع کرنا۔  
طلب حاجت کرنا۔ سفر و تجارت اور لباس پہننا اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی  
میں پیدا ہو۔ وہ خون بریزی کا بڑا مستحق ہوتا ہے۔

## شمس

اس ساعت میں بڑے کام شروع کرنا۔ یا لباس قطع کرنا یا پہننا۔ خرید و فروخت  
کرنا۔ اور دوستی کے لئے طلسم کرنا اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہو۔  
بازار و اقبال اور صاحب علم ہو۔ لیکن تجارت و حرکت دشمنی کے لئے طلسم کرنا منع ہے۔

## زہرہ

اس گھڑی میں نکاح کرنا۔ دشمنی کرنا۔ طلسم اُلفت بنانا۔ دیار زناں کرنا۔ بیمار کا  
علاج کرنا۔ یا لباس قطع کرنا یا پہننا اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہو۔  
دست اور غلبہ پسند ہو۔ لیکن اس گھڑی میں بچے کو تعلیم شروع کرنا۔ بڑے  
کاموں کو شروع کرنا۔ دشمنی کے لئے طلسم بنانا وغیرہ منع ہے۔

## عطارد

اس گھڑی میں بچے کی تعلیم شروع کرنا۔ کہتے ہیں شروع کرنا سے کام کا آغاز کرنا  
تعمیرت بنانا۔ ہنر سیکھنا۔ اُلفت و محبت کے طاسما بنانا اچھا ہے جو بچہ اس  
گھڑی میں پیدا ہو۔ عالم دانا اور سیدانہ ہو۔ اس گھڑی میں فساد کرنا یا پیچھے



لگوانا۔ سیر و سفر کرنا۔ لباس قطع کرنا۔ آلات عرب بنانا۔ غدا و دیکھ کے کام کرنا۔  
بیمار کا علاج کرنا۔ اور پوشیدہ کام کرنا منع ہے۔

## فصل

اس گھڑی میں پیغام بھیجنا۔ فسد کرنا۔ پھنسنے لگوانا۔ دوا کا استعمال کرنا لوگوں  
سے ملاقات کرنا۔ سیر و سفر کرنا۔ لباس پہننا اور قطع کرنا وغیرہ چھاپڑا اللہ اعلم بقضائے

## نوع ششم

ہر وقت مبینہ برسا۔ یہ عمل عجیب ہے۔ اور برہمنوں میں عام طور پر مشہور ہے۔ اس  
کی ترکیب یوں ہے کہ ایک ہرن لیکر کسی قسم کے پانی میں ڈبو کر ہلاک کر دے پھر ایک  
نہایت سیاہ کتے کو ایک گھڑی میں بندھ کر مردہ ہرن کا گوشت کھلا دے اور جس پانی میں  
ڈبو کر ہرن ہلاک کیا ہے۔ وہ اس کتے کو پلاؤ۔ پہلے روز وہ بہت چنچر اور جلا جیگا  
لیکن اس بات کی ذرا پرواہ نہ کرنا۔ دوسرے روز ایک نہایت سیاہ بلی لیکر اسے  
بھی پانی میں ڈبو کر ہلاک کر دے اور کتے کو اس کا گوشت خوب کھلا دے اور جس پانی میں  
ڈبو کر بلی کو ہلاک کیا ہے۔ وہ اس کتے کو پلاؤ۔ تیسرے روز مردہ ہرن کا گوشت اور  
وہی پانی دو چوتھے روز بلی مذکور کا گوشت غرضیکہ دس دن تک اسے ایک ہرن کا  
اور دوسرے دن بلی کا گوشت کھلا دے۔ اور جس پانی میں وہ ڈبو کر ہلاک کیے گئے ہیں۔  
وہ پانی پلاؤ۔ گیارہویں دن کتے کی آنکھیں الٹ جائیں گی۔ جنہیں وہ کھول نہیں  
سکیگا۔ یہ علامت صحت عمل پر دلالت کرتی ہے۔ پھر درخت میوہ سدس کے  
تیلے اور دیہ چھوٹا سا پلوہ اہوتا ہے، جس کے پتے ریزہ دار اور سراب کے پتے کے  
مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کا پھول یا فلکے پھول کی طرح ہوتا ہے۔ یہ پودا مین اور برہمن  
میں بکثرت ملتا ہے۔ ان پتوں سے تین اوقیہ پانی پھر ڈلو اور اس کتے کو پلاؤ جو  
فوراً پی جائے گا۔ اور رونے لگے گا۔ اور بڑا شہر بچائے گا۔



پھر مٹی کی ایک بڑی ہنڈیا فرخ منہہ والی لیکر اس میں اس کتے کے پاؤں باندھ کر  
ڈال دو۔ اور اس میں پانی بھر کر منہہ بند کر کے چولہے پر چڑھا دو۔ نیچے تیز آگ کر دو۔  
جب وہ خوب بج جائے تو اٹا کر سر د کر لو۔ پھر دریائے گنگا کے اندر اس کی  
منہہ کھو لو۔ جو ہڈی پہلے پانی پر تیرا گئے۔ اسے پکڑ لو اور اس کے بعد جو پانی  
پر آئے وہ بھی لے لو۔ اس عمل میں صرف یہی دو ہڈیاں کام آتی ہیں سب سے پہلی  
یہ ہڈیاں لیکر حفاظت سے رکھو۔ جب مینہ برسنا چاہو۔ تو ان ہڈیوں کی مکمل  
آسمان کی طرف کر دو۔ تو بارش ہونے لگے گی۔ جب بارش بند کرنا چاہو تو ان  
ہڈیوں کو چھپا لو۔ ہنڈیاستان اور زمین میں لوگ اس طرح کرتے ہیں تو قدرت  
الہی سے بارش ہونے لگتی ہے +

## فصل دوم

اس کی ویسے تو بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن یہاں پر صرف پانچ قسموں کا ذکر  
پانچ فصلوں میں لکھا جاتا ہے +

## فصل اول

(در تعفینات)

تعفین اکبر کی یہ ترکیب ہے۔ کہ عفن کی تپیوں کو اونٹ کے خون اور اسکے  
روغن میں چرب کر کے رانگ کے برتن میں ڈال کر اچھی طرح بند کر کے بعد میں  
دبا دو۔ اور سید کو حسب ذیل بتاتے رہو۔ سانپ کی شکل۔ حتیٰ کہ اس برتن میں ایک  
جیوان سانپ کی شکل اور اونٹ کے سر والا پیدا ہو جائے اس کی دونوں گھجیں  
بہا ہوں گی۔ اور دو چھوٹے چھوٹے بازو ہوں گے۔ اس وقت تمہارے پاس اونٹ  
کا خون ہونا چاہیے۔ جب وہ آنکھ کھولے تو مقتدر اس خون اس پر ڈالو۔ اٹھ پھر  
میں رطل کا چوتھا حصہ خون ایسے کھلا نا چاہیے۔ تین روز ایسا کرے پھر چوتھے روز



اسے اونٹ کا پیچہ کھلاؤ۔ جسے وہ فوراً نگل جائے گا۔  
 چار روزہ یہی کھلاؤ۔ جب اسے پیدا ہوتے سات دن گذر جائیں تو وہ چھوٹا  
 گول شکل کا بن جائے گا۔ اسے برتن پر اسے اونٹ کا پیشک پلانا چاہیے۔ جس  
 اس کی حرکت کمزور ہو جائے گی۔  
 پھر تین گھڑی تک برتن کا منہ بند رکھو۔ بعد ازاں ایک نہایت تیز چھری  
 کے اندر لیجا کر اس کی گردن پر رکھو اور زور سے دباؤ تاکہ اس کا خون  
 برتن میں ہی ہو جائے۔

اس خون کے خواص بہت ہیں۔ جو شخص اس خون کو تلووں میں لگا کر پانی پر  
 چلے اس کے پاؤں تک نہ بھیگیں گے۔ اگر آگ پر چلے۔ تو پاؤں نہیں جلنے  
 بلکہ اس وقت تک چلے جائیں گے۔ اگر سفر کرے گا تو بہت جلد طے ہوگا۔ اور تکلیف بھی  
 کم ہوگی۔ یہ خون تھوڑا سا اپنے چہرے پر ملے۔ تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو  
 جائیگا۔ اگر سر پر ملے آسمان تلے نٹھے سر کھڑا ہو۔ تو فی الفور بارش ہونے لگے  
 مگر نجم کتاب کی راستے ہے۔ کہ یہ تقفیں ناموس اکبر کے باب میں ہوتی۔ تو  
 اچھا تھا۔ لیکن چونکہ مولف کتاب نے اسے اسی باب میں لکھا ہے۔ اس لئے  
 میں بھی اسی باب میں درج کرتا ہوں۔

## تقفین دیگر

اس کو بھی نوامیس اکبر سے خیال کرنا چاہیے۔ اس کی ترکیب یوں ہے۔ کہ  
 لوبیا کو گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی میاں میں تین ہفتے تک دبائے  
 رکھے اور زمین کو گدھے کے بول سے تر کرتا رہے۔ تین ہفتے گزرنے پر  
 اس میں سرخ رنگ ڈراؤنی شکل کے زہریلے سانپ پیدا ہوں گے۔  
 انہیں لیبر منہ کے موٹے شیشے کے برتن میں ڈالو اور ایک ہفتہ گدھے کا  
 خون بطور خوراک انہیں دو۔ بعد ازاں برتن کا منہ خوب مضبوطی سے بند



اسے اونٹ کا پیپڑا کھلاؤ۔ جسے دو فوراً نگل جائے گا۔  
 چار روزہ یہی کھلاؤ۔ جب اسے پیدا ہوتے سات دن گذر جائیں تو وہ چھوٹا  
 گول شکل کا بن جائے گا۔ ایسے وقت پر اسے اونٹ کا پیپڑا پلانا چاہیے۔ جس  
 اس کی حرکت کمزور ہو جائے گی۔  
 پھر تین گھڑی تک برتن کا منہ بند رکھو۔ بعد ازاں ایک نہایت تیز چھری  
 کے اندر لیجا کر اس کی گردن پر کھدو اور زور سے دباؤ تاکہ اس کا خون  
 برتن میں ہی ہو جائے۔

اس خون کے خواص بہت ہیں۔ جو شخص اس خون کو تلووں میں لگا کر بانی پر  
 ملے اس کے پاؤں تک نہ بھیگیں گے۔ اگر آگ پر چلے۔ تو پاؤں نہیں جھینگے  
 بلکہ اُس وقت تک چلے جائیگی۔ اگر سفر کرے گا تو بہت جلد طے ہو گا۔ اور تکلیف بھی  
 کم ہو گی۔ یہ خون تھوڑا سا اپنے چہرے پر ملے۔ تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو  
 جائیگا۔ اگر سر پر ملے آسمان تلے نہ گھرے گا۔ تو فی الفور بارش ہونے لگے  
 مگر حجہ کتاب کی راستے ہے۔ کہ یہ تعفین ناموس اکبر کے باب میں ہوتی۔ تو  
 اچھا تھا۔ لیکن چونکہ مولف کتاب نے اسے اسی باب میں لکھا ہے۔ اس لیے  
 میں بھی اسی باب میں درج کرتا ہوں۔

## تعفین دیگر

اس کو بھی نوامیس اکبر سے خیال کرنا چاہیے۔ اس کی ترکیب یوں ہے۔ کہ  
 لوبیا کو گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی میاں میں تین ہفتے تک دبائے  
 رکھے اور زمین کو گدھے کے بول سے تر کرتا رہے۔ تین ہفتے گزرنے پر  
 اس میں سرخ رنگ ڈراؤنی شکل کے زہریلے سانپ پیدا ہوں گے۔  
 انہیں لیگر منہ کے موٹے شیشے کے برتن میں ڈالو اور ایک ہفتہ گدھے کا  
 خون بطور خوراک انہیں دو۔ بعد ازاں برتن کا منہ خوب مضبوطی سے بند



کر دو۔ بلکہ مٹی سے بند کر دو۔ تین ہفتے کے اندر یہ سانپ ایک دوسرے کو کھا جائیگا  
صرف ایک باقی رہ جائیگا۔ جسکے کئی رنگ ہونگے اسے پرانی رنگ ظلموں کہتے ہیں  
اس کے سر پر مرغ کے تاج کی طرح ایک تاج ہوگا اور اس کے کندھوں  
کے قریب دو بازو ہوں گے جن سے وہ برتن میں اڑ سکے گا۔

ایسے موقع پر اس کی بوسے بچنا چاہیے۔ اسے آئنا عرصہ اور نہ ہنسنے دے  
کہ حرکت نہ کر سکے پھر اپنے ہتھوں کو بٹفٹہ وردغن بادام میں تیر کی ہوتی روتی  
سے بند کر کے ہاتھوں پر چڑے کے دستاں پہنہ۔ اور نہایت تیز فولادی  
چھری لیکر برتن کا منہ کھول کر بائیں ہاتھ سے اسے مٹی کے پچے ہوئے برتن میں  
الٹا دو۔ اگر مٹی کے کا برتن کا منہ ٹنگا ہو۔ تو اسے توڑ کر اس میں مٹی کا لوہا  
نکلنے ہی اسکے حلق پر چھری رکھ دو۔ اس موقع پر وہ بڑا گھبرائے گا لیکن چھری  
نہ اٹھانا۔ جب سر جائے اور تر نہ بنا بند ہو۔ تو اس کا خون لیکر خشک کر لو  
یہ خون علم سیمیا میں کسی کام نہیں آتا۔ بلکہ علم اکسیر میں کام آتا ہے۔

پچھنے والے اجسام پر ڈال کر انہیں رنگ دیا جاتا ہے۔  
علم سیمیا میں اس کا سرد اور گوشت کا کام آتا ہے۔ اگر اس کے سیر کو لیکر  
بائش کی وقت آسمان کو دکھائیں۔ تو بارش بند ہو جاتی ہے مولف کتاب  
فرماتے ہیں کہ علم سیمیا کے اکثر اعمال اس جالوز کے متعلق ہیں۔

مشورہ  
نظروں سے غائب ہونا۔ بھوڑے عرصہ میں بہت سفر  
لے کرنا۔ ہوا میں اڑنا۔ پانی پر چلنا۔ وغیرہ وغیرہ

لیکن ان کی مفصل کیفیت بیان نہیں کی۔ صرف عامل کے سمجھ پر چھوڑ دیا  
ہے۔ مگر سیمیا فی اعمال کے علاوہ چند اور خاصیتیں بیان کی ہیں چنانچہ  
جس شخص کے پاس یہ سر ہو۔ اگر وہ کسی لشکر کا سردار ہو۔ تو ہر جگہ فتح پائیگا  
اگر قلعے کا رخ کرے گا۔ تو قلعہ فتح ہو جائیگا۔ جس ضرورت کا خیال کرے گا  
پوری ہو جائے گی۔



کر دو۔ بلکہ مٹی سے بند کر دو۔ تین ہفتے کے اندر یہ سانپ ایک دو سر کیو کھا جائیگا  
صرف ایک باقی رہ جائیگا۔ جسکے کئی رنگ ہونگے اسے پرانی رنگ ظلموس کہتے ہیں  
اس کے سر پر ترغ کے تاج کی طرح ایک تاج ہوگا اور اس کے کندہ ہوں  
کے قریب دو بازو ہوں گے جن سے وہ برتن میں اڑ سکے گا۔

ایسے موقع پر اس کی بو سے بچنا چاہیے۔ اسے اتنا عرصہ اور نہ ہنسنے دے  
کہ حرکت نہ کر سکے پھر اپنے ہتھوں کو ہنسنے اور دغنی بادم میں تر کی ہوئی روٹی  
سے بند کر کے ہاتھوں پر چڑے کے دستاں پہن دے۔ اور نہایت تیز زور لادی  
چھری لیکر برتن کا منہ کھول کر بائیں ہاتھ سے اسے مٹی کے پکے ہوئے برتن میں  
الٹا دو۔ اگر ٹینٹے کا برتن کا برتن کا منہ تنگ ہو۔ تو اسے توڑ کر اس میں سحر نکالو۔  
نکلتے ہی اسکے حلق پر چھری رکھ دو۔ اس موقع پر وہ بڑا گھبرائے گا لیکن چھری  
نہ اٹھانا۔ جب سحر جائے اور تر پنا بند ہو۔ تو اس کا خون لیکر خشک کر لو۔  
یہ خون علم سمیا میں کسی کام نہیں آتا۔ بلکہ علم اکسیر میں کام آتا ہے۔  
پکھنے والے اجسام پر ڈال کر انہیں رنگ دیا جاتا ہے۔

علم سمیا میں اس کا سراور گوشت کام آتا ہے۔ اگر اس کے سیر کو لیکر  
بائش کی وقت آسمان کو دکھائیں۔ تو بارش بند ہو جاتی ہے مولف کتاب  
فرماتے ہیں کہ علم سمیا کے اکثر اعمال اس جاؤز کے متعلق ہیں۔

**مشکل** نظروں سے غائب ہونا۔ تھوڑے عرصہ میں بہت سفر  
لے کرنا۔ ہوا میں اڑنا۔ پانی پر چلنا۔ وغیرہ وغیرہ  
لیکن ان کی مفصل کیفیت بیان نہیں کی۔ صرف عامل کے سمجھ پر چھوڑ دیا  
ہے۔ مگر سمیا کی اعمال کے علاوہ چند اور خاصیتیں بیان کی ہیں چنانچہ  
جس شخص کے پاس یہ سر ہو۔ اگر وہ کسی لشکر کا سردار ہو۔ تو ہر جگہ فتح پائیگا  
اگر قلعے کا رُخ کرے گا۔ تو قلعہ فتح ہو جائیگا۔ جس ضرورت کا خیال کرے گا  
پوری ہو جائے گی۔



جو بیمار اپنے پاس رکھے گا۔ شفا پائے گا۔ اگر عورت یا بچہ اسے اپنے پاس رکھے گا۔ جنوں کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔  
 جس کے پاس پیر ہو گا۔ جہاں جائیگا۔ لوگ اُسکے مطیع اور فرمانبردار ہو جائیں گے۔ اگر اُس کا گوشت ایک رات کے برابر کسی کو کھلا دیں۔ تو فوراً اس کی آستین کٹ جائیں۔ اور وہ مر جائے گا۔

بعض کتابوں میں اس کی اور خاصیتیں بھی لکھی ہیں۔  
**مشکل** جب ملامتوں کو ہلاک کریں تو سات کوڑوں کو ذبح کر کے ان کا خون  
 کسی بھی اس کے خون میں ملا لیں۔ پھر پالیں۔ رہ نہ تک گھوڑے کی  
 تازہ لید میں دبائے رکھیں۔ تو ایک جانور پیدا ہو گا۔ جس کا سرخ کی طرح  
 ہو گا۔ اور جس کی آنکھیں اندھیرے میں چراغ کی طرح روشن ہوں گی۔  
 اس جانور کا نام سکھائے لیڈان نے کو ماریں رکھا ہو ان کا اعتقاد ہے کہ  
 اس کی عمر بہت ہوتی ہے۔ جلدی نہیں مرتا۔ اور علم سیمیا کے بہت  
 سے اعمال میں کام آتا ہے۔ جس کے پاس یہ جانور ہو۔ لوگوں کے  
 خیالات میں جو تصرف کرنا چاہے۔ کر سکتا ہے جس صورت کا اپنے دل میں  
 خیال کرے وہ دوسرے کے دل میں جا پڑتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

## تفصیل دیگر

ایسے مسور کے دانے لو۔ جو کبھی بھی اور چھانی ہوئی مٹی میں بکری تیار کر  
 ہوں۔ پھر انہیں بکری کے خون میں تر کر کے تانبے یا کاستی کے برتن میں رکھ دو۔  
 اور برتن کا منہ بند کر کے گھوڑے کی شیر میں دبا دو۔ ختم کہ عفونت  
 پیدا ہو۔ اور مرغ کی شکل کا ایک جانور اس میں پیدا ہو۔ جس کا چہرہ  
 انسان کے مشابہ ہو گا۔ اور باقی بدن مرغ کا ہو گا۔ وہ بازو ہونگے۔ یہ جانور  
 سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔



بکد اس عرصے کے اندر ہی مرجاتا ہے جب یہ مرحلے تیار سے موسمی موسمیاتی اور  
شراب میں آلودہ کر کے ریلی کے نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو۔  
اس سے جب ذیل عجیب خواص ظہور میں آئیں گے۔ اول مغرور از قنوط عرصے  
میں آسانی طے ہوگا۔ دوم جو درندہ۔ مثلاً شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ سامنے آئیگا۔  
طبع ہو جائیگا۔ حتیٰ کہ اسپر سوار سی کرے گا۔ سوم چالیس روز تک کھانے  
پینے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔

اگر اس کے مرنے سے پہلے اس کا پیٹ پھاڑ کر اندر کے پانی کو شیشے کے  
برتن میں محفوظ رکھیں۔ پھر کسی لکڑی کا سیراڑ کر کے کان میں رکھیں تو جنوں کی  
باتیں سن سکتے ہیں۔ اور حیدرات کی گفتگو سمجھ سکتے ہیں یہ پوشیدہ بھیڑ ہے اللہ تعالیٰ  
اس شخص پر رحم کرے جس نے معلوم کر کے اسے چھپایا۔

## وصل دوم

(روز بخینا ت)

ترجمہ۔ درخت کو ٹیڑھا کرنے اور عامل کی طرف بائیں کرنے کے لئے اس کے  
بلانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گدھے کے سر کا مغز۔ سانپ کی ہڈیاں۔ انسان کی ہڈیاں  
سب کو ملا کر کوٹ لو۔ اور چالیس روز نناک نہ بن میں دبا کر رکھو۔ پھر نکال کر  
جھٹکا کر دو پھر ایک حصہ بہادر ایک حصہ انسان کی پانی ہڈیاں ملا کر کوٹ لو۔ جس روز  
درخت کے تلے اس کی دھونی دو گئے۔ اس کی شاخیں جھک آئیں گی حتیٰ کہ زمین تک  
پہنچ جائیں گی۔ اور جب تک دھونی دیتے رہو گے وہ اسی حالت میں رہے گی۔

## ترجمہ دیگر

اگر درختوں کے جھکانے کے لئے گزشتہ دھونی سے یہ کہیں برہہ کر عجیب ہے  
بلانے کی ترکیب یہ ہے۔ دیر کے سر سے انسان کی انگلیاں اور اس کے



بکواس عرصے کے اندر ہی مرجاتا ہے جب یہ مرحلے تواریسے موصافی مومیا کی اور  
شراب میں آلودہ کر کے روئی کے نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو +  
اس سے جب ذیل عجیب خواص ظہور میں آئیں گے۔ اول مفروزہ از نھوڑے عرصے  
میں آسانی طے ہوگا۔ دوم جو زردہ۔ مثلاً شیر۔ چھینا۔ بھیڑیا وغیرہ سامنے آئیگا۔  
طبع ہو جائیگا۔ حتیٰ کہ اسپر سوری کرے گا۔ سوم چالیس روز تک کھانے  
پینے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی +

اگر اس کے مرنے سے پہلے اس کا پیٹ پھاڑ کر اندر کے پانی کو شیشے کے  
برتن میں محفوظ رکھیں۔ پھر کسی لکڑی کا سیرا تر کر کے کان میں رکھیں تو جنوں کی  
باتیں سن سکتے ہیں۔ اور حیوانات کی گفتگو سمجھ سکتے ہیں یہ پویشیدہ بھیید ہے اللہ تعالیٰ  
اس شخص پر رحم کرے جس نے معلوم کر کے اسے چھپایا +

## وصل دوم

(روزہ خینا ت)

ترجمہ۔ درخت کو ٹیڑھا کرنے اور عامل کی طرف بائیں کرنے کے لئے اس کے  
بٹانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گدھے کے سر کا مغز۔ سانپ کی ہڈیاں۔ انسان کی ہڈیاں  
سب کو ملا کر کوٹ لو۔ اور چالیس روز نہناک زمین میں دبائ کر رکھو۔ پھر نکال کر  
شکاک کر دو پھر ایک حصہ یہ اور ایک حصہ انسان کی پرانی ہڈیاں ملا کر کوٹ لو۔ جس روز  
درخت کے تلے اس کی دھونی دو گے۔ اس کی شاخیں ٹھک آئیں گی حتیٰ کہ زمین تک  
پہنچ جائیں گی۔ اور جب تک دھونی دیتے رہو گے وہ اسی حالت میں رہے گی +

## ترجمہ دیکھ

انہی شہنوں کے چمکانے کے لئے گزشتہ دھونی سے یہ کہیں برہم کر عجیب ہے  
بٹانے کی ترکیب یہ ہے۔ دیر کے سر سے انسان کی انگلیاں اور اس کے







قَالَ تَاوُكْرَهَا. قَالَتْ اَتَيْنَا طَائِفِينَ - اَبَيْنَ مَدْرَبَتِ اَلْعَالِيَيْنِ .

## وصف السوم

در نوامیس الطمہ و اشتر

کھانے کے نوامیس اسلجور کے ہیں۔ مہشتا صاحب منشادام شیریں کے کہ  
صلکادور کرد۔ اور روغن نامادلیں جو بیٹھا اور پاکیزہ ہو۔ جوش دوحشی کہ بھڑکی ہیں  
پھر اس کا چوتھا حصہ تر و تازہ بنفشتہ اس میں خوب ملاؤ۔ اور کسی ٹنڈی جگہ  
سائے میں رکھو +

انفلاطوں کے کہا ہے۔ کہ گھوڑے کی لید میں دبا کر رکھ دو۔ جب وہ گل جائے  
وہ بنفشتہ پاک جائے تو اسے آہستہ سے دو کر دو۔ اور تازہ بنفشتہ اس پر ڈال دو  
سات۔ و زسات دفنایا ہی کر و پھر اس دوا کے ہر اطل پر ایک منتقال کا نو قیودی  
ملاؤ۔ درین نخل کر شیشے کے برتن میں حفاظت سے رکھو پھر ہرن کا جگر نہیں  
بھیر کا جگر نہیں درم۔ انفلاطوں کے مجوزہ نسخے میں بھیر کا گشت خور اکھا ہے۔  
لیکن خشک کر کے پس لو۔ پھر اس میں روغن مذکور بار بار اس قدر ڈالو۔  
اور روغن مذکور نہ کر کے۔ پھر اسے شیشے کے برتن میں حفاظت سے رکھو  
جب چاہو۔ چند روز کی ریاضت کے بعد ایک منتقال کھلاؤ۔ دو تین ہفتہ  
کے بعد اس کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی +

## نوع دیگر

یہ پیلے کی نسبت عجیب ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اونٹ کے جگر کو شیشے  
یا پانی میں جوش سے کر دھوپ میں آیا۔ پھر خشک کر لو۔ بعد ازاں اسے ایک  
پس لو۔ پھر اس میں اس کے ہونڈن صاف کئے ہوئے بادام اور صاف  
شکر سفید ملاؤ۔ لیکن پہلے ہر ایک کو الگ الگ کوٹ لو۔ پھر ملا کر پیو



دود دواگ کے برابر گولیاں بنالو۔ جب معده طعام سے خالی ہو۔ تو ایک گول  
بھل جاؤ۔ ایک ہفتے تک غذا کی ضرورت محسوس نہ کر دے۔ یہ دوا کھانے کے  
بعد کھانا ہرگز نہ کھانا۔ ورنہ سر جاوے گے۔ دوداگ سے زیادہ کھانا بھی ٹھیک ہے  
کیونکہ یہ دل کو قنص کرتا ہے۔

متاخرین نے تو شرط لگا دی ہے۔ کہ پہلے روی اخلاط کا تصفیہ کر لینا چاہیے  
پھر دس سیریم پانی پی کر دوا استعمال کرنی چاہیے۔ اگر پھر اصلی حالت پیدا  
جاء۔ تو دوبارہ سدرہ خطمی سے تنقیہ کرو۔ تاکہ دوا پیٹ میں سے کونے کی شکل میں  
پھر تھوڑی تھوڑی غذا کھانی شروع کرو۔ حتیٰ کہ اصلی مفاد پر پہنچ کر پوری ہو جائے  
کہتے ہیں۔ اگر ٹونٹے کا جگر پانی میں ابال کر خشک کر کے پیس لیں۔ اور اس  
کو دو منتقال میں ایک رطل مسیدہ ملا کر کھلائیں تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ یعنی  
ایک ہفتے تک جھوک نہیں لگتی۔ لیکن ریاضت بہت ضروری ہے۔

## نوشہ دیگر

بادام مقشر تازہ دودھ میں رات بھر بھگوئے رکھو۔ صبح نکال کر پاک کپڑے  
میں بکھیر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لو۔ پھر تازہ دودھ میں رات کو بھگو کر دن کو  
بطریق مذکور خشک کرو۔

پندرہ دن بھی عمل کرو۔ جب موم کی طرح نرم ہو جائیں اور دودھ جذب نہ  
کر سکیں اور نہ دھوپ میں خشک ہوں۔ بلکہ نرم ہی رہیں۔ تو اس کے ہم وزن خشک  
کھجور دھو ارا پیس کر ملاؤ۔ پھر شیشی میں ڈال کر اس میں قدرے روغن بادام  
ملاؤ۔ اگر روغن بنفشہ ہو۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ تاکہ اس میں شراند پیدا نہ ہو۔ پھر  
ایک ہفتہ ریاضت میں مشغول رہ کر سدرہ خطمی سے تنقیہ کرو۔ اگر پہلے ہی اخلاط  
ادویہ تنقیہ کر لو۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ پھر بوقت ضرورت افروٹ بھر یہ دوا کھلاؤ اگر  
عمل میں کسی قسم کا قصور نہیں سوا۔ تو اکہیس روز تک طعام کی ضرورت نہ پڑے گی



۴۵  
اگر کوتاہی ہو گئی ہے۔ تو چمچہ دروزہ کا یہ عمل چوکشی۔ گوشہ نشین۔ مسافر اور  
نقطہ زدہ کے لئے فائدہ بخش ہے +

## نوع دیگر

ہرن کا جگر رینہ اور رینہ کر کے سائے میں خشک کر لو۔ اور اس کے ہم وزن  
صاف کتے ہوئے بادام ملا کر دو نو خوب باریک کر دو۔ پھر روغن بنفشہ یا روغن  
بادام سے اس قدر تر کر دو کہ اور روغن جذب نہ کر سکے۔ پھر خشک کر کے  
مفاظت سے رکھ دو۔ بوقت ضرورت اس کا ایک مثقال تین ہفتوں تک لئے  
کافی ہے۔ لیکن ریاضت ضروری ہے۔ اور اس کے کھانے پینے طعام کا ترک  
کرنا ضروری ہے +

## نوع دیگر

یہ آسان ترکیب ہے۔ ہرن کے جگر کو خشک کر کے باریک پسین لو۔ پھر اسے  
ان باداموں کے روغن میں ملاؤ جو بنفشہ کے پھولوں میں پٹائے گئے ہیں  
جب نمیر ہو جائے۔ تو مفاظت سے رکھ دو۔ حتیٰ کہ خشک ہو کر سفوف بن جائے  
بوقت کے وقت بقدر ایک ذرہ لنگل جاؤ۔ ایک ہفتے تک غذا کی ضرورت نہ رہے گی

## نوع دیگر

شیخ سہروردی قدس سرہ کا مجوزہ نسخہ جس کی بابت میرا خیال ہے۔ کہ  
کھل ٹھیک ہو گا۔ کسی حلال جانور کا جگر لے کر اس سے رگیں دور کر دو۔ پھر  
چھ رطل عرق گلاب میں اسے رکھو۔ حتیٰ کہ سب جذب کر جائے۔ پھر آدھا  
عرق گلاب شیشے میں ڈالو۔ اور دو درم زعفران۔ نصف دانگ کستوری نصف  
دانگ کافور اسے شیشے میں ڈالو۔ جب یہ ساری چیزیں خشک ہو جائیں تو پسین



بوقت ضرورت پر سفوف بقدر دود آگاہ کھالو۔ دس روز تک غذا کی ضرورت نہ ہوگی۔ لیکن اس کھانے سے پہلے چند روز کی ریاضت ضروری ہے۔ تاکہ بدن مادہ سے پاک صاف ہو جائے +

## نوع دیگر

یہ متاخرین کا عمل ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ افروٹ اور فندقی کا پانی تیلوں کا آملا شیر سب ہم وزن لیکر ان کے مجموعی وزن کے برابر ہرن پلے تیرے کا جگر لو۔ اور اس قدر شہہ ملا دے کہ سبجوں ہو جائے لیکن افروٹ فندقی اور کل وغیرہ مقشروں سے بچھڑا کر بطریق سابق استعمال کرو +

## نوع امیس

اشرہ سے وہ سفوف سراہیں جن کے استعمال سے کسی مکی دن تک پانی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ان میں سے چند ایک کے بنانے کی ترکیبیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں +

## اول

کوئے کا بچہ خشک کر کے پیس لو۔ اور جنگل چوہے کے دل میں ملا دو لیکن پہلے جنگل چوہے کو پکڑ کر اس کا دل اسی فارسی نرکل سے نکالنا چاہیے جسے آٹھ پہر شراب میں تر کرنے کے بعد خشک کر کے تیز کر لیا ہو پھر اس دل کو خشک کر کے پیس لو۔ اور کوئے کے خشک شدہ اور پیسے ہوئے میں ملا دو۔ اس سفوف میں سے تھوڑا سا پانی پر ڈال کر پی جاوے۔ اور اس کے بعد سیاہ گائے کا گھی پیو۔ تاکہ اس کے حرز کی اصلاح کرے مدت کا پانی پینے کی ضرورت نہ ہوگی +



## دیگر

کموں کر مانی کو پانی میں جوش دے کر خشک کر کے کوٹ لو۔ پھر صاف شدہ  
شہا میں ملا کر بقدر انفرادت کھاؤ۔ دیر تک پیاس غلبہ نہ کرے گی۔

## دیگر

اس سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کہتے ہیں کہ افلاطون ہر چالیس  
روز کے بعد یہ دو البقدرا ایک مشقال کھا لیا کرتا تھا۔ پھر اسے غذا کی ضرورت  
نہ ہوا کرتی تھی۔ ترکیب یہ ہے دو رطل بادام لے کر چھلکاؤ و رکرو۔ اور لاؤ لا  
کے روغن میں پکا کر خشک کر لو۔ پھر بنفشے کے پتے اس میں ملا کر گھوڑے کی  
ادھری میں تین دن دبائے کے بعد نکال کر اس کا روغن پھینچ لو اس روغن  
کو محفوظ رکھو۔ پھر ہرن کا جگر اور سوسمار دگوہ کا جگر لیکر روغن لاؤ اس میں پکاؤ  
لیکن ساتھ ہی۔ بنفشے کے پتے ڈال لو۔ جب تک بجائے تو خشک کر کے روغن  
خود ساختہ مذکور میں گوندھ لو۔ بوقت ضرورت استعمال کرو ہر چالیس روز  
روز بعد ایک مشقال کھا لیا کرو۔ تو رت الہی سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں ہوگی

## فضل چھبام

(در ناموس السحر)

جو شخص چاہے کہ مجھے نین نہ آئے۔ تو ایک چمکاؤر لیکر ذبح کرے اور  
حسب ذیل اشکال کو سننے کیلئے پڑھ کر جب کہ تیر منزل صرفہ میں ہوا سے  
چمکاؤر مذکور کے سر اور دل کے درمیان رکھ کر کسی چیز سے سی دے پھر اسی  
نمن سے اس شخص کا نام پکھے۔ جس کے گلے میں پہنا نا چاہتا ہے۔ جب  
تک یہ شے اس کی گردن میں لٹکی رہے گی اسے نین نہیں آئے گی



## دیگر

کوتوں کو پانی میں جوش دے کر خشک کر کے کوٹ لو۔ پھر صاف شدہ  
شہ میں ملا کر بقدر ضرورت کھاؤ۔ دیر تک پیاس غلبہ نہ کرے گی۔

## دیگر

اس سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کہتے ہیں کہ افلاطون ہر چالیس  
روز کے بعد یہ دوا بقدر ایک منتقال کھا لیا کرتا تھا۔ پھر اسے غذا کی ضرورت  
نہ ہوا کرتی تھی۔ ترکیب یہ ہے دو رطل بادام لے کر چھلکاؤ و رکرو۔ اور لاوا لا  
کے روغن میں پکا کر خشک کر لو۔ پھر بنفشے کے پتے اس میں ملا کر گھوڑے کی  
ادھری میں تین دن دبائے کے بعد نکال کر اس کا روغن کھینچ لو اس روغن  
کو محفوظ رکھو۔ پھر ہرن کا جگر اور سو سمار دگدہ کا جگر لیکر روغن لاوا میں پکاؤ  
لیکن ساتھ ہی بنفشے کے پتے ڈال لو۔ جب پک جائے تو خشک کر کے روغن  
خود ساختہ مذکور میں گوندھ لو۔ بوقت ضرورت استعمال کرو ہر چالیس  
روز بعد ایک منتقال کھا لیا کرو۔ تہ رت ابی سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں ہوگی

## فصل چہارم

(در ناموس السحر)

جو شخص چاہے کہ مجھے نین نہ آئے۔ تو ایک چمکاؤر لیکر ذبح کرے اور  
صوب ذیل اشکال کو نئے کپڑے پر لکھ کر جب آٹھ منزل صرفہ میں ہوا سے  
پکاؤر مذکور کے سر اور دل کے درمیان رکھ کر کسی چیز سے سیسے پھر اسی  
فلن سے اس شخص کا نام لکھے۔ جس کے گلے میں پہنا جائے۔ جب  
لک پر شے اس کی گردن میں لٹکی رہے گی اسے نین نہیں آئے گی



اشکال یہ ہیں۔ طائش کلویش برابجا بھرتی۔ توکل عنقود ایچی ہندام الایمان  
 رانعمود ویا الایمنہ العظیم الذی الفرج الماعطوس علیہ السلام ہر سکتہ من  
 القصر۔ دالجمود و ہونی دالاسد و س

## نوع دیگر

ایک اُتوے کر ایسے ذبح کر دو۔ ذبح کرتے وقت اس کی ایک آنکھ کھلی  
 ہوگی۔ اور دوسری بند۔ کھلی آنکھ کو کسی پاک کپڑے میں پیٹ کر جس کے بچے  
 میں لٹکا دے۔ اسے نیند نہیں آئے گی۔ جب اُتار لو گے تو سو جائے گا  
 کہتے ہیں۔ بندہ کی آنکھ کی بھی یہی خاصیت ہے۔

## نوع دیگر

اصطک زیتوں کا گوند۔ حب النیل۔ کبوتر کی بیٹ راش جندہ بیدستر  
 سب ہمدن لیکر باریک کوٹ پھان لو۔ کوئلے روشن کر کے اس کی دھونی دو۔  
 جس کے دماغ میں اس کی بو پہنچے۔ اسے نیند نہیں آئے گی۔

## وصف پنجم

(در ناموس الکمال)

سب سے اچھا سرمہ وہ ہے۔ جس کے لگانے سے روحانی نظر آئیں ایسے  
 سرمے کو اکمل اعظم سب سے بڑا سرمہ جس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔  
 بھیرے کی آنکھ۔ ہند کی آنکھ۔ ابابیل کے تین بچوں کی آنکھیں سن کی آنکھ  
 بکے کا پتہ۔ جنگلی سیاہ۔ بٹے کی آنکھ۔ اس کا پتہ ان سب کو ایسے مکان میں  
 لٹکا کر۔ جہاں مرغ کی آواز نہ پہنچتی ہو۔ خشک ہو۔ پتہ کے بن۔ پسیر  
 ایسے شہد ہیں معجون سی بنا لو۔ جسے آگ پر نہ لٹھا گیا ہو۔ پھر اسے جلا کر شیشے یا



یہاں قلعی کئے جاتے ہیں اس کا بھل آپ ڈلو۔ اگر صبح کے وقت بیری کی  
کڑی کا شہرہ بنا کر اس سے پھر لکھیں لگا جائیں۔ اور وہ ہر تھک آنکھیں بند  
رکھیں۔ پھر آدھی رات کو شہرہ لگا جائیں۔ اور کھولیں۔ تو روحانی دکھائی دینے  
لگیں۔ اگر اس کا بھل ہیں لو کی آنکھ اور اس کا پتہ ملا کر آنکھوں میں لگائیں۔  
زمین دکھلا دیں۔ اور ہر شے کے پاس ایک جن دکھائی دے۔ اگر مجنون  
ہو۔ تو اسے شیطان بھی دکھائی دے۔

## کحل دیگر

اس کے استعمال سے بھی جن دکھلائی دیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے  
چونچنیوں کے انڈے اور سبز کھجوروں کے سر کا مضر پیس کر بطور شہرہ لگانے  
سے جن دکھائی دیتے ہیں۔

## کحل دیگر

سیاہ بٹے کا پتہ۔ سیاہ مرغی کا پتہ دو ٹوٹو خشک کر کے پیس لو۔ اس کے  
لگانے سے بھی جن دکھائی کو بیٹھے۔ بعض کہتے ہیں کہ خشک کرنے یا پینے کی ضرورت  
نہیں۔ صرف دونوں مذکورہ بالائیوں کو ملا کر شہرہ سے آنکھ میں لگانا  
کافی ہے۔

## کحل دیگر

اس کے لگانے سے زمین کے دبے ہوئے خزانے دکھائی دیتے ہیں۔ ترکیب  
یہ ہے۔ کہ یکسر لک سیاہی لیکر کھڑی میں بند کر دو۔ جب اسے اچھی  
طرح جھوڑ لگے۔ تو دس سیر گائے کا گھی جبراً اسے پلاؤ۔ اور اسے اٹھا کر  
کرنیچے پر تن رکھو۔ تاکہ وہ روغن اس کے ملنے سے اس پر تن میں پھسکے



یہ تلعی کہتے ہیں کہ برترم میں اس کا جمل اُپٹو لو۔ اگر تلعی کے ذریعہ ہیرا کی  
 لکڑی کا سر جو بنا کر اس سے یہ سر سے لگا دیا جائے۔ اور وہ ہیرا لگا دیا جائے۔  
 رکھیں۔ پھر آدھی رات کو سر سے لگا دیں۔ اور رکھ دیں۔ اور دھانی دکھائی دینے  
 لگیں۔ اگر اس کا جمل میں اُلو کی آنکھ اور اس کا پتہ ملا کر آنکھوں میں لگا دیں۔  
 زمین دکھائی دینے اور ہر شخص کے پاس ایک جن دکھائی دے۔ اگر جنوں  
 ہو۔ تو اسے شیطان بھی دکھائی دے۔

## کحل دیگر

اس کے استعمال سے بھی جن دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے  
 جیونٹیوں کے انڈے اور سبز کھجوروں کے سر کا مغز پیس کر پتلہ بنائی جائے  
 سے جن دکھائی دیتے ہیں۔

## کحل دیگر

سیاہ بٹے کا پتہ۔ سیاہ مرغی کا پتہ دو لاکھ خشاک کے پیس لو۔ اس کے  
 لگانے سے بھی جن دکھائی دیتے۔ بعض کہتے ہیں کہ خشاک کرنے یا پٹنے کی ضرورت  
 نہیں۔ صرف دونوں مذکورہ بالائیوں کو ملا کر سمجھ سے آمچھ میں لگانا  
 کافی ہے۔

## کحل دیگر

اس کے لگانے سے زمین کے دبے ہوئے خزانے دکھائی دیتے ہیں۔ ترکیب  
 یہ ہے۔ کہ لکڑی کے سیاہ بٹے کو ٹھری میں بند کر دو۔ جب اسے اچھی  
 طرح جھوڑ لگے۔ تو دس سیڑ گائے کا گھس جبرائیل سے پلاؤ۔ اور اسے آٹا  
 کر نیچے برتن رکھو۔ تاکہ وہ ردغن اس کے حلق سے اس برتن میں پئے۔



کچھ اس روغن کا جل اُپا کر آنکھوں میں لگاؤ۔ تو زہن کے اندر کے  
خزانے دکھائی دیں گے +

## کچل دیکھ

دفتینہ دیکھنے کے لئے۔ بنائے کی یہ ترکیب ہے۔ گوڑے کی زبان اور پتہ  
دل سلتے ہیں خشک کر کے پیس لو۔ اور شہد ہیں ملا کر آنکھوں میں لگاؤ۔ تو زہن  
کے اندر کے خزانے نظر کرنے لگیں +

## کحل دیکھ

عجیب و غریب چیزیں دیکھنے کے لئے سیاہ بلی کا پتہ اور مرغ کا خون خشک  
کر کے پیس لو۔ اور بلور مرمرہ لگا کر آنکھوں میں لگاؤ۔ تو نہایت عجیب و  
غریب اشیا بر مشاہدہ کر جس کی آنکھ میں لگاؤ گے۔ اُسے بھی دکھائی دیں +

## کحل دیکھ

دفتینہ اور احوال غائب خواب میں معلوم کرنے کے لئے۔ بنانے کی ترکیب۔ کبوتر  
کا خشک خون۔ مہیہ اور بھیڑیے کی چربی ہمدزن کے کر ملاؤ۔ اور اس کی چوٹی  
دیکر کحل العجایب جس کا ذکر اوپر ہوا ہے اس میں ہیلہ زر و کو بار ایک پیسہ  
کر ملاؤ۔ اور بلور مرمرہ لگا کر سو جاؤ۔ تو خواب میں مطلوبہ چیزیں یا احوال کشف  
ہو جائیں گے +

## فصل سوم

در اعمال اخفام

اس سے پہلے بھی اسباب میں فقوڑا عسان ذکر ہوا ہے لیکن چونکہ یہ ایک



عمل عظیم ہے۔ اس واسطے بزرگوں نے ایسے الگ اسباب میں بیان کیا ہے اور مختلف عمل کئے ہیں۔ جو کئی بھی ہیں اور جزوی بھی ہیں۔ دونوں کا بیان و فضل میں کیا جاتا ہے +

## فصل اول

دور اعمال کا سبب

اس فصل میں صرف ان اعمالوں کا ذکر کیا جائیگا جو پہلے نہیں لکھے گئے۔ واضح ہے کہ نظر سے غائب ہونے کے جتنے عمل ہیں۔ ان کا اصل اصول تخم اڑنا ہے۔ جس پر کئی طرح کا عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن ارنڈ کے بیج کے سوا باقی چیزوں پر بھی تجربہ کیا گیا ہے۔ مگر جزویات میں۔ اس بیج پر جتنے اعمال کئے جاتے ہیں۔ وہ تین قسم کے ہیں۔ یعنی کبیر۔ وسیط اور صغیر جنہیں الگ الگ تین فصلوں میں بیان کیا جاتا ہے +

## فصل اول

دور عمل کبیر

اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ سراج القطرب کو مہیا کر دو۔ جو ایک قسم کی گھاس مہتی ہے۔ اور بحالت ترد تا رگی رات کی وقت چراغ کی طرح چمکتی ہے۔ پھر ایک ہڈی لیکر اس کے پیرتے ذبح کر دو۔ اس کے خون کو اس پودے کی جڑوں میں ڈالو۔ اور اس پودے کے دل کو اس پیرتے دبا دو۔ دوسرے روز اس دل کو نکال کر اس خالی مکان میں باندھو۔ جہاں یکے کے پاس بارہ بنایت سیاہ جھگی ملی بندھی ہوئی ہو۔ اور اس ملی کو اکھٹا کر تیسرے روز نکالو۔ پیرے کے پاس ایک رومہ دیکھا کر ترکیب سابق ذبح کر دو۔ خون پیر کی جڑوں پر گرا دو۔ اور دل دبا دو پودے کے روز دہل چکا کر اسی ملی کو کھلا دو۔ پانچویں روز پھر اسی طرح کر دو۔ چھٹے روز دل کو اسی طرح



دو ساتویں روز اگر اس پیر اور دل و دھڑ کو اکھڑا دے کہ وہ لو جب گھر پہنچے تو  
 پیر کو کھڑے کھڑے کر کے پانی میں اس قدر جوش دے کہ بالکل گل جائے۔ پھر اسی پانی  
 کو صاف کر کے ٹھنڈا کر دے۔ بعد ازاں وہ دل و دھڑ کو کھلا دے۔ کھانے کے بعد پانی پئے  
 پر ماسن کے بتیاب ہو جائیگی۔ اس کی آنکھوں سے آگ نکلنے لگیگی۔ پھر نہ کوہ  
 بالا پانی پر یہ پھر پلا دے۔ سیراب ہوتے ہی گھبرائے گی۔ اسکی آنکھیں کھل رہیں گی۔  
 اور قریب الگ ہو جائیگی۔ اسی وقت اسے ایک نیز فولادی چھری سے  
 ذبح کر دے۔ لیکن ساعت مرتب ہو۔ آگہ دن اور ساعت مرتب ہیں ذبح کر دے۔ تو  
 بھی بہتر ہے۔ پھر شیشے کے ایک بڑے برتن پاک میں مٹی ڈالو۔ اور اس میں پانی  
 کے سر کو رکھ کر اس کی آنکھوں میں تخم ارند رکھو۔ اور اسی خاک میں باکرہ رکھ دے۔ اور  
 اس بتی کے باقی جسم۔ خون اور آنتوں وغیرہ کو پانی میں ملا کر وہ پانی اس مٹی  
 پر ڈالتے رہو۔ حتیٰ کہ پیراگ آئے۔ چالیس دن کے بعد اس میں تین لائے پیدا  
 ہونگے۔ انہیں بے کر بتے پانی کے کناسے چلے جاؤ۔ تینوں کو پانی میں پھینک دے۔  
 ان میں سے ایک پانی پر تیرا بیگا۔ اسے لیکر منہ میں رکھ لو۔ اور بات نہ کرو۔ تو  
 لوگوں کی نظروں سے غائب رہو گے۔ جب تک کلام نہ کر دے گا تب رہو گے۔  
 جب بات کرے۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ اور لوگ تمہیں دیکھنے لگیں گے۔

## وصل دوم

دور عمل بسیط

اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تخم ارند کو سات روز فص کے خون میں تر رکھو کہ  
 بعد خشک کر کے انسان کی دہری میں رکھ کر کسی ایسی جگہ دباؤ۔ جہاں ہانگ  
 نماڑ سنائی نہ دے۔ اس کھد پری میں ملتانی مٹی پر کر دے۔ پھر اس کی پرورش  
 کر دہنی کہ پودا پھلے پیوے۔ بعد ازاں اس کے تمام دانوں کو جمع کر دے۔  
 ایک کو بھی ضائع نہ ہونے دے۔ پھر کسی خالی جگہ بیج کر دے۔ یا بیت لاندہ آئینہ پکڑ



دو۔ ساتویں روز اگر اس پیر اور دل و دند کو اکھیر اور کسود لو جب گھر پہنچو تو  
 پیر کو کھڑے کمرے کر کے پانی میں اس قدر جوش دو کہ بالکل گل جائے۔ پھر سی پانی  
 کو صاف کر کے ٹھنڈا کرو۔ بعد ازاں وہ دل بنی کو کھلاؤ۔ کھانے کے بعد بتی لائے  
 پیاس کے بیتاب ہو جائیگی۔ اس کی آنکھوں سے آگ نکلنے لگیگی۔ پھر نہ کوڑ  
 بال پانی پر یہ پھر پلاؤ۔ سیراب ہوتے ہی ٹھہرائے گی۔ اسکی آنکھیں کھلی رہیں گی  
 اور قریب الگ ہو جائیگی۔ اسی وقت اسے ایک نیز فولادی پھری سے  
 ذبح کرو۔ لیکن ساعت مرتب ہو۔ اگر دن اور ساعت مرتب ہیں ذبح کرو۔ تو  
 بھی بہتر ہے۔ پھر شیشے کے ایک بڑے برتن پاک میں مٹی ڈالو۔ اور اس میں بتی  
 کے سر کو رکھو۔ اس کی آنکھوں میں تخم ارند رکھو۔ اور اسی خاک میں باکرہ کھڑا  
 اس بتی کے باقی جسم۔ خون اور آنتوں وغیرہ کو پانی میں ملا کر وہ پانی اس مٹی  
 پر ڈالتے رہو۔ حتیٰ کہ پیراگ آئے۔ چالیس دن کے بعد اس میں تین دانے پیدا  
 ہونگے۔ انہیں بے کرہ پتے پانی کے کناسے چلے جاؤ۔ تینوں کو پانی میں پھینک دو  
 ان میں سے ایک پانی پر تیرا بیگا۔ اسے لیکر منہ میں رکھو۔ اور بات نہ کرو۔ تو  
 لوگوں کی نظروں سے غائب رہو گے۔ جب تک کلام نہ کر دے غائب رہو گے  
 جب بات کرے۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ اور لوگ نہیں دیکھنے لگیں گے۔

## وصل دوم

دور عمل بسیط

اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تخم ارند کو سات روز فصد کے خون میں تر رکھو  
 بعد خشک کر کے انسان کی دہری میں رکھ کر کسی ایسی جگہ دباؤ۔ جہاں بانگ  
 نماز سنائی نہ دے۔ اس کھد پری میں تکتا مٹی پر کر دو۔ پھر اس کی پرورش  
 کر دہنی کہ پودا پھلے بیوے۔ بعد ازاں اس کے تمام دانہ پن کو جمع کرو +  
 ایک کو بھی ضائع نہ ہونے دو۔ پھر کسی خالی جگہ بیج کر با بیس ماہ نہ آئینہ بکڑ



اپنے سامنے رکھو۔ اور دایم اٹھ سے ایک ایک دانہ زبان تلے رکھتے جاؤ۔  
 جس دانے کے رکھنے سے نہیں آتے میں اپنی شکل دکھائی نہ دے۔  
 رکھو۔ اور باقیوں کو بھینک دو۔  
 بوقت ضرورت اس دانے کو زبان کے تلے دباؤ۔ تو کوئی شخص نہیں  
 نہیں دیکھے گا۔ صحت عمل کی علامت یہ ہے۔ کہ دانہ مذکور کو اگر انسان کے  
 خون میں لویا جاوے۔ تو فی الفور سبب ہو جاتا ہے۔ اگر نہ ہو۔ تو سمجھو کہ عمل  
 میں کوتاہی ہو گئی ہے پھر کرنا چاہیے +

## در عمل سوم

در عمل صغیر

اس کی ترکیب یہ ہے۔ سیاہ بلائے کر زندہ اس کھیت میں دباؤ۔ جس میں  
 دھنیا بویا گیا ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں میں ارٹھکے دو بیج رکھو۔ اور  
 آدمی کے خون سے اسے سیراب کرو۔ اس کے گرد فولادی چھری سے دائرہ  
 کھینچو اور جہاں دائرہ ختم ہو۔ وہاں چھری لگاؤ۔ اس طرح اندر باہر سات اترے  
 کھینچو ہر روز آدمی کا خون ڈالتے رہو۔ کہ بیجوں تک پہنچ جائے۔ حتیٰ کہ بیج لگ  
 کر اس میں دلے لگیں۔ پھر ان دونوں کو لے کر بطریق سابق آئینہ سے منظر کرنا  
 چاہیے مترجم کا قول ہے۔ کہ ازند کا بیج اسی عمل کے علاوہ اور بہت سے اعمال  
 میں آتا ہے۔ چنانچہ کتاب سترالاسرار میں اس عمل کو شیخ موح۔ و محقق حسین بن  
 منصور حلاج قدس اللہ سرہ سے منسوب کیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ  
 سرتلف بن احمد ملایج ہے۔ جو صاحب شعبان و طسمات ہو گئے۔ انشاء اللہ  
 کتاب سترالاسرار کا ترجمہ اصل چہارم میں درج کیا جائے گا +

در عمل صغیر



## فصل دوم

در اعمال تہذیبیہ اختتام

یہ اعمال تین قسم کے ہیں۔ تعلیق۔ اکتال۔ اقتساجن میں سے ہر ایک کو الگ الگ تین صب ذیل دوسلوں میں بیان کیا جاتا ہے +

## مہمل اول

(در تعلیق)

تعلیق سے مراد کسی چیز کا اپنے کسی عضو سے بانڈھنا ہے۔ اس کے متعلق پانچ اعمال کا کیا جاتا ہے +

**اول**۔ حسب ذیل حروف کو زنجیروں کی لکڑی سے بنائے جیسے قلم سے سروج  
بکھلنے سے پہلے مشک اور زعفران سے لکھڑا موم میں لپیٹ کر گئے  
میں لٹکاؤ۔ جہاں جادوئے۔ مٹھیں کوئی نہیں دیکھیگا۔ ہفتے میں حراہ کسی دن  
لکھو۔ لیکن اگر بدھ کو لکھو۔ تو بہتر ہے۔ حروف یہ ہیں۔ حسب الحکے تھا۔  
عطار کے ان عطارد کی ساعت میں سفید۔ کاغذ پر حسب ذیل اسماء رکھو  
**دوم** کر لپیٹو۔ اور سناری پھل کی خورڈی سی جڑی اسی میں ملا کر کسی پاکیزہ  
کپڑے میں سی کر اپنے پاس رکھو۔ تو بقدرت الہی لوگوں کی نظروں سے  
پوشیدہ ہوئے۔ اسماء یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا تحیتا یا تہیتا یا امین  
یا لیلیثا یا رھیتا یا اھلیا یا اعدیتا یا لعدیتا یا خلتا یا سالتا یا یحیتا یہ مذکورہ بالا دونوں  
عمل محتاج نحرہ ہیں +

**سوم** جیگا ڈر کا دایاں بازو نئے کپڑے میں لپیٹ کر بائیں بازو پر بانہم سوار  
کر کسی سے ہنسوز بات کرو۔ تاکہ تم سب کو دیکھو اور تمہیں کوئی نہ دیکھ

بجز مہمل دوم













ہے جسے دو انگ انگ وصلوں میں لکھا گیا ہے +

## وصل اول

از مذکورہ کتب لیکر زبان کے اتنا حصہ رکھو کہ پھوٹ نکلے پھر سیاہ بنی لیکر اس کی آکھیں نکالو۔ اور ان کی بجائے مٹی بھر دو۔ اور اس دانے کو اس کی آکھ میں بھر دو۔ پھر اسے پانی سے تر کر دو۔ جس میں انسان کا دل ملا یا گیا ہو۔ چل ہفتہ کے روز کرنا چاہیے۔ جب کہ آفتاب برج حمل کے شروع میں مقیم ہو۔ اگر درجہ شمس میں ہو۔ تو اور بھی بہتر ہے پانی دینے وقت کہو۔ ار نی ہذا البدر فی علو زحل و رفعتہ +

اگر ان کلمات کو کبھی مرتبہ پڑھو۔ تو اور بھی بہتر ہے جب تیرہ دن گزر جائیں۔ اور وہ دن بدھ کا ہو گا۔ پھر اسی پانی سے تر کر کے یہ کلمات پڑھو۔ ار نی ہذا البدر فی سعادت المشتري فینہ پھر جب اور تیرہ دن گزر جائیں وہ دن منگل کا ہو گا۔ پھر اسی پانی سے تر کر کے یہ کلمات لکھو، ار نی ہذا البدر فی سلطنة الشمس و بعد لذریا۔ پھر تیرہ دن بن۔ بروز جمعہ اسی پانی سے تر کر کے کلمات پڑھو۔ ار نی ہذا البدر فی طرب الزہرہ و عیشہا،، +

پھر تیرہ دن بعد بروز بدھ اسی پانی سے تر کر کے یہ پڑھو۔ ار نی ہذا البدر فی کیا ستہ عطار دور نہ پھر تیرہ دن اور گزرنے پر بروز ہفتہ اسی پانی سے تر کر کے لکھو، ار نی ہذا البدر فی سرعتہ القمر و عملیہ +

پھر اسے پانی نہ دو۔ تاکہ خشک ہو جائے پھر اس درخت کے ہر خوشے کو مضبوط پھیل میں ڈال کر رکھو۔ تاکہ کوئی دانہ ضائع نہ ہو۔ اور نہ زبیا پر لپٹے پڑے۔ ورنہ عمل باطل ہو جائے گا +

پانی دینے وقت ہر ایک ستارے کی دعوت بھی اس کے عدد کے موافق پڑھو۔ تاکہ عمل اور بھی قوی ہو جائے۔ یہ دعوات کتاب سرالاسرار میں راج

ہیں ہیں۔ میں نے حضرت شیخ المشائخ قدوة العارفین شیخ قطب الدین محمد  
امیر بخش فاضل صراط سے سن کر یاد کر لیا۔ اور طالبان علم کے فائدہ کیلئے  
یہاں تکد یا تاکہ اس عمل میں کسی قسم کی کمی نہ رہ جائے +

## فصل دوم

(در دعوات کو اکب سبہ)

**دعوت زحل** - یہ ہفتہ کے متعلق ہے۔ جب کہ پہلی مرتبہ پانی دیا جاتا ہے۔  
فقد و رخ۔ معدوش۔ الوش۔ صنیوش۔ ابوش۔ اجب بالذی امطاک علوش  
و بالاسم الذی استجب بہ نور ایتانی سما و الغیوب اجب یا کشفایل بحق ہذا  
الاسمار۔ اس دعوت کو کبیر ہیں پتیا لیش مرتبہ وسط میں اٹھارہ مرتبہ اور  
صغیر ہیں جتنی مرتبہ چاہو پڑھو +

**دعوت مشتری** - یہ چجرات کے متعلق ہے۔ جب کہ دوسری دفعہ  
پانی دیا جاتا ہے۔ بعلقبایش قد لبش اشہ  
نباش ستعال اجب یا صرتیا بیل بحق ہذا الاسمار و الکلمات المطہرات مغفیر  
صوفیہ کش کشت مقطع طشال العجل العجل یا صرخیائیل بحق الخدمۃ الخائمنہ  
در باییل وعد بیا بیل و صرخیائیل اس دعوت کو مکمل کبیر میں نو سو پچاس مرتبہ  
وسط میں چودہ مرتبہ اور صغیر میں پانچ مرتبہ پڑھو +

**دعوت مریخ** یہ منگل کے دن تیسری مرتبہ پانی دیتے وقت متعلق ہے۔  
نیھون قرقرہ کھر فریوش اسیر دیش۔ صبیوش رب العز  
والسلطان طو باطو یا عرتیا صیشا بھیسر عبد صیشا الذی العجل اللہ العجل  
یا صرخیائیل بحق ہذا الاسمار بیل اجب اس دعوت کو مکمل کبیر میں آٹھ سو پچاس  
مرتبہ وسط میں تیرہ اور صغیر میں چار مرتبہ پڑھو +



نہیں ہیں۔ میں نے حضرت شیخ المشائخ قدوة العرفاء شیخ قطب الدین محمد  
امیر بخش قدس سرہ سے سُن کر یا ذکر لیا۔ اور طالبان علم کے فائدہ کیلئے  
یہاں لکھ دیا۔ تاکہ اس عمل میں کسی قسم کی کمی نہ رہ جائے +

## فصل دوم

(در دعوات کو اکب سب سے)

**دعوت محل** - یہ ہفتہ کے متعلق ہے۔ جب کہ پہلی مرتبہ پانی دیا جاتا ہے۔  
عہم۔ فجاج۔ ارجح۔ طویرخ۔ بےروخ۔ مشہورخ  
فقہ۔ ویرخ۔ معلوش۔ الویش۔ صہیوش۔ ابوش۔ ارجب بالذی اعطاک علو ستر  
و بالاسم الذی استجب بہ نور ایتانی سما دیو اب جب یا کشفائیل بحق ہذا  
الاسمار۔ اس دعوت کو کبیر میں پتیا لیس مرتبہ وسط میں اٹھارہ مرتبہ اور  
صغیر میں جتنی مرتبہ چاہو پڑھو +

**دعوت مشتری** - یہ جہرات کے متعلق ہے۔ جب کہ دوسری دفعہ  
پانی دیا جاتا ہے۔ بعلقباش۔ لبش۔ اشہ  
نباش۔ ستعال۔ جب یا صرتیا بیل بحق ہذا الاسمار والکلمات المطہرات منجفیہ  
صحفیہ کش کشت مقطع طشال العجل العجل یا صرخیائیل بحق الخدمۃ الخاضعۃ  
درہ باییل وعد باییل و صرخیائیل اس دعوت کو عمل کبیر میں نو سو پچاس مرتبہ  
وسط میں چودہ مرتبہ اور صغیر میں پانچ مرتبہ پڑھو +

**دعوت مریخ** - یہ منگل کے دن تیسری مرتبہ پانی دیتے وقت متعلق ہے۔  
نیہون قرہہ ہر فریوش اسیر دیش۔ صہیوش رب العز  
والسلطان لہا طو باطو یا عرتیا صیشا بھیسر عبدہ شیتا الوہا العجل للشد العجل  
یا صہر یا بیل بحق ہذا الاسمار بیل جب اس دعوت کو عمل کبیر میں آٹھ سو پچاس  
مرتبہ وسط میں تیرہ اور صغیر میں چار مرتبہ پڑھو +

یہ اذکار کے دن چوتھی مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔ بعد از  
دعوت

اجب یا روفیل بحق اذکار الاسرار یا روفیل یا روفیل یا روفیل۔ اس دعوت

کو عمل کبیر میں چار سو مرتبہ وسیط میں تیرہ اور صغیر میں چار مرتبہ پڑھو۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

## فصل دوم

درخواست مسافت این خوب

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔





9 19, 143 ✓ 143 ✓ 43 ✓ 199 ✓ 10

ان دلای الیہ الیز

0 1 4 0 1 4 1 1 1 0 1

0 1 4 2 9 1 0 9 1 9

9 10.1.12 1933 25 10 10

جبرائیل

۱. در هر روز یک بار دعا بخواند.

17160172467 . 7 61

وصل دوم

ان دانوں کے فوائد میں جو پانی کی سطح پر تیر آئیں۔ واضح رہے۔ کہ دانوں کے استعمال سے بادشاہوں اور بڑے آدمیوں کے اہل معزز ہو جاتا ہے ان سے ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔ آدمیوں میں عزت و حرمت اور جہاد و شجاعت زیادہ ہو جاتی ہے۔ خلق سے استفادہ حاصل ہوتا ہے۔ جب ان باتوں کی خواہش ہو۔ تو ارنگ کے دہشتاں کے لئے جو کہ پانی کے اوپر تیرتے ہیں پھر ان کے سات دانے سپاہ جو کہ سات دانے سفید جو کہ سات دانے رانی سفید اور سات دانے سفید مرچ کے اور سات کنکریاں اندانی نمک کی جس میں سے ہر ایک جو بھر ہو ملا کر پاکیزہ کیڑے میں لیٹ دیتے ہیں بازو پر باندھ کر تاکہ مذکورہ بالا فوائد تمہیں حاصل ہوں۔

ووصل سوم

ان فلموں کے ذرائع میں جربانی کی تہ پر بیٹھ گئے تھے۔ یہ دانے عمارت بنانے اور پورے لگانے وقت اس طرح کام آتے ہیں کہ جس عمارت کی





گر دقت کر دہ اسماء یہ ہیں کہ الف سبطیطان و ہو کسطیطاس کسطیطون پھر ایک دائرہ  
کے گرد اسی عدد فارسی سمیت لکھیں میں رکھ کر اس دائرے میں بخور دو۔  
جہاں سے چلتا ہے۔ اور اس دائرے میں کھڑے ہو جاؤ جب بخور دو تو  
دایاں قدم اٹھا کر دوسرے دائرے میں رکھو۔ اور جب بخور کی لود باغ  
یک پہنچے۔ تو اچھ بند کر کے بائیں قدم کو بھی اٹھا کر دوسرے دائرے  
میں رکھ کر اچھ کھول دو تو مطلوبہ کے شہر میں پہنچ جاؤ گے۔

ان تونیات اور الحائات کو  
طسبات کو  
پہنچانا  
چاہیے

|     |     |     |     |
|-----|-----|-----|-----|
| ۱۱۹ | ۷۱۹ | ۷۱۹ | ۱۱۹ |
| ۱۶  | ۱۹  | ۷۹  | ۱۱  |
| ۱۹  | ۱   | ۶۳  | ۱۹  |
| ۱۹  | ۱   | ۷   | ۱۹  |

نقش مبین یہ ہے

نقش مبین یہ ہے

|    |    |    |    |
|----|----|----|----|
| ۲۰ | ۲  | ۱۰ | ۵۰ |
| ۵۰ | ۱۰ | ۲  | ۲۰ |
| ۵۰ | ۱۰ | ۲  | ۲۰ |
| ۲۰ | ۲  | ۱۰ | ۵۰ |

|    |    |    |    |    |    |    |    |
|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۳۲ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ |
| ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ |
| ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ |
| ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ |

درد درد درد درد درد



## وصل پنجم

ان دانوں کے فوائد میں جو پانی میں سلقن تھے۔ اس سے چور کپڑے کئے ہیں۔  
بھاگے ہوئے واپس آتے ہیں۔ غائب کی خبر لگ جاتی ہے۔ طریق استعمال یہ  
ہے۔ کہ ان میں سے ایک دانہ لے کر اس کے ساتھ قدرے سنہروس ملا کر  
آگ پر رکھیں۔ اور اس شخص یا حیوان کا نام لیں۔ تو قدرت الہی سے وہ جس  
مکان میں ہوگا۔ وہاں حرکت نہیں کر سکے گا۔ تا وقتیکہ کوئی جا کر اسے کپڑے نہ لے

## وصل ششم

ان دانوں کے فوائد میں جو پھٹے ہوئے تھے یہ بغض و نفرت کے لئے کام آتے  
ہیں۔ طریق استعمال یہ ہے۔ کہ جب دشمنی ڈالنا چاہو۔ تو دو پھٹے ہوئے دانے  
لو۔ اور ہر ایک کے دو ٹکڑے کر لو۔ اور روٹی میں ایسی ترکیب رکھو۔ کہ  
جب روٹی کے ٹکڑے کئے جائیں۔ تو اس کے دونوں حصوں میں لگ لگ  
حصہ آجائے۔ پھر مطلوبہ دو آدمیوں کے نام پر ایک کتے کو دوسرے کتے  
کو کھلا کر دو۔ تو ان کی آپس میں عداوت ہو جائے گی +

## وصل ہفتم

ان دانوں کے فوائد میں جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے یہ اُلفت  
و محبت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ طریق استعمال یہ ہے۔ کہ دو ملے  
ہوئے دانے بیکر یا پیکر شکر میں ملا لو۔ پھر انہیں کھانے پینے کی چیزیں ملا کر جن دو  
شخصوں کو کھلاو گے ان کی آپس میں بڑی کھری دوستی ہو جائیگی اگر کھلا نہ سکے  
تو اس لپی ہوئی چیز کو کسی حوض کو میں یا کونے میں ڈال دو۔ جہاں سے دونوں پانی  
پیتے ہوں۔ ان کی اس طرح محبت ہو جائے گی۔ کہ ایک دوسرے کے لئے بھی ایک

دوسرے سے فہمائے ہوئے، والہم بالصواب یہ  
یہاں پر کتاب مراد مندرجہ ختم ہوا۔ اب اس کے منصف سے چار قسم  
کے اور اعمال لکھے جاتے ہیں۔ ان چاروں کے بعد خاتمہ کتاب لکھیں گے۔

## لوغہ لکیر

ازند کے پس پانے لیکر ان کے ہمدردن خولجان لو۔ اور دو نو کو خوب بار بار  
پہن کر مبدے کی اس روئی میں ملا کر سیاہی کو کھلاؤ۔ جو صاف شدہ منقہ  
کے دانوں سے لی ہوئی ہو۔ لیکن بی کو پہلے دو روز بھوکا رکھ کر تیسرے روز  
پیر روئی کھلاؤ۔ چوتھے روز علی الصبح پتھر کی چھوٹا ہنڈیا میں اسی بی کو  
ذبح کرے اور بی کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے دو۔  
اگر ایک قطرہ بھی ضائع ہوا۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ جب اس کے جسم سے  
تمام خون نکل چکے۔ تو سفوف مذکور اس پر چھڑک دو اور بی کے دل کو نکال کر  
بھاڑو اور اس میں ازند کے مہات دانے رکھ کر دھوا گے سے اچھی طرح  
سن دو۔ اور پھر ازند میں ڈال کر رات بھر تیز آہنی پیر رکھو۔ تاکہ جو کچھ ہنڈیا  
میں ہی چلی جائے۔ دوسرے دن ہنڈیا کا ڈھکنا اٹھا کر دانوں کو دیکھو۔ جو  
نکل گئے ہیں۔ انہیں پھر ہنڈیا میں ڈال دو۔ اور جو سلاست ہیں۔ ان کو الگ رکھو۔  
ہنڈیا باغے اندر کی رکھ کر اند میں محفوظ رکھو۔ جب لوگوں کی نظر سے غائب  
ہونا چاہو۔ تو ایک دانہ زبان تلے رکھو۔ اور رطل کی دعوت کے اسمائے حقہ سے  
دو یا تین بار کہو کہ اے اللہ! اس کو اس قدر تیز کر دو کہ اس کی رطل لوگوں کی  
ہروں سے غائب ہو جائے۔ اس سے پہلے بھی خاکستر کی فصل میں اس قسم کا  
عمل کیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ اس کی ترکیب اس سے مختلف تھی۔ اس لئے  
یہاں درج کیا گیا ہے۔

خاکستر تیز کرنا



## نوع دیگر

ایک رنگ سیاہ بلی جس کا بال بھی سفید نہ ہو۔ لہجہ اور لہجہ کے ساتھ والوں میں دو۔ اس کی زرد آنکھوں میں اور یا سنج منہ ہیں اس وقت دیکھو جب کہ زحل شرف میں ہو۔ اگر زحل کے متعلق ملک یا شہر میں پھل کیا جائے۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

اگر اس وقت زحل شرف میں نہ ہو۔ تو اپنے دو خالوں میں کسی ایک میں ضرور ہو یا شہر کے کسی خانے میں ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو۔ تو مشتری کے قریب یا تثلیث یا تسد میں پر غماز کی نگاہ ہو۔ اور دسے دیکھتے وقت زحل کی دعوت مخصوص ضرور پڑے ہو۔ اور روحانیت ہو کہ سے مدد مانگو۔ پھر اسی سر کو ایسے کیفیت میں دفن کرو۔ جہاں دفن کیا ہوا ہو + اس بھیت میں ایک ہاتھ کے قریب گہرا گڑھا کھود کر اس میں اسی سر کو دبا دو۔ اور پاک مٹی اس پر ڈالو۔ پھر اسے اس پانی سے تر کرتے رہو جس میں انسانی خون ملایا گیا ہو۔ چالیس روز تک یہی پانی دیتے رہو۔ جب اس میں پھل لگے۔ تو ہفتہ کے روز سورج نکلنے سے پہلے والوں کو چن لو + اور آئینہ سے بہ ترکیب سابق امتحان کر کے جب اخفا حاصل کرو جب حاصل ہو جائے تو دعوت زحل پڑھ کر یہ کہو۔ اخفونی بحق ائذہ الاسماء فی الفور لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جاؤ گے +

## نوع سوم

بڑا اور چمکا ڈر و دلو کو مار ڈالو۔ پھر انہیں اس سرگ دالے کی پیشانی پر رکھو جسے بڑھو کے روز مرض مذکور کا دورہ ہوتا ہو۔ پھر ان دونوں کے سر پر بڑا کر لیا اور پاک اور نئے کپڑے پر حسب ذیل اسماء کے گھونسلے کے تینے







سے غائب ہونے کی سب سے بہتر ترکیب ہے۔ واللہ اعلم۔ نیز ان طلسمات کو  
بکھڑکے پہلے جلا نا چاہیے +

|   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | م | ا | ط | ع | ن | م | ن | م | ح | ل |
| ا | ف | ط | ع | و | ط | ع | م | ن | ط | ع |
| ا | ع | ک | س | ط | ع | س | ط | ع | ن | و |
| ا | د | ا | م | ط | ع | ع | س | ط | ع | ن |

|      |      |      |
|------|------|------|
| ۱۹۶۲ | ۱۶۵۱ | ۹۳۶۱ |
| ۲۴۱۹ | ۴۱۵۹ | ۱۴۵۹ |
| ۱۶۹۴ | ۲۱۵۹ | ۱۴۳۵ |

ان ۱۹۹۱ م  
۱۹۹۱ م

۱۹۹۱ م ۱۹۹۱ م ۱۹۹۱ م ۱۹۹۱ م

ط ع ل م ن ط ع ر ط ع ص ط  
ل س ط ع ا ط ع ض

فرج کی تدبیر کا انداز مینڈ کی پر ہے۔ یہ عمل کئی طریق سے کیا جاتا ہے جو مشہور  
ہیں وہ دو یہاں درج کئے جاتے ہیں +  
عام مشہور ہے کہ موسم بہار میں شروع میں لیکن صحیح یہ ہے کہ موسم  
بہار کے اخیر میں جہاد کے درخت کی لکڑی نو۔ جو یہاں ان میں گاہا  
ہو۔ اس کی نوک نیز کہ نو اور ندی کنارے چلے جاؤ جہاں دو مینڈ ک تنے  
اوپر دیکھو آگشتہ سے وہ سبز آن کی بیٹھ پر رکھو اس ق۔ رز و سید بابہ کہ دلو



سے غائب ہونے کی سب سے بہتر ترکیب ہے۔ واللہ اعلم۔ نیز ان طلسمات کو  
بکھریں پہلے جلا کر پانی چاہیے +

|   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ا | د | س | ط | ا | ل | ط | م | ن | و | ط | ع | ل | م | ن | ح | ل |
| ا | ف | ط | ع | و | ط | ع | ط | م | ن | ط | ع | ط | ص | س | ف | د | ل |
| ا | ع | ل | س | ط | ع | و | ک | ط | ع | س | ط | ع | ن | و | ل | ط | و |
| ا | و | ا | م | ط | ط | ع | ع | س | ط | ع | ف | ا | ل | م | ن | و | د |

|      |      |      |      |
|------|------|------|------|
| ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ |
| ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ |
| ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ |
| ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ | ۱۹۹۹ |

ان ۱۹۹۹ سال  
۱۹۹۹ سال

۱۹۹۹ ۱۹۹۹ ۱۹۹۹ ۱۹۹۹ ۱۹۹۹ ۱۹۹۹ ۱۹۹۹ ۱۹۹۹

ط ع ل م ن ط ع ر ط ع ص ط

ط ع ل م ن ط ع ر ط ع ص ط

فرج کی تدبیر کا انداز مینڈ کی پر ہے۔ یہ عمل کئی طریق سے کیا جاتا ہے جو مشہور  
ہیں وہ دو یہاں درج کئے جاتے ہیں +  
۱۔ عام مشہور ہے کہ ہر ستم بہار میں شرع میں لیکن صحیح یہ ہے کہ ستم  
بہار کے اخیر میں جہاد کے درخت کی لکڑی نو۔ جو یہاں بیان میں لگا ہوا  
ہو۔ اس کی نوک نیز کہ نو اور ندی کنارے چلے جاؤ جہاں دو مینڈک تنے  
اوپر دیکھو آہستہ سے وہ سب ان کی پیٹھ پر رکھ کر اس قدر زور دیاؤ کہ وہ دو

طریق دوم

۹۱۲۱۹ ۱۱۹۹ " ۵۵

9 11 11 11 11 11



اس طرح لکھو۔ اھال صرم دل می دل دول می دل دول می ک ن ل  
 ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰  
 اور ایک مینڈکی لے کر پہلے کو مینڈک کے منہ میں رکھ کر سبز دھانگے سے سی دی  
 اور دوسرے کو مینڈکی کے منہ میں رکھ کر سرخ دھانگے سے سی دی۔ پھر ایک  
 ہاتھ کے قریب گہرا گڑھا کھود کر دونوں کو دبا دو +  
 سات دن بعد کھود کر دیکھو۔ کہ کون سی اشرفی پارو پے کے پاس آگیا  
 جو حل کر آیا ہے۔ اسے خرچ کر دو۔ اور دوسرے کو اپنے پاس رکھ کر  
 خرچ کیا ہو۔ اتہارے پاس آجائے گا +

۱۱۸

خاتمہ

چند متفرق اشعار کے بیان میں جو خالی از قلمہ نہیں ہیں۔ اس میں دو تفصیل ہیں

## فصل اول

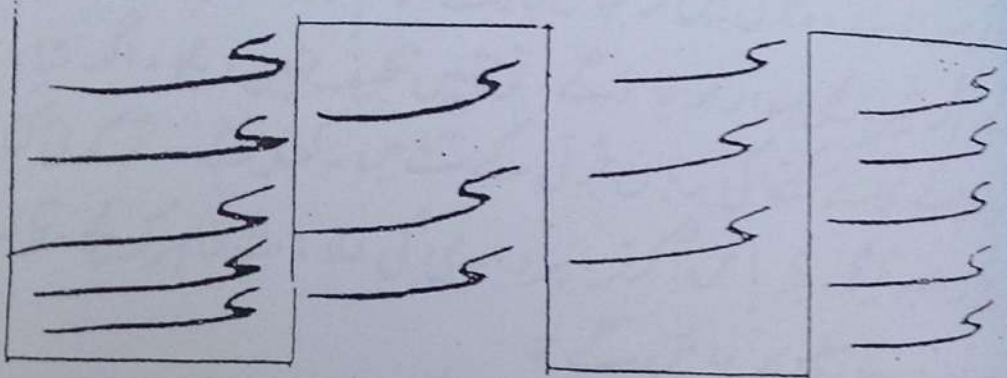
چند عجیب و غریب تراکیب ہیں جن کی ضرورت پڑا کرتی ہے  
 اس فصل میں حسب ذیل پانچ وصل ہیں +

### وصل اول

سوئے ہوئے دلی بھی دریا نت کرنا۔ جب تم کسی کے افعال  
 و احوال سے واقف ہونا چاہو۔ تو اوتار کے دل کو اس شخص کو  
 سینے پر رکھ دو۔ جب کہ وہ سویا ہوا ہو۔ اگر وہ عورت ہے تو بہت جلدی اثر کریگا  
 نے الفور دلی راز سے آگاہ کر دے گی +  
 دیگر۔ اسی مطلب کے لئے بھیڑیے کی چربی ہاتھ میں لیکر یا ہتھیلی پر لے کر  
 سوئے ہوئے کے دل پر رکھو اس سے جو کچھ پوچھو گے بتا دے گا۔ اور اسی خفیہ کی  
 دیگر۔ اسی مطلب کے لئے سوئی ہوئی عورت کے سینے پر چرخ کی زبان رکھ دو  
 جو کچھ پوچھو گے۔ بتائے گی +

## وصل دوم

دقیقہ وغیرہ معلوم کرنے کے لئے اس سے پہلے بھی شری کے فصل میں اس کا  
 بیان کیا ہے۔ عمل جو لکھا جاتا ہے، علم سمیایہ کے متعلق نہیں۔ بلکہ عزائم سے  
 ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ بعینہ کی حیرتہ اللہ اپنے رسالہ خواص الحروف میں لکھتے  
 ہیں کہ حسب ذیل اشکال چاندی کے ورق پر لکھ کر نیلے رنگ کے مرغ کے  
 تانے میں ڈالو اور جہاں دھن کے شاک ہو چھوڑ دو۔ جہاں پر زمین کو کڑی ہوگا  
 اس دقیقہ ہوگا۔ شکل یہ ہے +



لکھ کر۔ ایک ارد کتاب میں لکھا ہے۔ کہ سیاہ مرغ لہ۔ اور سفید سیاہ  
 کے گھر بلو کبوتر کے خون سے یہ کلمہ لکھ کر اس کی گردن میں باندھ دو۔ او  
 اس کے کان میں تھوڑا سا پارہ ڈال دو۔ اور آنکھیں بند کر دو۔ جہاں  
 دھن ہوگا۔ رہیں جا کر کھڑا ہوگا۔ کلمہ یہ ہے۔ ط ط ر +

## وصل سوم

(جہات کے دیکھنے کے بیان میں)

پیشوں کی وصل میں اس کے تین طریقے پہلے لکھے گئے ہیں یہاں پر علم عز  
 متعلق اور پانچ طریق لکھے جاتے ہیں +  
 اول امام بعینہ کی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ سانپ کی کھال پر سفید کبوتر







خواب میں تھیں ایک پرے کی۔ اس سے جو کچھ پوچھو گے۔ بتا دیگی +  
 بچہ۔ اپنے لہو کے انگوٹھے پشیمان بھدہ شروہش وہ بکھ کر سو جاؤ۔ اور سونے  
 وہ کھم سے بیشتر کسی سے کلام نہ کرے۔ تو خواب میں تھیں ایک جن سے گے جو خبر اس  
 سے پوچھو گے۔ بتا دیگا۔ لیکن اپنا دل قوی رکھنا +

## وصل چہارم

دردنوں کی تنجیر کے بیان میں

ترکیب یہ ہے۔ کہ سیاہ بلی کی زبان جوتی کے تلے میں زونوں چڑھوں کے اندر  
 رکھ کر سلوالو۔ تو وہ جوتی پہن کر جہاں جاؤ گے۔ تمام دردنوں سے تنہا رہے صلح ہو جائیں  
 گے۔ اگر شیر پر بھی سوار ہو جاؤ گے۔ تو تنہیں تکلیف نہیں دیگا۔ اگر سیاہ بلی کی  
 زبان کے بجائے کتے کی زبان جوتی کے تلے میں رکھو گے۔ تو کوئی کتا تنہیں  
 نہیں بھونکے گا۔ بلکہ پاس آکر فرمانبرداری کی علامات ظاہر کرے گا۔ تمام چوپائے  
 اور دردنوں سے صلح ہو جائیں گے +

## وصل پنجم

فی اللہ کسی چیز کو بکرہ ہرا بھرا کرنے کی ترکیب میں۔ یہ نہایت عجیب و غریب صنعت  
 ہے۔ اس میں بیج بونے ہی تھوڑی دیر بعد پودا ہرا بھرا ہو کر اس میں پھل  
 آئے۔ ترکیب یہ ہے۔ ہندی جو اور لکڑی دیچابی ترے کے بیج نصہ کے  
 خون ڈال کر سات روز دھوپ میں رکھو۔ پھر نکال کر کاغذ پر بکھیر دھوپ  
 میں سات روز تک خشک کر لو۔ پھر سفید لٹاٹ میں محفوظ رکھو۔ بوقت استعمال  
 چھلکاتے وقت چھٹی ال پیٹھ پانی ہے۔ وہ لیکر خشک کر لو۔ تھوڑی سی پیٹھی  
 بکھا کر اس میں مذکورہ بالادانے بودو۔ اور گرم پانی اس پر ڈالو۔ تاکہ دانوں  
 کی بیج باہر سے پھر دال سے ہلکے دور اور آٹھین کو باقوی میں مشغول رکھو



ایک گھڑی بعد پودا اُٹک کر اس پتے پھول اور پھل لگے ہوئے ہونے۔ خود بھی کھا  
اور دوسروں کو بھی کھلاؤ۔ ایک اور کتاب میں لکھا ہے۔ کہ خون میں ترسے  
ہوئے نیل دم کے بیج سائے میں خشک کرنے چاہئیں۔ نہ کہ ڈھوپ میں لیکن  
یہ بات تجربے پر موقوف ہے۔ ایک معتبر صاحب تجربہ آدمی سے سنا گیا ہے  
کہ مذکورہ بالا بیج سائے میں سات روز تک بکھیر کر خشک کرنے چاہئیں۔

## لوغہ دیگر

ہل پر کی مٹی لے کر ہار یک کر دو۔ اور شہد اسیچ ہندی دشا ہاندہ اس میں  
لو کر سرد پانی اس پر چھڑک دو۔ اور دال سے ڈالک دو سیت ہندی اُل میگا۔  
تھوڑی جگہ صاف کر کے اس کے چاروں طرف لوہے کی چار سیخوں کو  
ڈالکھا گاڑ دو۔ اور سیخوں پر دمال ڈال دو۔ پھر دمال تلے ہل کی مٹی ہار یک  
شدہ بکھا کر کالی سہبانی پر سبزی سی ہوتی ہے۔ بکھیرا اور ایمان کے بیج اس  
میں بکھیر دو۔ اور مذکورہ بالا واسنے اس میں چھپا دو۔ اور پانی دو ٹھوڑے  
اسی عرصہ میں ان میں پھل لگ جائے گا۔

## مقصود ثانی

## در علم ریسی

اس میں شعبہات اور ان کے متعلقہ امور کا ذکر ہے۔ مثلاً جیسے نیرنگ وغیرہ۔  
انہیں ہم دو اصل اور ایک فائدے میں بیان کریں گے۔ اصل اور شعبہات  
کے بیان ہیں۔ ویسے تو اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن ہم ان میں سے صرف  
چار کو چار فصل میں بیان کرتے ہیں۔

پہلا در علم ریسی





# فصل اول

درجائے ہریت ہیں۔ اس میں پانچ وصال ہیں،

## وصال اول

سہری گھر یہ ایسا مکان ہوتا ہے۔ جو اندر کی طرف سے خالص سرے کا بنا ہوا رکھائی ہوتا ہے۔ چین و ہند کے بادشاہ ایسا کیا کرتے ہیں۔ ایسے مکان میں دشمن داخل ہوتا ہے۔ بسبب چمک اس کی آنکھیں چند صیبا جاتی ہیں۔ وہ بخوبی اسے دیکھ نہیں سکتا۔ ترکیب یہ ہے۔ پورہ ارمنی لے کر پانی میں گھوڑیں۔ پھر انڈے کی زردی سل پٹے سے تین دن رات بندھو۔ اور اس میں پورہ ارمنی کا پانی ڈالتے رہو۔ غبار سے اسے بچاؤ۔ پھر رقیق کر دے۔ جو نہایت زرد ہو۔ خوب کوٹ کر شیشے کے برتن میں ڈالو۔ اور اس پر کھٹا سر کا اڈا کھٹا پھیل کر پانی اس میں اس قدر ڈالو۔ کہ قریب دو انگلی سپر پھڑا رہے۔ لیکن میں تین مرتبہ ہلاتے رہو۔ جب سر کہ سپاہ ہو جائے تو اسے گرا کر اس کی بجائے اور تازہ صاف سر کہ ڈالتے رہو۔ جسے کہ سر کے کا رنگ نہ بدے پھر اسے خشک کر کے انڈے کی مذکور بالا پسی ہوئی زردی میں ملا کر تین دن رات پھر پھیرو۔ پھر مٹی کے برتن میں گھونٹ کر کے رات بھر مقفل آئینہ دودھ بھرنے لکھا ہے۔ کہ شیشے کے برتن میں حرارت دینی چاہیے صبح سرد ہو پھر بکالو۔ غبار اور رمنی سے اسے بچائے رکھو۔

پھر دوسرے یہ دوا اور ایک حصہ پانی میں پسی ہوئی ہڑال دودھ کو انڈے کی زردی اور زعفران میں حل کر دو۔ پھوڑی سی بٹم بھی ڈال لو۔ اور آگ پر رکھ کر ملا لو۔ پھر ایک ایک اور مخصوص مکان میں اس مرکب کا طلا کر دو جب خشک ہو جائے۔ تو چینی روغن اس پر پھیر دو۔ تاکہ سہری ایک نکھر آئے۔ یہ

یہ اس قدر چمکدار ہوگا کہ ناظرین نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکیں گے۔

## وصل دوم

آگ کا گھر یہ ایسا مکان ہوتا ہے کہ جو شخص اس میں آتا ہے۔ اسے اس کی دیواروں پر آگ جلتی نظر آتی ہے اور جب دھوپ اس مکان میں داخل ہو۔ تو اور بھی آگ بھڑکتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے بن بھنے چرنے کو خشک حالت میں پس لے۔ پھر اس کے وزن کے نصف کے برابر سر د کا گوندھ لے۔ اور چوٹھائی جتنہ الفراء کا گوندے کر دو نو کو پس کر چوٹے میں ملا لے۔ پھر باہ گندک چھڑنے کے ہم وزن لے کر پس لے۔ اور ملا کر پھر پیسوا لے چھٹی طرح مل جائیں۔ پھر اسے زیتون کے تیل میں ملا کر دیواروں پر لگا دو۔ جب خشک ہو جائے تو خالص روغن بلسان مقدور اٹھوڑا چھڑ دو۔ اس کے ملتے ہی شعلے نمودار ہونگے۔ جب دھوپ داخل ہوگے۔ تو شعلے اور بھی بلند ہونگے۔ جسے دیکھ کر ناظرین دنگ رہ جائیں گے۔

## وصل سوم

سورج کا گھر! جو شخص ایسے مکان میں رات کو داخل ہوگا اسے آفتاب دکھائی دیگا۔ ترکیب یہ ہے۔ انڈے کی زردی لے کر نئے کوزے میں ڈالو۔ اور اسی قدر زرد ہر تال میکس اس میں ملا دو۔ پھر ان دو نو کے ساتھ آدھی کا خون ملا کر دھوپ میں بھکا دو۔ جسے کہ اس میں گیرے پیدا ہو جائیں پھر انہیں نکال کر کسی اور برتن میں ڈالو۔ اور انڈوں کی زردی انہیں کھانے کے لئے دو۔ جب اسے کھا چکیں تو پھر انہیں رہنے دو۔ تاکہ ایک دوسرے کو کھالیں۔ آخر میں ایک بڑا کیترا رہ جائیگا۔ اسے دھوپ میں رکھ دو۔ حتیٰ کہ مر کر خشک ہو جائے۔ پھر میکس سفید کوزے پر اس کا طلا کر دو۔ اور اسے مکان کے اندر کسی طاقچہ میں رکھ کر دانی دو۔



پھر ایک دانگ ذرا رنج کے کر بخوردو۔ تاکہ وہ مکان تاریک ہو جائے۔ پھر اسی  
 کدو سے پرے کپڑا اٹھا دو۔ تودہ آفتاب کی طرح روشن ہوگا۔ بلکہ اس سے  
 بھی زیادہ روشن۔ اگر خشک پے ہوئے مذکورہ بالا کدو سے ہیں اس کے  
 برابر ذرا ترچ۔ اس سے تین گنا سرخ القطرب اور اس کے برابر بیڑج ملا کر  
 پس لو۔ اور پھنوں کے خون سے گوندھ لو پھر ساسے میں خشک کر۔ جب کسی  
 زائیرے مکان میں اس کی ایک ٹولی کا بخوردو گے۔ تو روشنی آفتاب بھی  
 زیادہ نظر آئے گی۔

## وصل چہارم

سوت اور دشت کا گھر۔ ایسے مکان میں جو شخص داخل ہوگا۔ وہ فی الفور بیہوش  
 ہو جائے گا۔ اگر ایک گھڑی بھی اس میں ٹھیرے گا۔ تو مرجائیگا۔ ہندوستان  
 کے بادشاہ ایسے مکان بنوا کر تے تھے۔ وہ بھی بکلی مصلحت کے۔ اے ترکیب ہے  
 ہیل کی گردن کی رگوں کا خون لو۔ اور اس کے برابر پھنوں کا خون اور اس کے  
 برابر گھوڑے کے کانوں کا خون تینوں کو شیشے کے برتن میں ڈال کر کسی لکڑی سے  
 اس قدر ہلاؤ۔ کہ آپس میں خوب مل جائیں۔ ان سب کے وزن کا چوتھا حصہ  
 اتنی شبرم کا دودھ ملا کر مکان کی دیواروں اور چھت پر ملاؤ۔ اس مرکب کے  
 ملتے وقت شخصوں میں وہ زوئی رکھو۔ جو روغن بنفشہ سے ترکی ہوئی ہو۔ ملنے  
 کے بعد فی الفور مکان سے باہر آ جاؤ۔ جب اسی کام سے فارغ ہو چکو تو اس مکان  
 کے اندر ذرا رنج۔ تما شیر۔ بیش برہمی اور جو شیر ہمو زن لے کر دہوئی دو۔ جب ہونی  
 دے چکو۔ تو اسے ایسا بلند کر دو۔ کہ ہوا اندر باہر جا سکے۔ تین دن کے  
 بعد جو شخص اس کے اندر آ جائیگا۔ بیہوش ہو جائے گا۔ اگر ایک دو گھڑی اندر  
 رہ جائے گا۔ تو مرجائے گا۔ اگر بیہوش کو بدش میں لانا چاہیں۔ تو اسے اس  
 مکان کے پاس دوڑے جا کر بنفشہ کا خالص روغن بطور لباس سونگھانا چاہیے۔

## وَصْلُ الْخَبَرِ

جوتوں کا گھر۔ ہر ٹٹوں ایسے مکان ہیں داخل ہو گا۔ ڈوہ چیران ڈوہ لیا نہ ہو جائیگا  
مرگی کی علامات اس پر ظاہر ہونے لگے گی۔ ایک گھڑی بعد ہوش میں آئے گا  
بنائے کی ترکیب یہ ہے۔ بلا دہۃ الحدید پر کر خوب بار پک کر لو۔ پھر اس کی چھٹائی  
مرقشہ بنائے تو ہی اس میں ملا کر پانی میں حل کر دو۔ اور اس سے مکان کی صاف کاری  
دیر اور ہر ایک ہیبت ناک شکل بناد۔

جس کے سر پر پیلر پھل کے پتے سے ایک تاج بناد۔ اس کی دائیں طرف  
ایک سرو کی شکل بناد۔ جس کے ماتھے میں پھل ہو۔ اور بائیں اللہ ایک عورت کی  
شکل بناد۔ جس کے ماتھے میں ٹائی ہو۔ پھر نقشا طیس پتھر کو نہایت بار پک پس  
کر اس رکھ لو۔ جب کسی کو حیران و دلوانہ بنانا چاہو۔ تو پیا اور نقشا طیس بطور  
سرہر اس کی آنکھوں میں لگاؤ۔ اور اس مکان میں داخل ہو۔ فی الفور اس کے  
ہوش گم ہو جائیں گے۔ دیر بعد ہوش میں آئے گا۔

## فصل دوم

دکڑوں اور فنتیوں کے بیان میں

اس فصل میں حسب ذیل اٹھارہ وصفیں ہیں۔

## وَصْلُ اَوَّل

شعل کا گومر۔ جب اسے جلایا جائے۔ تو پھر نہیں بجھتا۔ اگر پانی یا سیرالہ سپر  
ڈالا جاوے۔ تو اور بھی بھڑک اٹھتا ہے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ سرخ طوفوفونی  
تانبے کا ایک گولا بنا لو۔ پھر ایک چھتہ بن بھالو۔ نصف چھتہ تانبے کے کرالیں  
میں ملاؤ۔ تانبے کے برابر بری اور بھری کھجور کے پتے بھی ان میں ملاؤ۔ بعد ازاں



جس نذر چاہو، خشک ذرا رنج لو۔ اور ان کے بازو۔ سراور دم دھڑک رہا ہے  
انہیں پس کران کے براہِ زہیق کا روغن ملا کر تازہ لید میں چاہیں، روزانہ  
رکھو۔ ہر پنجویں روز بدلتے رہو۔ اور اگر گرم پانی اس پر ڈالتے رہو۔ چاہیں  
روزانہ روغن کی رنگت زرد پڑ جائے گی۔

اس طائفہ کو اس روغن سے تر کر کے پسینہ ہونی چیزوں کو اس کی  
ڈال کر خشک کر لو۔ تاوقتیکہ اس پر اچھی طرح جم جائیں۔ پھر اسے روغنِ ندی  
سے تر کر کے جلاؤ۔ اس کے بچھانے کی اس کے سوائے اور کوئی چیز  
ترکیب نہیں۔ کہ ندے کو تین دن رات سرکہ میں بھگو کر اس کو لے کر پھینک کر  
تین دن رکھ چھوڑیں۔ یہ گوشت مشعل میں رکھ کر جلانا چاہیے۔ بادشاہ اسے  
رات کے وقت سواری کے موقع پر جب کہ سنتِ ت کی بارش ہو۔ آندھی یا بجل  
ہو استعمال کرتے ہیں۔

## لوغنِ لکڑی

بیاض رنگندہ، خشک کر کے زہیق کے خالص روغن میں پسکر لو۔ اور صاف  
شفاف شیشے میں ڈال کر اس کا ٹنہ چھونے اور نکالنے سے خوب مضبوط بند  
کر کے لید میں رکھو۔ ہر ساتویں روز لید بدلتے رہو۔ جب جگنو اس روغن  
میں حل ہو جائے۔ تو پھر مونگے یا لہے کی گولی کسی جگہ رکھ کر اسے اس روغن  
سے جگنو کے پر کے ساتھ تر کر دو۔ اور جلاؤ۔ خواہ کشتی ہی زور کی باز ش ہو۔  
یا آندھی چلے یا سٹی اس پر چھڑکی جائے وہ بھجگا نہیں۔ جو ن جو ن پانی اسپر  
چھڑکیں گے۔ اور زیادہ مہر کے گا۔ اور کسی طرح یہ نہیں بچھے گا۔ ان سرے  
میں تر کیا سوا لہ لپیٹ دو گے۔ تو بچھ جائے گا۔

**وصل و مہر نیتلہ الملک**۔ یہ نیتلہ جب روشن کیا جاتا ہے۔ تو آدمی ایک  
اور سرے کو فرشتوں کی صورت میں دیکھتے ہیں۔ جو آگ سے



پیدا ہوئے ہوں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سلوے کی دوز آنگلیوں کے گراہم  
 ٹاکر ٹیٹے کے برقی میں ڈال کر سات روز بھون لو۔ سلوے ایک پرندہ ہے۔  
 جس کو سالی بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں اسے بیٹر کہتے ہیں۔ مین کی ولایت میں  
 بخترت ہوتا ہے قرآن شریف میں بھی اس کا ذکر آیا ہے۔ حضرت موسیٰ  
 علیہ السلام کی قوم کے لئے اس کا قطرے لے کر من و سلوے بھیجا۔ جیسا کہ اس آیت  
 سے ظاہر ہے۔ **وَإِنْ شِئْنَا عَلَيَّ كَرَامًا لَّأَنزَلْنَاهُ مِنْ سُلَيْمٍ** اس میں  
 قدرے دو غنہ زیتوں کا ملا کر سبز چارغ میں ڈالو۔ روئی کی تہی بنا کر اسے  
 بھی اس سے توکر کے مجلس کے درمیان ملاؤ۔ حاضرین اکید و سرگراں  
 سے پیدا شدہ فرشتے کی صورت میں دیکھیں گے۔ یہ نہایت عجیب بتی ہے +

وَصَلَّى

تفصیل: المرحوم۔ اس بچی کی روشنی میں حاضرین ایک دوسرے کو نہنگیوسائی  
شکل میں دکھائی دیے۔ جن کے چہرے سیاہ بال گھونگھریاے۔ اور سب  
سوٹے ہوئے۔ ترکیب یہ ہے۔ گندہ ہرے بالوں کی بتی کو سیاہ کپڑے  
میں لپیٹ کر روغن زنبق اور پچھنوں کے خون سے تر کر کے سیدھا چراغ  
میں رکھ کر جلاؤ۔ حاضرین ایک دوسرے کو نہنگیوسائی شکل میں دیکھیں گے۔

نوعید نگار

دم الانخین سے بھتی تیار کر کے لوسے کے چہرا غ میں رکھ لاد لہ کا روغن ڈال کر  
روغن کر ویشہ طیکہ اس مکان میں اور کوئی چہرا غ نہ ہو۔ نیشہ کی وقت اس کا  
اثر اور بھی زیادہ ہوتا ہے +

نوع دیگر اور اسی کے خالص پٹے کی بتی بنا کر چراغ مذکور ہیں رکھ کر جب لاکھ



## نوع

ممبر براق انچ اسود و جوان فراسانی کوٹ کر آپس میں ملاو۔ اور گوری  
پر سے گرا پڑا چھوٹا اٹھا کر اس کی بتی بناو۔ اور سفوف مذکور سے آلودہ کر کے  
ردغن زیتوں میں جلاؤ +

## وصل چہرہ شام

فتیلہ السوخ۔ اس کی روشنی میں حاضرین کی شکلیں نہایت مکروہ اور گھناؤنی  
نظر آتی ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان کی صورتیں مسخ ہو گئی ہیں ترکیب ہے  
سیاہ کتے کے دم کی ہڈیاں لو بشر لیکہ اس کے بدن کسی اور رنگ کا ایک بال بھی نہ  
ہو۔ ان ہڈیوں کو باریک پیس کر ان میں سے کتے کی چربی پگھلا کر ملاؤ بالوں  
کو کپڑے کا فتیلہ بنا کر اس سے تر کر کے سبز چراغ میں رکھ کر جلاؤ +

چراغ ردغن زیتوں سے پُر ہونا چاہیے۔ اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کسی حیوان  
کی چربی سے کہ اسی کے بالوں میں ملاؤ۔ اور بالوں کے کپڑے کی بتی بنا کر ان  
سے چیر کر پھر اس پر زنگار چھڑک کر ردغن لادو۔ یہ رکھ کر جلاؤ۔ تو حاضرین  
کے چہرے اسی میدان کی شکل کے دکھائی دیں گے۔ ان اعمالوں میں ضروری  
شرط یہ ہے کہ دروازے مکان کے اس طرح بند ہوں کہ باہر کی ہوا اندر  
نہ آئے نفل از صحیفہ اسکندریہ +

## وصل پنجہ شام

فتیلہ الہیات۔ اس کی روشنی میں بڑے بڑے سانپ نظر آتے ہیں۔ ترکیب  
یہ ہے۔ سیاہ سانپ کی چربی گریے ہوئے چھتیرے کی بتی۔ اور سانپ کا  
چمڑا جب چراغ میں رکھ کر چلا یا جائے اور چراغ سیاہ یا سبز رنگ کا ہو تو اس  
مکان میں بڑے بڑے سانپ دکھائی دیں گے۔ بعض رسالوں میں یہ



ہے کہ تہی سانپ کے چڑے کی بنائی چاہیے اور روغن نعیدہ ڈال کر روشن کرتی  
 چاہیے۔ اس کی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ بجائے بتی کے سانپ کی کینجلی استعمال  
 کرتی چاہیے اور روغن زہنق میں سانپ کی چربی ملائی چاہیے۔ ساتھ ہی کینجلی  
 اور پھڑپائی آگ پر رکھنی چاہیے اور مکان کے دروازے اچھی طرح بند کر کے  
 کر لی جائیں تاکہ باہر کی ہوا اندر نہ آ سکے +

## حصہ ہشتم

فتیۃ القاریہ اس کی روشنی میں مکان چھوڑ کر سے بھرا ہوا معلوم ہوتا  
 ہے۔ ترکیب یہ ہے سانپ کی کینجلی اور بڑے کچھڑوں کے ڈنگس اور چھینٹیوں  
 کے اندر تھپوٹوں کی رقم دھو کر سفوف ملا لیا جائے ہالوں کی بتی کو روغن عقیقہ سے  
 تر کر کے یہ سفوف اس پر چھڑک دو۔ اور لہے کے چراغ میں یہ بتی رکھ کر روغن  
 زہنق ڈال کر جلا دو۔ لیکن جلانے سے پہلے مکان میں چھینٹیوں کو انڈوں کی  
 دھوئی دینی چاہیے۔ اگر ایک بھوٹا گ پر رکھے جائیں۔ تو عمل اور بھی اچھی طرح ہوگا

## حصہ نہم

فتیۃ القاریہ۔ اس کی روشنی میں سبز پردے چڑیاں وغیرہ نظر آتی ہیں  
 بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سبز چڑیا کا خون اور اس کی دھس کے بدھیں کر اس میں  
 ملا دو۔ اور مرغ کی گھون کی کھال کی نلی بنا کر اس میں آلودہ کر کے زنگار عراقی  
 پس کر اس پر چھڑکو۔ پھر اسے ہالوں کے کپڑے میں لپیٹ کر چراغ پر رکھ کر روغن  
 لادلا ڈال کر روشن کر دو۔ جو شخص اس مکان میں داخل ہوگا۔ اسے سبز پردے  
 اُڑتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ لیکن اگر پیرے کی کوشش کرے گا۔ تو ہاتھ نہیں آئے گا۔  
 اور ایک نسخہ کے مطابق کچھ بھوٹا کا سر اور دم ملا کر ایک ہفتہ تک رکھو جب  
 اس میں سرانڈ پیدا ہو۔ تو زنگار عراقی میں ملا کر فتیۃ ملا کر کے روغن لادلا



## فصل ہشتم

فتیلۃ الرقص! یہ عورتوں سے مخصوص ہے۔ جس کی نگاہ اس جلتی ہوئی تہی پر پڑے  
کی خوشی میں آکر ناپنے لگیگی۔ اور آنکھ اور اُپرہ سے کرفتمہ دکھانے لگے اپنے آپ  
کو زمین پر گرا نا چاہے گی۔ یہ سب کثرت خوشی و خوری بیہوش ہو جائے گی۔  
ترکیب یہ ہے۔ سفید رانی باریک پس کر اسی کے کپڑے پہن ڈال بتی بنا لو۔  
شراب ہے۔ کہ روغن زنبق میں فرگوش کی میگنیاں ملا کر چرخ میں ڈالو  
اس کی روشنی میں جو عورت آئے گی اس پر مذکورہ بالا حالت طاری ہوگی +

## نوع دیگر

عسب ذیل بتی کی روشنی میں عورتیں بے اختیار ناچنے لگتی ہیں۔ اور بیہوش  
ہو جاتی ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ فرگوش۔ سرخ اور سفید کبود تر کے خون لے کر  
ان میں فرگوش کی میگنی۔ ہرن کی میگنی ملا کر اس سے بتی بن کر کے نئے چرخ  
میں رکھ کر روغن لاد لادال کر روشن کر دو۔ جو عورت اس روشنی میں آئے  
گی۔ اس پر عجیب حالت طاری ہوگی۔ ایک اور نسخہ میں ناچنے کی یہ ترکیب  
دیکھی ہے۔ کہ سلطان دکیکڑا کو فشک کر کے روغن لفظ میں نئے پر بھون  
کر پھر پڑھ کر کے اسی روغن میں رکھ کر جلا میں۔ اور حاضرین مرد  
کیا عورت ناپنے لگے گی +

## فصل نهم

فتیلۃ الدراج! اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کی گردنیں ڈیڑھی  
اور پھر ہٹکے ہوئے نظر آئیں گے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ زعفران اور لہو ہے



کا برادہ و دوز کو ردی میں لپیٹ کر بتی بنا کر نئے چراغ میں رکھ کر ردغن زیتون  
ڈال کر جلاد۔ تو مذکورہ بالا صورت مذکور ہوگی +

## وصل دوم

فتیلۃ الحبۃ اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کا چہرہ گدھے کے چہرے  
کا سا نظر آئے گا۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے اسفیداج سفید کا شغری اندھے  
کی زردی اور گدھے کے کان کا میل سے السی کے نیچے کپڑے کو آلودہ کر کے  
باقی دو چیزوں کو اس کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنا لو۔ اور ردغن زیتون میں جلاد  
تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے عجیب شکل و صورت کے دکھائی دیں گے  
اگر چاہو۔ کہ حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے کے کانوں کی طرح دکھائی  
دیں۔ تو گدھے کے کان کا میل نیچے کپڑے پر اس طرح لگا دو۔ کہ کوئی جگہ دوز  
طرف سے خالی نہ ہو۔ پھر نئے چراغ میں یہ بتی رکھ کر چنبیلی کا تیل ڈال کر جلاد  
تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی +

## وصل یا زوہم

فتیلۃ القطع اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے سر ہی دکھائی  
نہیں دیں گے۔ ترکیب یہ ہے۔ ہلدی اور سمندر جھاگ دونوں کو خوب باریک  
کر دو اور فلسطینی ردغن زیتون میں ملا کر پھر سبز کھبیوں کے سر کپڑے میں لپیٹ  
کر فتیلہ بنا کر مذکورہ بالا ردغن لے کر سفوف میں تر کر لو۔ اور ایسے ردغن زیتون  
میں رکھ کر جلاد جس میں ستیوں۔ اسفیداج احمر اس وقت قلعی، ملے ہوئی مول  
اس کی روشنی میں مذکورہ بالا کیفیت نظر آئے گی +

تو مذکورہ بالا کیفیت نظر آئے گی +  
تو مذکورہ بالا کیفیت نظر آئے گی +



کا برادہ دونوں کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر نئے چراغ میں رکھ کر ردغن زیتون  
ڈال کر جلادے۔ تو مذکورہ بالا صورت مندرجہ ہوگی +

## وصل دوم

فنیلٹہ الحبیہ اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کا چہرہ گدھے کے چہرے  
کا سا نظر آئے گا۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے اسفیداج سفید کا شغری انڈے  
کی زردی اور گدھے کے کان کا میل سے السی کے نئے کپڑے کو آلودہ کر کے  
باقی دو چیزوں کو اس کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنا لو۔ اور ردغن زیتون میں جلانا  
تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے عجیب شکل و صورت کے دکھائی دیں گے  
اگر چاہو۔ کہ حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے کے کانوں کی طرح دکھائی  
دیں۔ تو گدھے کے کان کا میل نئے کپڑے پر اس طرح لگا دو۔ کہ کوئی جگہ دونوں  
طرف سے خالی نہ ہو۔ پھر نئے چراغ میں یہ بتی رکھ کر چنبیلی کا تیل ڈال کر جلادے  
تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی +

## وصل یا زوہم

فنیلٹہ النقطہ اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے سر ہی دکھائی  
نہیں دیں گے۔ ترکیب یہ ہے۔ ہلدی اور سمندر جھاگ دونوں کو خوب بار بار  
کر اور فلسطینی ردغن زیتون میں ملا کر پھر سبز کھیلوں کے سر کپڑے میں لپیٹ  
کر فنیلٹہ بنا کر مذکورہ بالا ردغن لے کر سفوف میں تر کر لو۔ اور ایسے ردغن زیتون  
میں رکھ کر جلادے جس میں ستیوں۔ اسفیداج احمر اس دشتہ قلعی، ملے ہوئے ہوں  
اس کی روشنی میں مذکورہ بالا کیفیت نظر آئے گی +

لوگوں کے گدھے کے کپڑے کو بڑی کی چربی میں تر کر دو۔ اور گندھک اور آدمی  
لوگوں کے گدھے کے کپڑے میں تر کر اس کپڑے کو آلودہ کر کے سبز

چراغ میں ردغن زیتوں ڈال کر جلاؤ۔ اگر گندھک کر ردغن زیتوں میں ملا کر  
اس کے کپڑے کا نقیہ بنا کر چراغ میں رکھ کر جلا بیٹھیں تو یہی مشورہ غمور میں آتی ہے۔

## وصلہ اول دوم

نقیۃ الصفراء اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے  
بہایت نزدیک نظر آئیں گے۔ ان میں ردغ ہے ہی نہیں۔ اور ان کے  
چہروں پر سردی چھائی ہوئی ہے ترکیب یہ ہے۔ عراقی گل سرخ کو غیب الثعلب  
کے پانی میں پیش کر کپڑے میں پیٹ کر بٹی بنا لو۔ اور ردغن لاؤ لا میں ترکیب  
جلاؤ۔ تو عجیب و غریب زنگت نظر آئے گی۔

## وصلہ سیر دوم

نقیۃ الکلاب اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کی شکل کتے کی  
دکھائی دے گی ترکیب یہ ہے۔ کندوں کے بال اور ان کے کانوں کا میل گدھے  
اور بڑے کے کانوں کا میل اور ان کی چہرہ کی آپس میں ملا کر اسی کے کپڑے  
کو اس سے آلودہ کرو۔ اور بٹی بنا کر نئے چراغ میں رکھ کر صاف ردغن زیتوں  
لا کر جلاؤ۔ تو حاضرین کی شکلیں کندوں کی سی معلوم ہوں گی۔

## وصلہ چہارم

نقیۃ الحجر اس کی روشنی میں ایسا دکھائی دیتا ہے۔ کہ تمام گھر میں پانی  
آگیا ہے۔ جو اس مکان میں داخل ہونا چاہے گا۔ جوتی آتا کر کپڑا آؤ پر کر بیٹھا۔  
پھر پانی کی لہروں سے ڈر گیا۔ کسی ڈر کے مارے اس میں داخل ہی نہ ہوں گے  
بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ اذ فرد مرچیاں ایک ادنیہ بالو بنچے کے ایک ادنیہ  
پانی میں خوب پیس لو۔ قتی کہ پیتے پیتے خشک ہو جائے پھر سمندر بھاگ



اور گرچہ کی چربی اور دلفین، مچھلی کی چربی برابر کے کر روئی کی بتی بنایا رکھو۔ اور ان تین مذکورہ چیزوں سے تین مرتبہ آلودہ کر دو۔ پھر صوف مذکور اس کے پیکر میں رکھو۔ اور بھری جانوروں کی چربی میں رکھ کر جلاؤ۔ جلائے سے پہلے صوف مذکور کی دھونی سے لو۔ تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی۔ کہتے ہیں کہ اگر خرگوش کے خون اور روغن گلاب میں سرخ روئی کی بتی رکھ کر جاب میں تو بھی یہی کیفیت نظر آتی ہے ۴

## وصل پانزدہم

فتیلۃ الجمل اس کی روشنی میں حاضرین ایک دوسرے کو ادھٹ کی شکل کا دیکھتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ اس حیوان کی چربی لو۔ جس کا بدن سائب کا سا۔ سر اونٹ کا سا ہو۔ اس حیوان کا ذکر مقصد ادل کی فصل ادل کے مثل ددم میں ناموس اصغر کے اعمال کے باب میں لکھا گیا ہے۔ اس کی چربی کو کھلا کر کپڑا تر کر کے بتی بنا کر سنہ چراغ میں رکھ کر جلاؤ۔ تو حاضرین کی شکلیں ادھٹ کی سی دکھائی دیں گی۔ اور رنگت وہ ہوگی۔ جو کپڑے کی ہوگی ۵

## وصل شانزدہم

فتیلۃ السفن اس کی روشنی میں ہر شخص اپنے آپ کو کشتی میں بیٹھا ہوا دیکھے جو پانی پر تیرتی ہوگی۔ طویق یہ ہے۔ چربی اور بذرہ ارمنی کو کڑا کر اچھی طرح ملاؤ۔ پھر اسی کے کپڑے کی بتی بنا کر اس سے آلودہ کر کے روغن لادلا اور روغن زنبق سے نئے چراغ میں ڈال کر روشن کر دو۔ تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی ۶

## وصل ہفتم

فتیلۃ الخفۃ اس کی روشنی ہر چیز سنہ دکھائی دے گی۔ بتانیکی ترکیب ہے



کہ نئے کپڑے کو دھو کر اس میں سے آٹا دوڑ کر دودھ پھرتوڑا سا نیل میں کر لیں  
چھڑ کر۔ اوسے سبز رنگ کے چراغ میں رکھ کر جلاؤ۔ لیکن چراغ میں آٹا نہ کا  
تیل ہو۔ جس مکان میں یہ چراغ روشن کر دے گا اس کی ہر ایک چیز سبز نظر آئے گی  
کہتے ہیں۔ اگر تانے کی تختی پر میر کہ ڈالیں اور رکھ چھوڑیں۔ ختم کہ اس  
پہ رنگ سا آجائے۔ پھر اس رنگ کو اگر آگ پر جلا لیں۔ تو تمام مکان  
کی چیزیں سبز دکھائی دے گی۔

## وصل ہشت ویم

فتیلۃ الصفرة۔ اس کی روشنی میں تمام چیزیں زرد نظر آئیں گی کہتے ہیں  
دلا دیوں نے ایک حکیم کے پاس اپنے غمزدہ دل کی بابت شکایت کی۔ کہ  
ان دلوں کی آپس میں بڑی گہری محبت ہے چنانچہ ایک گھڑی بھی ایک  
دوسرے سے جدا نہیں رہتے۔ اس طرح کاروبار میں ہرج ہور ہا  
ہے۔ اور بدنامی آگ رہی۔ حکیم نے مذکورہ بالا فتیلہ بنا کر انہیں دیا۔  
کہ جب وہ دلوں کو اکٹھے ہوں۔ تو اس مکان کی صحن میں اس بتی کو جلا نا۔  
جب اس کی روشنی میں انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو باہم متفرق ہوئے  
کہ نام تک متنا نہیں جانتے تھے۔ اس فتیلہ کو فتیلۃ السفر بھی کہتے ہیں۔  
بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پرائی ردی کی بڑی سخت بتی بیٹ کر اس پر پھیلا  
تاگا لپیٹو۔ تاکہ اور بھی سخت ہو جائے۔ پھر چراغ میں روغن پھل ڈال کر  
جلاؤ۔ تو جبرہ شخص بھی اس کی روشنی میں آئے گا۔ اس کا چہرہ زرد  
دانت سیاہ اور کان سبز دکھائی دیں گے۔ جسے دیکھ کر دل کو فسرت  
ہوگی۔ کہتے ہیں۔ اگر نیلے کپڑے میں ہر تال لپیٹ کر بتی بنائیں اور چراغ  
میں کوئی سا تیل ڈال کر جلا لیں۔ تو بھی یہی خاصیت ظاہر ہوتی ہے۔

~~~~~



کے کپڑے کو دھو کر اس میں سے آٹا دو کر دو پھر پتھر اس میں نیل میں کر اس  
 پھر کہ۔ اور سب سے رنگ کے چراغ میں رکھ کر ملا۔ لیکن چراغ میں ان کا  
 تیل ہو۔ جس مکان میں یہ چراغ روشن کر دے اس کی ہر ایک چیز سبز نظر آئے گی  
 کہتے ہیں۔ اگر تانبے کی تختی پر سیر کہ ڈالیں اور رکھ چھوڑیں۔ ختم کہ اس  
 پر رنگ سا آجائے۔ پھر اس رنگ کو اگر آگ پر جلایں۔ تو تمام مکان  
 کی چیزیں سبز دکھائی دے گی۔

## وصل ہشت ویم

فتیلۃ الصفرة۔ اس کی روشنی میں تمام چیزیں زرد نظر آئیں گی کہتے ہیں  
 وہاں وہیوں نے ایک حکیم کے پاس اپنے قوت مندوں کی بابت شکایت کی۔ کہ  
 ان دونوں کی آپس میں بڑی گہری محبت ہے چنانچہ ایک گھڑی بھی ایک  
 دوسرے سے جدا نہیں رہتے۔ اس طرح کاروبار میں ہرج ہور ہا  
 ہے۔ اور بدنامی آگ رہی۔ حکیم نے مذکورہ بالا فتیلہ بنا کر انہیں دیا۔  
 کہ جب وہ دونوں اکٹھے ہوں۔ تو اس مکان کی صحن میں اس بتی کو جلانا۔  
 جب اس کی روشنی میں انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو باہم متفرق ہوئے  
 کہ نام تک مت نہا نہیں چاہتے تھے۔ اس فتیلہ کو فتیلۃ الیسفر بھی کہتے ہیں۔  
 بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تیرانی ردی کی بڑی سخت بتی بیٹ کر اس پر مہبط  
 تاکا لپیٹو۔ تاکہ اور بھی سخت ہو جائے۔ پھر چراغ میں روغن پھل ڈال کر  
 جلاد۔ تو جو شخص بھی اس کی روشنی میں آئے گا۔ اس کا چہرہ زرد  
 دانت سیاہ اور کان سبز دکھائی دیں گے۔ جسے دیکھ کر دل کو نفرت  
 ہوگی۔ کہتے ہیں۔ اگر نیلے کپڑے میں ہڑتال لپیٹ کر بتی بنائیں اور چراغ  
 میں کوئی سائیل ڈال کر جلایں۔ تو بھی یہی خاصیت ظاہر ہوتی ہے۔

ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے

# فصل شوم دھوؤں کے عجائب میں

اس میں ص بذیل اللہ اعمال اللہ وصلوں میں بیان کئے جاتے ہیں

## (وصل اول)

رختہ الہامہ - یہ دھونی نہایت عجیب و غریب ہے جب کسی مکان میں اسکی دھونی دیجاتی ہے۔ تو وہاں کے حاضرین ایک دوسرے کو نہایت حسین دکھائی دیتے ہیں۔ چنانچہ ان کے قد ہاتھ گھوڑے وغیرہ کی طرح نظر آتے ہیں ترکیب بنانے کی یہ ہے۔ دلفین مچھلی کی چربی اور ہاتھ کی چربی میں کاجنچ ہندی کو خوب باریک کر کے ملا لوسپنے کے برابر اور گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لو۔ ضرورت کے وقت آگ پر رکھ کر دھونی دو شرط یہ ہے کہ مکان میں تازہ ہوا داخل نہ ہونے پائے۔ جو لوگ اس مکان میں ہوں گے ایک دوسرے کو مذکورہ بالا سبیت میں دیکھیں گے +

## دو وصل دوم

رختہ التماثل - جس مکان میں یہ دھونی دیجائے۔ وہاں عجیب و غریب شکلیں سبز رنگ کی نظر آئیں گی۔ جنہیں دیکھ کر ناظرین دنگ رہ جائیں گے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دلفین مچھلی کی چربی رنگار اور لاجورد اور طر امیشع - تینوں کو جدا جدا باریک کوٹ کر پیس لو۔ اور مذکورہ بالا مچھلی کی چربی میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لو۔ ضرورت کی وقت دھونی دینے سے مذکورہ بالا شکلیں نظر آئیں گی +

شہنشاہی چہچہا



## وصل سوم

رختہ الفارہ - جب کسی کام کی خبر ملتا چاہو - اور اس کے فیروشن سے آگاہ  
ہو چاہو، تو کسی مکان میں جھپٹ لیں اور وہی دے کر سو جاؤ ترکیب یہ ہے  
کہ ہے کاٹون خشک کر کے مہو اور پھیڑے کی چوٹی پر دوڑان ملاؤ۔ رات کو  
کسی مکان میں سو رہے کہ سو جاؤ۔ تو اب میں مطلوب کام کا خبر و شیر علیہ ہو جائے  
گا ایک صاحب پڑھ رہا تھا بیان ہے کہ وہ لپیٹہ مہو کر کے واسطے  
ہو تائیں کی گئی، پھانگ بھلی - بیٹن کی مرتبہ میں کرنا پڑا +

## وصل چہارم

رختہ الفارہ - جو ہوں کو دور کرنے کے لیے مفید ہے ایک گھاس جسے  
رم سفید کہتے ہیں - لیکر اس کا پانی لو - پھر نسل الفارہ ایک حصہ زنگار ایک  
حصہ سرخ کو بیلا ایک حصہ تینوں کو آگ آگ کر ٹ کر مذکورہ بالا گھاس کے  
پانی میں گوندھ کر لوبیا کے دانوں کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر  
رکھیں گھر میں ان گولیوں کی دھونی دو ملے - اس مکان کے فرش چھت وغیرہ  
سے چڑھے اس دھونی پر جمع ہو جائیں گے - پھر جہاں چاہو - انہیں پھینک دو +

## وصل پنجم

رختہ البحر - جب کسی مجلس میں یہ دھونی دی جائے - حاضرین کو ایسا  
سوم ہو گا کہ اتم دریا کے کنارے بیٹھے ہیں - اور دریا سے مگر پھونکی نہیں  
کے کو دروتا ہے - وہ اس سے ڈریں گے - بنانے کی ترکیب یہ ہے - اذخر  
ایسا کھادی کی جڑ ایک اوقیہ - بالونہ کا یا نی دو درم - فنین تین درم - مگرچہ کی  
ایک درم - تم توت پانچ درم - سمندر جھاگ پانچ درم - دلعین لکھنوی

دس درم۔ سمندر کی پھلی کی چربی درم۔ باقی پیڑوں کو کوٹ کر چربیوں میں ملا کر  
ایک ایک مثقال کی گولیاں بنا کر سلسلے میں خشک کر لو۔ بوقت ضرورت غری  
شدہ کشتی کی پرانی لکڑیاں جلا کر ایک گولی ان پر رکھ کر دہونی دو۔ تو مذکور  
با کیفیت کا ظہور ہو گا +

## وصل ششم

رخنہ الجن ۱۔ یہ سوزہ اہل تسخیر کے متعلق ہے۔ چونکہ اس کتاب میں اس کا ذکر  
نہ تھا۔ اس واسطے ترجمہ کیا گیا۔ جلب آبادی سے دُرغیر آباد اور دیہان جنگ  
میں رات گئے وقت یہ دہونی دیں۔ تو وہ بچہ حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں اور  
اس رخنہ کے حامل کے سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔ لیکن ان سے ڈرنا نہیں  
چاہیے۔ کیونکہ وہ اُس دہونی واسطے کے دوست ہوتے ہیں اسے ذرا بھی  
تخلیف نہیں دیتے۔ بلکہ اس کی ضروریات ہتھیا کرتے ہیں۔ اس کے بنانے  
کی ترکیب یہ ہے۔ سفید کبوتر کا خون ایک حصہ۔ خشک سابعہ ایک حصہ ہر ایک  
کو جدا اور بھیڑے کی چربی ایک حصہ۔ چراغہ ایک حصہ ان کو بھی جدا کر کے  
آپس میں ملاو۔ اگر گولیاں بنائے بغیر سفوف کی حالت میں رکھو۔ تو اور بھی بہتر  
ہے۔ مناسب مقام پر دہونی دینے سے بقدر رتا الہی سے جن حاضر ہو گئے  
اس وقت دل کو قائم رکھا کر دیری کیساتھ ان سے گفتگو کرنی چاہیے اور  
جو کچھ دل میں آئے۔ ان سے پوچھنا چاہیے۔ اگر اس غل سے ایک ہفتہ پہلے  
روزہ رکھا جائے۔ اور ہر قسم کے گوشت کو ترک کیا جائے۔ اور ہر روز سنا  
مرتبہ دعا کے قرشیا اور اس کے خوانم پڑھیں جائیں۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ کیونکہ  
ایسا کرنے سے جنوں کے حاضر ہونے کے وقت دیری بڑھ جاتی ہے۔ اور  
کسی قسم کا خوف ڈر نہیں آنے پاتا +

شور شور شور شور شور شور شور





## وصل ہفتہ

زخمت القدم - جس مجلس میں اس کی دہونی دی جائے - تمام حاضرین پر نیند غالب آجاتی ہے۔ اور فی القدر رسد جلتے ہیں۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ تخم بیدنیہ - تخم گل لالہ - اجڑا پین خراسانی - جند بیدستر - و صندل سے کا پھل - فرہون - نوت کا گوند - افیدن سہری تمام کو باریک کر کے چنبیلی کے پانی میں ملاؤ۔ اور تانبے کے برتن میں ڈال کر بند کر کے ایک ہفتہ لکھڑے کی لید میں دبا دو۔ لید کو بدلتے رہو۔ جب سرانڈا آنے لگے۔ تو نکال کر خشک کر لو۔ جب کسی کو سلا نا چاہو۔ تو پہلے تھوڑی سی ردی روغن گل سے تر کر کے اپنے نختوں میں رکھ لو۔ پھر اس دوا کی ایک مثقال اور دودھ رنجر بخش کے ایک مثقال سمیت آگ پر رکھ دو۔ جبکہ داغ ہیں انکا دھواں پہنچے گا۔ فی القدر رسد جلتے ہیں۔

## فصل چہارم کتابت کے عجائبات میں

داس فصل میں حسب ذیل آٹھ وصال ہیں

## وصل اول

لکھا ہوا سفید مندم ہوا اس سیاہی سے اگر انڈے کے پھلے پر لکھو گے تو اس کے اندر کی طرف سفید ہی پرنور دار ہو گا۔ جو ایسی طرح سے بھی اس پر سے نہیں مٹے گا۔ طریق یہ ہے کہ رات باندی کو پانی میں حل کر کے انڈے پر لکھو۔ پھر دھوپ میں یا آگ پر رکھ کر خشک کر دو۔ دو تین مرتبہ ایسا ہی کر دو۔ انڈا پکایا جائیگا۔ تو تڑپنے پر اس کی سفیدی پر وہی عروف یا الفاظ لکھے ہوتے ہوں گے۔ جو کسی طرح سے بھی نہ مٹ سکیں گے۔



## وصل دوم

لکھا ہوا دہ پیری معلوم ہو۔ یہ سُرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے  
اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے پانہ ی کے پانی سے لکھا ہو اسے بنانے کی ترکیب  
یہ ہے کہ پارہ ایکداس میں پسی ہوئی سفید ملاو۔ اور اسی قدر صاف کرے  
کہ نیل بالکل دور ہو جائے۔ حتیٰ کہ سفید خاک کی طرح ہو جائے۔ پھر گوند  
کا پانی ڈال کر لکھو۔ خشک ہونے پر کوڑی سے رگڑ کر چمکا دو۔ تو چاندی لکھنے  
کی مانند چمکے گا۔

## وصل سوم

لکھا ہوا آگ کے پاس دکھائی دے۔ اس دوا سے لکھا ہوا عام طہر پر  
دکھائی نہیں دیتا۔ جب آگ سے گرم کریں۔ تو دکھائی دینے لگتا ہے بنانے  
کی ترکیب یہ ہے۔ کہ لہذا در۔ تازہ دودھ میں حل کر کے لکھو۔ خشک ہونے  
پر بالکل نہ دکھائی دیگا۔ لیکن آگ پر گرم کر کے دیکھو تو سیاہ معلوم ہوگا۔ اگر  
پیاز کے پانی سے لکھیں۔ تو سبز نظر آئے گا۔ اگر صنوبر دودھ سے لکھیں۔ تو  
نہ مندوار ہوگا۔ اگر مٹی کے روغن کو تین دن دھوپ میں رکھ کر پھر اس سے لکھیں  
تو زرد دکھائی دیگا۔ کہتے ہیں۔ دھوپ میں رکھنے سے بھی نہ دکھائی دیتا  
ہے۔ اگر رانی اور کھجور باریک کر کے پانی میں تین روز بھگونے کے پور اس  
سے کاغذ پر لکھیں۔ اور خشک ہونے دیں۔ تو کچھ بھی دکھائی نہ دیگا۔ لیکن آگ  
کے قریب پر سُرخ خط مندوار ہوگا۔ اگر کھٹے کے پانی سے کاغذ پر لکھیں۔ تو  
خشک ہونے پر سُرخ مندوار ہوگا۔

وصل چہارم ایسی سیاہی جس کا لکھا ہوا صرف پانی میں جھگونے سے نظر  
آتا ہے بنانے کی ترکیب ہٹکری کے پانی سے کاغذ



پریکھو خشک ہونے پر دکھائی نہ دے گا۔ جب پانی میں پھینکا دے گا۔ تو سفید رنگ میں نمودار ہوگا +

## دیگر

پیشکری اور ماندور دکھائی نہ دے گا۔ جب دھان کے پانی سے اس پر پھینکا دے گا۔ تو سفید نمودار ہوگا +

## وصل بنجم

اس سیاہی کا لکھا ہوا صرف رات کو اندھیرے میں پڑھا جاتا ہے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ سیاہی میں کبریز کا خون ملا کر لکھیں۔ تو دن کے وقت دکھائی نہ دیگا۔ رات کے وقت روشن ہوگا +

نیز کہتے ہیں کہ چیتے۔ سیاہ کتے اور باز کے پتے ملا کر قلم غلیظ سے کچھ لکھیں تو دن کے وقت دکھائی نہ دیگا۔ رات کو سنہری معلوم ہوگا۔ بعض نے لکھا ہے کہ بجائے چیتے کے گائے کا پتہ استعمال کرنا چاہیے +

## وصل ششم

اس دوا سے اگر انسان کے جسم پر کچھ لکھا جائے تو وہاں بال اُگ آتے ہیں اور لکھا ہوا پڑھا جاتا ہے۔ نہایت عجیب اس کے بنانے کی یہ ترکیب ہے۔ کہ کول اور روغن زہرہ سیاہ اور روغن زیتون میں جوش دی ہوئی اندرائین کی جڑوں کی چھال۔ تینوں کو ملا کر اس سے کسی عضو پر جو کچھ لکھیں گے اس عضو پر بال اُگ آئیں گے۔ جن سے لکھا ہوا بخوبی پڑھا جائے گا +

## وصل سہتم

اس سیاہی کا لکھا ہوا صرف باز پر لکھ دے ہو کر اڑھ سکتے ہیں اگر یہ بھیک





پہلے آئے۔ تو اس کی آنکھیں۔ کمان۔ منہ۔ گلا۔ غرضیکہ تمام سوراخ اسی مضبوط  
 دہائے سے سی دور۔ پھر ان مقامات پر تازہ زنت لگا دو۔ تاکہ اندر کی ہوا بالکل  
 باہر نہ آ سکے۔ اور باہر کی اندر نہ جاسکے۔ پھر لاٹھی سے اس کی ہڈیاں ریزہ ریزہ  
 کر دو۔ لیکن چڑھے میں سوراخ نہ ہونے پائے۔ ورنہ عمل بالکل باطل ہو جائیگا۔  
 پھر اسے کسی مضبوط مقام پر رکھ دو جتنے کہ اس میں شہد کی مکھیاں پیدا  
 ہو جائیں۔ پھر ان مکھیوں کے سردار کے لیے جگہ مقرر کر دو۔ تو ان سے نہایت  
 مفید درجے کا شہد حاصل ہوگا۔

**ترکیب دوم۔** تفہین القرب۔ بعض ادوات معالجہ کے روغن کی ضرورت  
 پڑا کرتی ہے۔ جیسا کہ مشانہ کی پتھری وغیرہ کے لیے۔ ایسے موقعہ پر کچھ روغن کا  
 جمع کرنا دشوار ہوتا ہے۔ حکمانے ان کے حاصل کرنے کی یہ ترکیب سوچی ہے  
 کہ باد روج لے کر دو گرم روٹیوں کے مابین رکھ کر تین ہفتے تک پڑا رہنے دو  
 سبز بھو پیدا ہوں گے ان کے ڈنگ سے بچنا چاہیے۔ کید نکبہ سے کاٹے گا۔  
 اغلب ہے کہ مر جائے گا۔

**ترکیب سوم۔** حسب ذیل ترکیب میرے والد ماجد غلیہ الرحمۃ والفران نے  
 لکھی ہے۔ کہ ریحان نیاز بوز کے پتے تازے لیکر بارہک کوٹ لو۔ زمین پاک صاف  
 کر کے اس پر پانی ڈالو۔ بعد ازاں وہ کئی سوکے پتیاں رکھ کر انہیں کسی پیالے  
 وغیرہ سے اس طرح ڈھک دو۔ کہ ہوا اندر نہ جانے پائے تیسرے دن کے  
 بعد تمام بکھو ہی۔ کچھ ہوں گے۔

**ترکیب سووم۔** تفہین الحیات اسانپ پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے۔  
 بڑی کڑیاں لے کر گدھی کے اس قدر دودھ میں ڈالو۔ کہ ڈوب جائے۔ پھر اسے  
 پانی کے برتن میں بند کر کے لید میں دبا دو اور ہر چوتھے روز لید بدلتے ہوئے  
 رکھو۔ کہ اس میں سرخ سانپ نہایت زہریلے پیدا ہوں گے۔ ان سے  
 بچنا چاہیے۔ اگر کڑی کی بجائے ان کا عام حال ہو۔ تو سانپ بہت



ایسی آئے۔ تو اس کی آنکھیں۔ بھان۔ منہ۔ گلا۔ غرضیکہ تمام سوراخ اسی مضبوط  
 دہائے سے سی۔ دد۔ پھران مقامات پر تازہ زفت لگا دو۔ تاکہ اندر کی ہوا بالکل  
 باہر نہ آسکے۔ اور باہر کی اندر نہ جاسکے۔ پھر لاکھٹی سے کر اس کی ہڈیاں ریزہ ریزہ  
 کر دو۔ لیکن چڑھے میں سوراخ نہ ہونے پائے۔ ورنہ عمل بالکل باطل ہو جائیگا۔  
 پھر اسے کسی مضبوط مقام پر رکھ دو۔ جتنے کہ اس میں شہد کی مکھیاں پیدا  
 ہو جائیں۔ پھر ان مکھیوں کے سردار کے لیے جگہ مقرر کر دو۔ تو ان سے نہایت  
 بڑے درجے کا شہد حاصل ہوگا۔

ترکیب دوم۔ تفین القرب۔ بعض ادوات معالجہ کے روغن کی ضرورت  
 پڑا کرتی ہے۔ جہلیا کہ مشانہ کی پھری وغیرہ کے لیے ایسے موقعہ پر کچھ دواں کا  
 جمع کرنا دشوار ہوتا ہے۔ حکمانے ان کے حاصل کرنے کی یہ ترکیب سوچی ہے  
 کہ بادامجے کر دو گرم رڈیوں کے مابین رکھتین ہفتے تک پڑا رہنے دو  
 سبز بھو پیدا ہوں گے ان کے ڈنگ سے بچنا چاہیے۔ کید نکبہ جسے کاٹے گا۔  
 اغلب ہے کہ مر جائے گا۔

ترکیب سوم۔ حسب ذیل ترکیب میرے والد ماجد علیہ الرحمۃ والفران نے  
 لکھی ہے۔ کہ ریحان نیاز بوز کے پتے تازے لیکر باریک کوٹ لو۔ زمین پاک صاف  
 کر کے اس پر بانی ڈالو۔ بعد ازاں وہ کئی ہفتے پتیاں رکھو۔ انہیں کسی پیلے  
 وغیرہ سے اس طرح ڈھک دو۔ کہ ہوا اندر نہ جانے پائے تیس دن کے  
 بعد تمام بھو ہی بھو ہوں گے۔

ترکیب سووم۔ تفین الحیات اسانپ پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے۔  
 بڑی کڑیاں لے کر گدھی کے اس قدر دودھ میں ڈالو۔ کہ ڈوب جائے۔ پھر اسے  
 پانی کے برتن میں بند کر کے لید میں دبا دو اور ہر چوتھے روز لید بدلتے رہو  
 جتنے کہ اس میں سرخ سانپ نہایت زہریلے پیدا ہوں گے۔ ان سے  
 بچنا چاہیے۔ اگر کڑی کی بجائے ان کا عام حیلور ہو۔ تو سانپ بہت



جلدی اور بہت زہریلے پیدا ہونگے +

## وصل دوم

شکار کے بیان ہیں۔ یہ بھی منفی ترکیب ہیں حسب ذیل نکتوں میں بیان کی جاتی ہیں +

**نکتہ اول**۔ شیر کے شکار کی ترکیب میں۔ دوک کے کھر میں سٹرائڈ پیدا کر دو۔ جب تمام گل سٹر جائیں۔ تو گمہ چھو کی چربی میں ملا کر اپنی پیشانی پر مل لو شیر کے سامنے جا کر فوراً اس پر ہاتھ ڈالو۔ اس میں حرکت کر نیکی جرات نہو گی۔ **نکتہ دوم**۔ مگر چھو کے شکار کی ترکیب نہایت ہی عجیب و غریب ہے۔ یہ کام وہ شخص کر سکتا ہے۔ جو جنزدوں کی چربی سے اپنا بدن آلودہ کر کے پھر مگر چھو پر چلے کرے۔ تو اس میں حرکت کی سکت نہ رہے گی۔ اس پر سوار ہو کر اس کی دونوں آنکھیں بند کرے +

**نکتہ سوم**۔ پھلی کے شکار کی ترکیب میں عنب الشلب کے پتے خرگوش کے بغیر میں ملا کر گولانا بنا لو۔ غشاک ہونے پر دھالا گا باندھ کر پانی میں لٹکاؤ تو ارد گرد کی تمام مچھلیاں اس پر جمع ہو جائیں گی۔

**نوع دیگر**۔ گدھی کے بول میں کپڑا تھر کر کے اور مچھلیوں کی گزر گاہ پر رکھو۔ تو تمام دھاں جمع ہوتی جائیں گی +

**نوع دیگر**۔ جو شیر کے کوٹ کر بکیرے کے بھیجے میں ملاؤ۔ پھر اسی میں ملا کر آٹا ملا کر اس سے جال کو چھڑ کر پانی میں پھینکو۔ تمام مچھلیاں جال میں جمع ہو جائیں گی۔ جال اٹھانے پر سب گرفتار ہو جائیں گی +

**نکتہ چہارم**۔ پرندوں کے شکار کی ترکیب میں مردار سنگ اور عک گوند ایک درخت کا بھی نام ہے۔ دونوں کو الگ الگ پیس کر ملا کر خیر میں ملا کر میں پرند کو کھلاؤ گے۔ بیہوش ہو جائے گا۔ جب ہوش میں لانا



گندہ مرنے والے، گندہ ہاک۔ ہڑتال اور اجواہر خراسانی میں ملا کر جس پر دگر کھلا یس زمین پر بے ہوشی میں پڑا رہے گا۔ کپڑے کہ جب ہوش میں لانا چاہو تو عمدہ روغن زیتون اس کے حلق میں ٹپکاؤ۔ اگر روغن نہ مل سکے تو جب ذیل لکھ کر اس کے گلے میں باندھو۔ فی الفور اڑنے لگے۔

[illegible]

طالع ۱۲۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲  
ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

مجموعہ نور عصمتی از فروش نور طابع  
دوسری کسم کی یہ ہے۔

امیاشی اهیّا من بن علی بن موسیٰ علی

ضروری ہے کہ ظالم کو کھنٹے وقت کوئی باطل خیال دیاں میں نہ آئے نیز صحیح  
کھنٹے کی کوشش کے عطا دے

وَعَدِ لَکھنؤ کے واسطے کہ ایک اور اجوائن غراسانی میں پکا کر خشک  
کر کے انہیں پہنچیدور جو پرندہ این دالوں کو چگیگا۔ فی الفور

نئے الفور بے ہوش ہو جاوے گا۔ اگر گیہوں کے دانے گندھاگ اور گائے کے  
پیشاب میں اُبال کر خشک کر لئے جائیں۔ تو بھی یہی عمل کرتے ہیں۔

## نوع دیگر

عراق عرب کے کبوتر بازان حسب ذیل ترکیب سے لوگوں کے کبوتر پکڑا  
کرتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ زیرہ سیاہ کرمانی انگوری پُرانی شراب میں تین دن  
رات بھگونے کے بعد خشک کر کے اپنے کبوتروں کو کھلا کر اڑاتے ہیں۔ تو ان  
دوسرے کبوتر جب ان سے اس دانے کی خوشبو سونگھتے ہیں۔ تو ان کی طرف  
مائل ہوتے ہیں۔ یہ انہیں اپنے مکان کی طرف لے آتے ہیں۔ پھر وہ یہیں  
رہائش اختیار کرتے ہیں +

## نوع دیگر

ملسم الطیور! اگرچہ یہ علم طلسمات کے متعلق ہے۔ نہ کہ شعبہات کے۔ لیکن  
مؤلف کی پیروی سے میں نے بھی یہیں اس کا ترجمہ کر دیا ہے +  
**صلامند**۔ کو سیاہ بلی کے خون اور اس کی چربی میں ملا کر کسی پاک برتن  
میں رکھ کر گائے کے گوبر میں چالیس روز دبا دو۔ اور ہر تیسرے روز گوبر  
بدلتے رہو۔ اور پیشاب میں نہ رکھو گئے ہیں کپڑے سے بھگونے رہو۔ جیسا کہ  
قاعدہ ہے اس عرت کے بعد اس میں ایک جانور پیدا ہوگا۔ جس کا سر اور چہرہ  
گائے کا سا ہوگا۔ اور باقی بدن مچھلی کا سا اسے یونانی میں رد فیکاں کہتے ہیں  
جب یہ جانور آنکھ کھولے تو اسی وقت اسے بیل کا خون پلا دے رات روز تک ہر روز دو دفعہ  
یہی خوراک دیتے رہو۔ ایک ہفتے بعد اسے ہلاک کر دو اسمیں انڈے کی زردی کے رنگ کا خون  
بیچے گا یہ خون اکیسرے میں کام آتا ہے۔ اگر خالص چاندی کو گلا کر اس پر یہ خون ڈال جائے تو خالص  
سونا نچتا ہے جو شخص اس جانور کے سر کو اپنے پاس رکھے گا۔ اسکی شکل دیکھنے والوں



کو دیو کی سی نظر آئے گی۔ جس سے وہ ڈر جائیں گے جب یہ جانو رہ پندیا ہو۔ تو اسے  
تسل کر لے سے پیشتر گھیبوں کے تنکوں کو تنے رکھ دو۔ اور ہر روز گائے کے  
پیشاب سے وہ تنکے تر کرتے رہو۔ چالیس روز میں ایک جانور پیدا ہوگا۔  
جس کا سر مرغ کا سا ہوگا۔ اگر اس کا سر جڑا کر کے کپڑے میں باندھ کر پرندوں  
کے مکان میں لٹکائیں۔ تو جو پرندہ اس مکان سے گزرے گا۔ فی الفور وہاں  
گر پڑے گا۔ اس میں اٹھنے کی طاقت نہیں رہے گی۔

## وصل سوم۔ علم پیر نجابت

یہ اعمال علم لیبیا کے متعلق ہیں۔ لیکن چونکہ کتاب یسویں میں ان کا ذکر ہوا  
ہے۔ اس واسطے یہاں اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

برائے

کساؤر پوس۔ کلو غی اور غسل بلا در تینوں ہموزن لے کر ملاو۔ ان تینوں کے  
وہن کے برابر زرد کا ملا کر جن دو شخصوں کو کھلاو گے۔ ان میں دشمنی ہو جائے گی۔

برائے اُمد

زیتون کے روغن سنبل رومی کے روغن میں مل کر کے جس کے پوٹوں پر  
لوگ وہ آنکھ نہیں کھول سکے گا۔ تاوقتیکہ شہد سے مٹا یا نہ جائے کتاب خواص اللشایعہ  
میں لکھا ہے کہ اگر جگہ سینک بانی میں اس قدر پکایا جائے کہ اس کا گوشت  
پانی میں گھل مل جائے تو پھر یہ پانی جس کے چہرے پر ملو گے اندھا ہو جائیگا جب  
سخت میں لانا چاہو۔ تو سو نف کے پانی سے دھو ڈالو۔

برائے مثل

دجول، صابہ کا پیٹ چاک کر کے اس میں سیڈر کا آٹا بھر دو۔ پھر اسے عکسے  
کرنے دو۔ بعد ازاں خشک کر کے پیس لو۔ یہ سفوف جس کے کپڑوں پر ڈالو گے  
انہی جہیز میں بڑھ جائیں گی۔ کہ ان کا علاج مشکل ہو جائے گا۔

## فصل دوم در کوکب

کوکب دکہ کی جمع ہے دک بضع حیاء جس سے فائدہ اٹھا سکیں مال و منال جمع کر سکیں۔ اس کے متعلق بہت سی ترکیبیں درج ہیں۔ لیکن ہم صرف دو ترکیبیں دو دعووں میں بیان کرتے ہیں +

### دعویٰ اول

منہجوں کے حبیبوں میں۔ جب یہ لوگ کسی کا طالع دیکھتے ہیں کہ تیرے طالع میں ابھی ضعف ہے۔ کیونکہ تیسرے فلان عضو کے متعلقہ ستارے میں ضعف ہے۔ اگر تم اسے معلوم کرنا چاہو۔ تو میں تمہیں موم کی ایک مورت بنا دیتا ہوں اسے پانی کے پیالے میں ڈال کر کوٹھے پر رکھ دینا۔ صبح کو دیکھنا اگر اس کا وہ عضو خراب ہو گیا ہے۔ تب تو یقین مالدے گے۔ کہ بخوم کا حکم ٹھیک ہے اور میں سچا ہوں۔ پھر وہ موم کی مورت تیار کر کے اس کے اسی عضو کے اندر نمک یا گوند رکھ کر اربعہ موم کی چلی تہ چڑھا دیتے ہیں جب اسے پانی میں رکھا جاتا ہے تو نمک یا گوند پانی میں گھل کر وہ عضو خراب ہو جاتا ہے اس وقت اس شخص کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی بخومی سچا ہے۔ پھر بخومی اس سے کچھ لے کر تعزین لکھ دیتا ہے +

### دعویٰ دوم

کسی کا طالع دیکھ کر کہتے ہیں کہ تم پر سحر ہو رہا ہے اسے دور کرتا ہوں پھر کاغذ میں کافور اور فریون رکھ کر اسے دیتے ہیں کہ سرانے تھے رکھ کر سمجھانا اگر صبح یہ کاغذ خالی ہوا تو سمجھنا کہ واقعی سحر کا اثر ایل ہو چکا ہے۔ جب وہ شخص کاغذ کو خالی دیکھے گا۔ تو خوش ہوگا۔ اور کچھ اس کی نذر کرے گا +



## نوع دیگر

یہ کہ دیکھ کر کہتے ہیں کہ مجھ پر ادنیٰ میری محبوبہ پر سحر کیا گیا ہے۔ میں تمہاری  
 آپس میں بحث کر ادیتا ہوں۔ جیسا ان دوسروں کی۔ پھر وہ موم کی دو  
 سروریں بنا کر آئے سانسے رکھتے ہیں۔ تو وہ ایک دوسرے سے ملتی ہیں  
 اصل میں ایک کی پیشانی میں مقناطیس پتھر اور دوسرے کی پیشانی میں لوہے  
 کا صاف ٹکڑا رکھا ہوا ہوتا ہے +

## محرز بین کا حیلہ

یہ لوگ موم کی ایک صورت گائے کی شکل کی بنا کر اپنے پاس رکھتے ہیں اور  
 سحر کر کہتے ہیں کہ میں دیو نے تجھے آسیب کر رکھا ہے۔ میں اسے قتل  
 کرتا ہوں۔ جب پھری سے اسے کاٹتے ہیں۔ تو اس سے خون بنے لگتا ہے  
 جسے دیکھ کر حاضرین دنگ رہ جاتے ہیں۔ اور یقین کرنے لگتے ہیں کہ واقعی  
 برائی ہو گیا ہے۔ اصل میں اس صورت کے ہر عضو میں ایک ایک جو تک  
 دی برائی ہوتی ہے۔ جو کاٹتے وقت گھبراتی ہے۔ اور اس میں سے  
 خون بہتا ہے +

## وصل و موم

مختلف پیشہ وروں کو تکلیف دینے کے بیان میں۔ یہ عمل دہو کہ باز دوسروں  
 کو ڈرا کر ان سے پیسے بٹورنے کے لئے کرتے ہیں +  
 کاشت کے لئے

اگر اس کے رات میں قدرے پارہ ڈال دیں ادا بنی کا پانی ڈال دیں تو  
 ایک عرف بھی نہیں بکھ سکے گا +

## نانبائی کے لئے

اگر اس کے تنور میں قدرے پارہ ڈال دیں۔ تو تمام روٹیاں بڑھ جائیں گے بعض نے لکھا ہے کہ رائگ یا تانبے کا برادہ بھی یہی کام دیتا ہے +

## سپاہی کیلئے

تین درم افیوں مصری اور پچاس عدد افروٹ پانی میں جو ش دے کر وہ پانی گھوڑے کو پلا میں۔ تو ایک قدم بھی نہیں اٹھائیگا۔ اگر اچھا کرنا چاہو۔ تو گائے کا گھی اسے پلاؤ +

## سناہ کیلئے

اگر لومڑی کا پتہ سونے پر ملا دو۔ تو اس کی رنگت تانبے کی سی ہو جائے گی۔ جسے دیکھ کر سناہ شرمندہ ہو جائے گا +

## بشکاری کے لئے

اگر دائیں نعل بائیں طرف پھینک دو۔ تو ناکام واپس آئے گا +

## وفائی کے لئے

اگر بھیڑیے کے چمڑے کی دھونی دو۔ تو ارد گرد کی تمام دھنیں بھٹ جائیں گی یا بھیڑیے کے چمڑے کی منڈھی ہوئی دف بجائی جائے۔ تو جہاں تک اس کی آواز پہنچے گی۔ تمام ڈھول دف وغیرہ منڈی ہوئی چیزیں بھٹ جائیں گی +

## دھن کی دھن کے لئے

اگر تمہارا اس لیبا ہوتا نک دھن کے برتن میں ڈال دو۔ تو تمام دھن پانی کی صورت



یہ تبدیل ہو جائے گا۔ جی نہیں رہے گی

## فصل سیم

دکانوں کے حیدوں کے بیان میں۔ یہ وہ ہیں جو کسٹومرز کے پاس  
رنگ بدلانے کے دوسرے افتتاح کے مال پر قابض ہو جاتے ہیں۔ ان کے پاس  
میں وغیرہ ہیں۔ ان کے ہتھکنڈوں سے واقف ہونا ضروری ہے تاکہ  
اپنے مال کو بچاویں۔

### اول

ایک ڈھنگ یہ کرتے ہیں کہ کتا انہیں نہیں بھونکتا۔ خواہ کہیں جائیں یہ کسی  
طرح سے ہونکتا ہے۔ اول یہ کہ بچہ کی زبان ہاتھ میں رکھتے ہیں جب یہ ان کے  
ہاتھ میں رہتی ہے۔ کتا انہیں نہیں بھونکتا۔ دوسرا بچہ کا دانت اپنے پاس  
رکھیں۔ تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ تیسرے بیڑج صحنی کے نہایت باریک  
کر کے کتیا کے دودھ میں ملا دیتے ہیں۔ اور اس سے کتے کی سورت بنالیتے  
ہیں۔ بچہ کی زبان اور یہ سورت کیڑے میں لپیٹ کر پاس رکھتے ہیں اس سے  
کتا انہیں نہیں بھونکتا ہے نہ کاٹتا ہے۔

### دوم

حیوانات کا چرانا۔ اگر کسی حیوان کو چرانا چاہیں۔ تو تین ڈھنگ استعمال کرتے  
ہیں۔ تھپ۔ تغیر۔ اور تلوین۔ تاسف یہ کہ اسے ایسا فریفتہ بنا سکتے ہیں کہ  
جہاں جائیں۔ وہ بغیر اس سے پیچھے ہو لیتا ہے۔ ترکیب یہ کہتے ہیں کہ حیوان  
کھانک کی پٹی ردغن گاڑ دیا ردغن زرد میں تر کر کے اپنے پاس رکھتے ہیں  
تغیر کا یہ مطلب ہے کہ حیوان کے سینگوں کی شکل بدل ڈالتے ہیں طریقہ  
یہ کہ حیوان کو خوب کھڑک کر زمین پر گرا کر سینگوں کو آگ سے سینک کر



جب منشا شکل میں تبدیل کر لیتے ہیں +  
**نوبین** کا یہ مطلب ہے کہ ایک رنگ سے دوسرے رنگ میں بے آنتے ہیں  
 سیاہ سے سفید اور سفید سے سیاہ۔ سفید رنگ اس طرح کرتے ہیں کہ سیاہی  
 و سفید سینڈک لے کر چھا چھ ہیں چار ہفتے تک رکھتے ہیں۔ جب خوب گل سٹر  
 کر کھل جاتا ہے۔ تو ٹھوڑی سی یہ چھا چھ چمکا ڈر لی نہیٹ میں ملا کر حیوان کے  
 جسم پر ایک یا زیادہ جگہ پر مل دیتے ہیں۔ جس سے فوراً وہ مقام سفید ہو جاتا  
 ہے اور ہمیشہ کیسے سفید ہی رہتا ہے۔ اسی اسی گھوڑے کو داغدار بنا لیتے ہیں +

## نوع دیگر

سام ابرص دھینگلی یا گدہ، جنگلی۔ سینڈک کی پرہی اور سور کی پرہی کھیل کر  
 آپس میں ملا لور۔ جس سے سیاہ رنگ کے حیوان کے اوپر ملو گے فی الفور سفید  
 ہو جائیگا۔ سیاہ گھوڑے کو اس طرح ابلق بناتے ہیں۔ اگر سیاہ کرنا چاہو  
 تو مردار سنگ کو چونے کے پانی میں میں کر اس میں لہے کا برادہ ملا لور۔ اس  
 کی یہ خاصیت ہے کہ حیوان کے سفید جسم کو سیاہ کر دیتا ہے۔ اور ہمیشہ  
 لے سیاہ ہی رہتا ہے۔ اس سے سرخ رنگ کے گھوڑے کو ابلق بناتے  
 ہیں۔ بیل بھی اسی دوائی سے سیاہ کیا جاتا ہے۔ ایک اور کتاب میں یہ  
 ترکیب لکھی ہے کہ چوندہ۔ ٹرنال۔ مردار سنگ۔ مازو۔ پھلکری۔ بھندی اور  
 کل خیرہ سب کو کدوٹ چھان کر پانی میں بھگوئے رکھو۔ تاکہ ان کا اثر نکل آئے  
 پھر اس پانی کو جس حیوان کے جسم پر ملو گے۔ آٹھ پہر بعد اس کا رنگ سیاہ  
 ہو جائے گا۔ خواہ پہلے کوئی ہی رنگ کیوں نہ ہو۔ سفید کو ابلق اس دوائے  
 کر سکتے ہیں۔ پہلے روٹی کے سفر کو زیتون کے نیل میں تر کر کے جانور کو دیتے  
 ہیں۔ تو وہ پیچھے پیچھے ہولیتا ہے۔ پھر اس کے بالوں کو حسب منشا رنگ لیتی  
 ہیں۔ مرغیاں چرائیکے لئے مفران یا حب لبان جس میں جو رنگ کو



جوش دیا ہوا ہو۔ انہیں کھلاتے ہیں۔ وہ کھاتے ہی بے جوش ہو جاتی ہے  
تب اٹھا کر بے جاتے ہیں +

## خانمہ متفرق کھیلوں کے بیان میں

لوب التکین۔ اس سے آہستی ہوئی ہنڈیا کا جوش بند ہو جاتا ہے اس کی  
ترکیب یہ ہے کہ جنگل مینڈک کو خشک کر کے اس کی بڑی ہڈی کے کراہتی  
ہوئی ہنڈیا کے ڈھکنے پر رکھ دو۔ تو ابلنا فی الفور بند ہو جائیگا +

## لعب القطع

کر دو تاگے سے سخت ہڈی کو کاٹ سکتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ روتی کا کچا  
تازک تھکا لے کر اسے ٹک اور خاکستر سے تر کر کے خشک کر لو۔ پھر اسے  
بڑی پر پھیر۔ ہڈی کاٹ جائے گی +

## لعب الکامع

سفید چمکے یاروغن بادام یاروغن گل یاروغن زہنق میں ملا کر مٹی یا ادکی  
خوشبودار چیز میں ملا کر جسے سونگھاؤ۔ فی الفور روٹنے لگے +

## لعب دفع الغلی

شیشے کا رقی لے کر اس پر پانی ڈال کر نیچے آگ جلاؤ۔ تو ہرگز جوش میں نہیں  
آئے گا۔ بلکہ چنداں گرم بھی نہ ہوگا +

## لعب رقص الکلب

تازہ نیز بکودار یعنی کوس بٹے سے پس لو۔ اور میرے میں ملا کر روتی پکا کر

کئے کہ کھانا تو۔ تو کچھ دیر بعد رونا ہوا نہ چنے لگے گا۔ جتنا زیادہ کھائے گا۔ اتنا  
ہی زیادہ دوستے گا۔

## لعب الضحاک

یہ کیل ہنسی موجب ہے۔ جو ناریل ہندی کہ کوزہ میں ڈالکر اس کا منہ خوب  
اچھی طرح بند کر دو۔ پھر اس میں قدرے رنگار ڈال دو۔ تو بڑی بھاری آواز  
اس میں سے آئے گی۔

## نوع دیگر

جو ناریل ہندی لے کر اس میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اس کا تمام مغز نکال  
ڈالو۔ پھر اس میں قدرے پائے اور گندھک ڈال کر مٹی سے منہ بند کر دو۔  
اور خشک کرنے کے آگ پہ رکھو۔ تو اس میں سے عجیب قسم کی آگ آئے گی۔

## لعب المرقعہ

کیڑے پر کچھ کر آگ میں ڈالیں۔ تو ہرگز نہ جلے گا۔ بلکہ آگ بجھ جائے گی ترکیب  
یہ ہے۔ کہ کیڑے پر شکر اور زعفران اور گلاب سیاہی میں ملا کر رکھو اور اس میں  
کافور اور پتھر پیٹ کر آگ میں بھینک دو۔ تو ہرگز نہیں جلیگا بلکہ آگ بجھ جائے گی۔

## لعب الحجل

گل آزار میں اس سے کھڑے کی سورت اندر سے خالہ۔ اور اس میں ایک  
سوراخ بنے دو اس کے اندر ایک سینڈک رکھ کہ صرف ناک کے سوراخ  
کھلے رکھو۔ بعد ازاں تھوڑی سی گندھک اس کی ناک کے سامنے بٹھاؤ جب  
اس کا دھواں سینڈک کو پہنچے گا عجیب قسم کی آواز کرے گا۔

لعب الموش اس سے بچی ہوئی مچھلی خالی پر حرکت کرتی ہوئی دکھائی  
دے گی۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ریٹھ لے کر اندر سے خالی کر کے



اسی طرح ہر دھڑکے اور شور و غوغا سے اچھی طرح بند کر دو پھر مٹی ہوئی  
 کھانسی کو پھینک دینا اور اسے رکھ دینا تو پھر پھینک دینا گے گی +

## لوب الطیر

اس سے پختا ہوا پرندہ نکال میں بولتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس کے گلے  
 میں خنجر یا ساقی رکھ کر ٹھوڑ میں رکھا دے۔ تو نکال میں رکھنے سے آواز دینا

## لوب البوط

اس ترکیب سے کاغذ کی سطح پانی پر پھرتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کاغذ کی ایک  
 طرف سطح بنا کر پھل کے روغن اور زعفران سے نر کر دو۔ اور ایک دانگ پارہ انکی  
 دوسری طرف اور ایک دانگ پارہ اس کے سینے میں رکھ دو۔ تو پانی پر اچھلے گی +

## لوب الحسرت نہ ہوا

اسی ترکیب سے مردہ بھڑکی اٹھتی ہے۔ پہلے بھڑکے روغن زیتون میں آلودہ  
 رو۔ تو اسے بھڑکی ہو جائے گی۔ پھر اسے زمین پر رکھ کر اس پر نہایت پھانا  
 اور سرکہ ڈالو۔ تو ایک گھڑی بعد حرکت کرنے لگے گی +

## لوب اللسان

اسی ترکیب سے زبان میں سے قوت ذالقہ زایل ہو جاتی ہے۔ اگر مصری بھڑکی  
 اس میں نہیں۔ تو ذالقہ معلوم نہیں ہوتا۔ کوئی چیز کھا پی نہیں جاتی۔ ترکیب یہ ہے  
 لسان کی پیوں سے مضبوط کر دو۔ یا صرف پتی چبانے کو کہو۔ جب اس کے اثر  
 کو زائل کرنا چاہو تو کھٹے شہد یا رانی سے مضبوط کر دو +

شہد نہ ہو تو شہد نہ ہو

## لعب الحمار

گھڑے کو بیوش کرنے کی ترکیب یہ درطرح ہے کہ کیا جاتا ہے۔ اقل گھڑے کے گلے میں باندھنے سے ہے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ جب آتا رہیں۔ تو فوراً ہوش میں آجاتا ہے دوڑ۔ ہاش ہزار بار نام جانور کو گھڑے کے کان میں رکھیں۔ تو ایسا بے ہوش ہو جاتا ہے۔ گویا مردہ ہے۔ جب اس کے کان میں سے نکالیں تو پھر ہوش میں آجاتا ہے۔

## لعب الضمک

یہ ترکیب منسی کا موجب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جہاں گدھا بیٹا ہرواں کی مقوڑی سی سی مٹی لیکر اس دسترخوان تلے رکھ دے جہاں کھانا کھانا ہے منسی کے ماسے کوئی شخص کھانا نہیں کھا سکیگا۔ کہتے ہیں کہ اس کا سر اس کے پاؤں پر باندھ کر دسترخوان کے تلے رکھیں۔ تو بھی یہی عمل کرتی ہے۔  
لوہے کے گرغرش کی میٹھنی آگ پر رکھیں۔ تو حاضرین سے ایسی حرکات سرزد ہونگی۔ جو منسی کا موجب ہو بھی +

## لعب الفالوج

یہ شعبہ ہے جس سے صاف پانی نہایت عمدہ فائدہ بن جاتا ہے ترکیب یہ ہے پھر اس میں مناسب مقدار شکر تری ملاؤ۔ بعد ازاں زعفران اس میں ملا دیکھیں تمیز کو الگ الگ پسکے ملاؤ۔ پھر اس سفوف لٹخے میں سے صاف پانی کا بھرا ہوا گلاس سامنے رکھو۔ اور ناظرین سے پچھا کر اس میں وہ سفوف ڈالو۔ اور اسے کپڑے سے ڈھانک دو۔ اور غور و منتہہ ہلاتے ہو۔ تاکہ حاضرین کو لہجہ معلوم ہو۔ کہ تم منتہہ کرتے ہو ملک گھڑی بعد اس پر پتہ پڑا اٹھا کر دکھاؤ۔ نہایت صاف فائدہ جاہور ہوگا۔ چریت ہی خوش



## لعب الحمار

گتے کہ بیوش کوئے کی ترکیب یہ درطرح پر کیا جاتا ہے۔ اول گبریل گتے کے گلے میں باندھتے سے ہے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ جب آتا رہیں۔ تو فوراً ہوش میں آجاتا ہے دوقد۔ ہاش ہزار بار مار نام جانور کو گتے کے کان میں رکھیں۔ تو ایسا بے ہوش ہو جاتا ہے۔ گویا مرد ہے۔ جب اس کے کان میں سے نکالیں تو پھر ہوش میں آجاتا ہے۔

## لعب الفمک

یہ ترکیب ہنسی کا موجب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جہاں گدھا لیٹا ہوتا ہے وہاں کی مٹوڑی سی مٹی لیکر اس دسترخوان تلے رکھ دیا جائے کھانا کھانا ہے ہنسی کے واسطے کوئی شخص کھانا نہیں کھا سکیگا۔ کہتے ہیں کہ اس کا سر اس کے پاؤں پر باندھ کر دسترخوان کے تلے رکھیں۔ تو بھی یہی عمل کرتی ہے۔  
 نوید بکر۔ فرغوش کی میٹنی آگ پر رکھیں۔ تو حاضرین سے ایسی حرکات سرزد ہونگی۔ جو ہنسی کا موجب ہو گی۔

## لعب الفالوج

یہ شعبہ ہے جس سے صاف پانی نہایت عمدہ فائدہ بن جاتا ہے ترکیب یہ ہے پھر اس میں مناسب مقدار شکر تری ملاؤ۔ بعد ازاں رطبان اس میں ملا دیکھیں پھنڈن کو الگ الگ پیکیں ملاؤ۔ پھر اس سفوف ہاتھ میں لے کر صاف پانی کا بھرا ہوا گلاس میں رکھو۔ اور ناظرین سے چھپا کر اس میں وہ سفوف ڈالو۔ اور اسے کپڑے سے ڈھانک دو۔ اور غور منہ ہلاتے ہو۔ تاکہ حاضرین کو لگتا معلوم ہو۔ کہ تم مشروب پیتے ہو بلکہ کھڑی بیٹلیں پس پست پڑا اٹھا کر دکھاؤ۔ نہایت صاف فائدہ جاہور ہوگا۔ جو بہت ہی خوش



۱۰۹  
 اس طرح کھانے کے بعد پلو ختم شکاری تقسیم کرتے ہیں۔ اس طرح تم  
 اس طریق پر سے تقسیم کرو۔

## مقصود ششم۔ اول علم کیمیا

اس علم سے معارض ہر سنگنا ہے۔ کہ نور کے فاعلہ عیاریات نور سے منفعا منبیا  
 پر یہ کیمیا اثر کرتی ہیں۔ اور اسمار و فلسفات کے سبب ان سے کیا کیا عجیب و  
 غریب افعال نمود میں آتے ہیں۔ میں نے رسالہ حل المشكلات کو جو اس فن کے جدید  
 تاروں کا بنایا ہوا تھا ترجمہ کیا۔ واضح رہے۔ کہ اس رسالہ میں دو فصل۔ ہر  
 فصل میں چار ذرع اور ہر ذرع میں چار قسم کے علوم غریبیہ از قسم وعدا جہاد و نیز غیاثیہ

## فصل اول بادشاہوں وغیرہ کے لئے کیمیا کے مباحین

نوع اول۔ بادشاہوں سے ملاقات کرنا چار طرح کا ہوتا ہے۔ قسم اول  
 اگر کوئی شخص بادشاہ سے ملاقات کرنا چاہے۔ تو نیکی گھڑی میں یا جب کہ نہ ہر شری  
 سے تلبیث میں ہو۔ سونے کی مربع تختی بنا کر اس آیتہ کریمہ **وَالْحُكْمُ إِلَهُ الْوَاحِدُ**  
**لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ** کے اعداد اس پر نقش کرے۔ اور جب فل  
 یار اسمار کو اس کی پشت پر کندہ کرے۔ اور اپنا نام اور اپنی مال کا نام۔ بادشاہ کا نام  
 اور بادشاہ کی والدہ کا نام اول سے جسے میں سے کوئی بسا ایک اسم مثلاً **اودود** لکھے  
 لکھتے وقت ہنڈری سی منٹھائی منبر میں رکھ دے۔ اور جب تک اس عمل سے فارغ نہ  
 ہو کسی سے بات نہ کرے وہ چار اسماریہ ہیں۔ یا طہیال۔ یا مکیال۔ یا امباروت  
 یا امبار۔ قسم دوم۔ بادشاہوں سے ملاقات کرنا چاہتے ہو۔ تو چاندی کی تختی  
 بنا کر اس میں گول ٹھہر کھود کر اس میں زہرہ اور شتری کی حسب ذیل شکلیں بنا دیجو  
 کہ زہرہ ۵۰۰ نہ زہرہ کے بائیں آفتاب کی شکل ہو۔ اور شتری کے بائیں میانہ  
 اس ٹھہر کے آگے اگر دیہ چار اسم کھود دو۔ اور اس ٹھہر کے اندر اپنا اور اپنی والدہ اسم



کا اور اس شخص کی ان کا نام لکھو۔ چار اسم لکھ دیے ہیں، یا کفتیا لیدش، یا ستعلوش، یا اجمال مولیٰ، یا تعلیوش، یا عمل بیاوت پناہ پیر غیاث الدین منصور شیرازی کا مجوزہ ہے: یا اجمال مجرب ہے۔ لکھنے اور نقل کرنے وقت زہرہ اور مشتری دونوں زوڈ لکھنا چاہیے۔ اور کسی سے بات نہیں کرنی چاہیے۔ محبت کے عمل کی بدقت ضرور یہ سنی مٹھائی منہ میں رکھ لیٹی چاہیے +

فیثم و گوم۔ اگر بادشاہ سے ملاقات کرنا چاہو۔ تو سونے کی تختی پر ایک مربع بنا کر اس میں اس آیت کو لکھو: **اللَّهُ كُتِيفَ بَعَادِهَا يَوْمَ تَأْتِي مَنَ قُتَيْتَاءَ** اور اپنے اسم کے بعد اولاً لکھو۔ لکھنے وقت کسی سے کلام نہ کرو۔ اور ان در اسموں میں سے ایک تختی کے اوپر اور دوسرا نیچے لکھو۔ اسم یہ ہیں: یا کتبہول، یا علیقوا۔ اپنے پاس رکھو۔ تو بادشاہ کی نظروں میں سکرتم و معظمت و معزز ہوئے۔ ہر لوح مولانا مولوی محمود دیار شہرازی کے اجمال میں سے ہے۔ یہ انہوں نے امت خان کی خاطر بنائی تھی۔ جس سے وہ نارس کا عالم و سرور میں گیا تھا +

فیثم و گوم۔ بادشاہ کی ملاقات کو جانا چاہو۔ تو پہلے وضو کر دو۔ بعد ازاں سونے کی تختی پر بطریق ذیل یہ آیت لکھو: **سَلَامٌ هُوَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ حَسْبِيَ** لکھو۔ پھر عمل مولانا میرزا جان کا شغری کا مجرب ہے۔ انہوں نے میرزا محمد وزیر صفایان کی خاطر کیا تھا۔ جس سے اٹھاراں سال وہاں کی وزارت کی۔ آخر حرام میں اس سے بختی چرائی گئی۔ اس کے نفوذ سے عرصے بعد وہ وزارت سے معزول ہو گیا۔ اس بہر کو کسی نیک رعایت میں لکھو۔ نا چاہیے۔ اپنا اور اپنی ماں کا نام مطلوب کا اور مطلوب کی ماں کا نام اس آیت کے بعد لکھو۔ جب زمام بھل آئے تو صرف نورانی اور ظلمانی کو الگ کر لو۔ اور ملاک اور اعدا ان کے عرف کو جدا جدا لکھو۔ یہ نورانی حروف کے اعداد اس تختی پر مرتب ہیں لکھو۔ اور ظلمانی حروف کو سونے کی تختی پر دشمن کے نام سے ملا کر دو پکا کر لکھو۔ لیکن نشئت کے دور پر نورانی حروف کو اپنے حروف کی مانند ملا کر سنہری تختی پر حروف ملا کر درج کرو۔ حروف اعداد کو سونے کی تختی کے گرد لکھو۔





جب تک وہ زندہ رہا۔ بادشاہ کے غضب سے بچا رہا۔ یہ تو علم سراہی ہے۔  
 اسے بہت عزیز رکھنا چاہیے۔ یہ قدیم سنسکرتوں کی مجرہ ہے۔ اور اس کی  
 برکت سے ہندوگان خدا بادشاہوں اور حکام کے غضب سے بچنے آتے ہیں۔  
 جدوت کا شان کے بادشاہ سے میرزا جان کے لئے علم دیا تھا۔ گلابی چٹل  
 میں جا کر پھانسی دئے دو۔ تو تین مرتبہ تھوٹ لٹ گیا۔ مولانا نے اسے مگر لڑایا۔ اگر وہ  
 اس علم کو جانتا۔ تو مجھے کوئی بھی ہلاک نہ کہہ سکتا۔ جب یہ بات بادشاہ کے سامنے  
 تو دہریان ہو کر مولانا کو بلایا۔ اور فرمایا ہم آپ کے گناہ سے دور گذر کرتے ہیں تو  
 یہ دعا مجھے بھی دو۔ تب اس نے وہ دعا بادشاہ کو دی۔ جب کھوکھڑی گئی۔ تو اسے قتل کر دیا۔  
 ایک دفعہ بادشاہ نے محمد بیگ اکلو کے قتل کا حکم دیا۔ یہ سراج میرے استاد مرحوم کے غلام  
 ہیں تھا۔ میں ان سے ہنگ کر محمد بیگ کو دیا۔ تین مرتبہ اس کی گردن پھٹا دی۔ اور اس کا  
 لیکن اس کا بال بھی بیک نہ ہوا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ حیران رہ گیا۔ اس کا سبب پوچھا  
 تو اس نے وہ مریع نکال کر بادشاہ کو دیا۔ بادشاہ نے میرے استاد مرحوم کو حکم دیا۔  
 جنہوں نے ایک مریع تیار کر کے دیا۔ جسے بادشاہ نے اپنے پاس رکھا۔ یہ عمل  
 استاد حسین اکلو کا تجربہ کر رہا ہے۔ اس کا بار بار تجربہ کیا گیا ہے۔ اس سے  
 غلاموں نالائقیوں اور جہالتوں سے پریشیدہ رکھنا چاہیے۔ جنگ و جدال کے  
 موقع پر اپنے پاس رکھنا سلامتی کا ہارن ہے۔ یہ نیا گھڑی میں جب کہ قوت  
 سے خالی ہو مریع میں لکھنا چاہیے۔ نہایت عجیب و غریب ہے۔  
 قسم سکوم۔ بادشاہ یا حکام اور امرا کے نظام کے غضب کو دور کرنے کے  
 لئے اس عدد کو مع اپنے نام کے عددوں کے مریع میں لکھو۔ بہت سی کتابیں  
 دیکھی گئیں۔ کسی میں یہ نہ لکھا تھا۔ کہ وہ مریع کو یہ چیز کا ہو۔ میرے استاد مرحوم  
 تو کا نظریہ بنالیا کرتے تھے۔ اور انھیں نکاس کر بھی فرمایا تھا۔ کہ جب کوئی بندہ  
 غضب سلطانی میں گرفتار ہو۔ تو اس مریع کے لکھنے میں کوتاہی نہ کرے۔ من دون  
 ولی محمد خاں کیا ہوا تھا۔ بادشاہ نے سیادت پناہ میرزا فضل الدین محمد اور ان کے



جب تک وہ زندہ رہا۔ بادشاہ کے غضب سے بچا رہا۔ ہر سزا ہی سے  
 اسے بہت عزیز رکھنا چاہیے۔ یہ مقدمین ستاروں کی عمر ہے۔ اور اس کی  
 برکت سے بندگان خدا بادشاہوں اور حکام کے غضب سے بچنے آتے ہیں۔  
 جہوقت کا شان کے بادشاہ سے میرزا جان کے لئے حکم دیا تھا کہ وہ اپنے محل  
 میں جا کر پچاسی دسے دو۔ تو تین مرتبہ دستہ لٹ گیا۔ مولا نے کہا کہ فرمایا۔ اگر میں  
 اس حکم کو جانتا۔ تو مجھے کوئی بھی ہلاک نہ کر سکتا۔ جب یہ بات بادشاہ نے سنی۔  
 تو دہرایاں بھوکھ مولا کو بلایا۔ اور فرمایا ہم آپ کے گناہ سے درگزر کرتے ہیں تو  
 یہ دعا مجھے بھی دو۔ تب اسے وہ دعا بادشاہ کو دی۔ جب کھو کھو بھی گئی۔ تو یہی غلطی تھی۔  
 ایک دفعہ بادشاہ نے محمد بیگ انھو کے قتل کا حکم دیا۔ یہ مریح میرے استادم و مروجہ حکمرانی  
 میں تھا۔ میں اس سے ہلک کر محمد بیگ کو دیا۔ تین مرتبہ اس کی گردن پھلوانے کا واردا  
 لیکن اس کا بال بھی بیک نہ ہوا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ حیران رہ گیا۔ اس کا سبب پوچھا  
 تو اس نے وہ مریح نکال کر بادشاہ کو دیا۔ بادشاہ نے میرے استادم و مروجہ حکم کو دیا۔  
 جنہوں نے ایک مریح تیار کر کے دیا۔ جسے بادشاہ نے اپنے پاس رکھا۔ یہ عمل  
 استادم حسین اعلیٰ کا تجربہ کر رہا ہے۔ اس کا بار بار پھر یہ کیا گیا ہے۔ اس سے  
 ظالموں کو لانا یقینوں اور جاہلوں سے پرستیدہ رکھنا چاہیے۔ جنگ و جدال کے  
 مرتعد پر اپنے پاس رکھنا سلامتی کا باعث ہے۔ یہ نیاک گھڑی میں جب کفر و  
 سے خالی ہو مریح میں رکھنا چاہیے۔ نہایت عجیب و غریب ہے۔  
 قسم قسم سکوم۔ بادشاہ یا حکام اور امرا کے مظالم کے غضب کو دور کرنے کے  
 لئے اس عدد کو مع اپنے نام کے عددوں کے مریح میں لکھو۔ بہت سی کتابیں  
 دیکھی گئیں۔ کسی میں یہ نہ لکھا تھا۔ کہ وہ مریح کو کچھ چیز کا ہو۔ میرے استادم و مروجہ  
 تو کا نظریہ بنایا کرتے تھے۔ اور دیکھ کر ہنس کر کہ بھی فرمایا تھا۔ کہ جب کوئی بندہ ناپاک  
 غضب سلطانی میں گرفتار ہو۔ تو اس مریح کے لکھنے میں کوتاہی نہ کرے جن دنوں  
 دلی ٹھنڈاں کیا ہو تھا۔ بادشاہ نے سیادت پناہ میرزا افضل الدین کو اور ان کے





قدیم کے معنی وہ۔ اور بادشاہوں یا مالکوں کے دلوں کو قابو میں لانا چاہتے ہو کہ جو  
 کہو، وہ مانے اور ایک ٹھٹھی تمہارے بغیر نہ رہ سکیں۔ اور تم اپنے ہم پیشہ و ہم مرتبہ  
 اشخاص میں مغرور بنے رہو۔ تو اس عمل کو شرف آفتاب میں سنہری ٹھٹھی پریش شکستہ  
 لکھو۔ اسے شیخ بوعلی سینا کیا کرتے تھے۔ وہ ہوں نے فاضل زمانہ شیخ بیچلی عرب کے لکھا  
 تھا۔ اسے مولانا احمد لدی کو ملا۔ تراکیب یہ ہے کہ تختی پر سدس میں بسم اللہ بسم اللہ  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ عدد دیکھو۔ ۳۸۵۱۔ جب اس پر مفسر کی تریف بادشاہ کی خدمت  
 میں لکھی گئی، تو ایک شخص نے کہا۔ کہ ملا احمد لدی کی لکھی ہوئی تختی الہ وردی خاں  
 کے پاس ہے۔ ایک شخص کتابیں لانے کے لئے مقرر کیا گیا۔ جب کتابیں پائی گئیں۔  
 تو شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہما نے اسی عمل کو تمام خلقت کے دلوں کو تسخیر کرنے  
 کے لئے شاہی صحن میں جبکہ آفتاب شرف میں تھا۔ بادشاہ کے بازو پر باندھا۔  
 اس کے بعد پہلی فتح جو بادشاہ کو نصیب ہوئی۔ وہ تبریز کا تسخیر کرنا تھا۔ پھر وہ  
 ہن فتوحات ہونے لگیں۔ پھر یہ عمل اپنے تو اب علیہ و علیہ کے واسطے رکھا۔  
 جس سے وہ اس مرتبہ پر پہنچا۔ غرضیکہ تسخیر قلوب میں اس سے بڑھ کر اور کوئی عمل  
 نہیں۔ اگر کسی خان کے لئے کرنا چاہو۔ ہندی کا عمل ہے۔ مریع یہ ہے۔

|                  |                  |                  |                  |
|------------------|------------------|------------------|------------------|
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |
| بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ | بِإِذْنِ اللَّهِ |



یہ ربع دونوں آیتوں کے نقل اللہ مالک اور ان الذین پیایونک کے اعداد  
۸۲۸ سے پڑھے +

فندم جہاں ہم جس قوم کا سردار ہو اس پر بزرگی پانے کے لئے تانبے کی تختی پر  
اس آیت لکھیے ان الذین پیایونک انما یالون التدریہ اللہ فوقہم فمن نکث فاما  
یکث علیہ من اللہ فی ما عاہد علیہا لہ فیسوئہا جراً عظیماً کے اعداد ۷۶۷ ہوتے  
ہیں بطریق ذوالکتابتہ ربع میں پڑھے یہ عمل مولانا میرزا کا بل کا مجرب ہے  
دذیر کا شاقا خضر کے لئے کیا تھا جس کی برکت سے وہ اپنے ہمنسوں پر غالب  
و مسلط ہوا تھا اگرچہ مولانا میرزا مولوی نہ تھے لیکن علم و عمل اور وقت اعداد  
میں یکساں دھرتھے ان کے ہاتھ مولانا عبد الطیف گیلانی نے چند رسالے لکھے  
تھے ان رسالوں کی ادت سے جو ہاشمیتے کہتے تھے متاخرین میں سے  
علم اعداد میں کوئی بھی مولانا بزرگ کا ثانی نہ تھا جب اس ذوالکتابتہ تختی کو پرکھے  
تو کافری موم پر بطور دہر لگا کہ اس موم سے اس شخص کی موت بنائے جس پر  
مسلط ہونا چاہے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بغل میں دبا کہ اس شخص کے  
سامنے جا کر کھڑا ہو جائے اور اس سے باتیں کرنے لگے جس طرح جاتے  
اس پر مسلط ہو سکتا ہے اس موم کو بغل میں دھا کر مٹی کے سامنے جا کھڑا ہو۔

|     |     |     |     |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۴۱ | ۲۴۴ | ۲۴۴ | ۲۴۲ |
| ۲۴۲ | ۲۴۶ | ۲۴۱ | ۲۴۶ |
| ۲۴۵ | ۲۴۲ | ۲۴۱ | ۲۴۲ |
| ۲۴۸ | ۲۴۳ | ۲۴۲ | ۲۴۳ |

اگر دشمن پر غالب آنا چاہے تختی کے حاشیے  
پر یہ پڑھے ربع لکھے ربع پڑھے یہ عمل

مولانا عبد الطیف گیلانی کا ہے جو انہوں نے مرشد قلیماں کے لئے  
مقدس میں بنایا جسکی برکت سے وہ تلم امراء قزلباش پر مسلط ہو گیا اس عمل سے نارغ ہو کر  
سب مقتدر و کچھ مدد نہ بنا چاہیے اتنا و مرحوم نے یہ عمل الہ دردی خان کیلئے ان دنوں کیا جبکہ  
بادشاہ نے اسے اصغر خان کا بددفعہ مقرر کیا جب اس نے اس نہر کو بازو پر باندھا تو  
فقڈرے ہی عرصے میں اصغر خان کا حکم بن گیا اور اس قدر  
جاء و حسب مذاں حاصل کیا کہ اس سے زیادہ دہم و قیاس



میں نہیں آسکتا۔ اس میں دوسرے دوری شرطیں ہیں ایک  
اعتقاد دوسری ممنوعات سے بچنا۔ اس عمل کو جاہلوں سے پوشیدہ  
رکھنا چاہیے۔

قرصہ نسوہ۔ تمام خلقت پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے کسی نیک ساعت میں یا  
شرفِ زحل میں ہو۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔ ایک گول تختی پر چاروں طرف سے دائرہ کھینچو۔  
جب اس عمل کو شروع کرو۔ تو کسی دریا کے کنارے یا بلند پہاڑ پر چل رہے ہو جاکر ایک  
کھینچو۔ اور اس میں غسل کرو۔ پھر ایک زہل باس پہنکر بیٹھ جاؤ۔ سر پر سیاہ سیکڑا اور  
دو بخور جلاؤ اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ یہ عمل حکیم حکیم ہندی کا تجربہ ہے  
یہ عمل مولانا قنبر الدین محمد کاشفی نے ان دنوں بنایا تھا۔ جب کہ نواب اشرف احمد  
خان شیرازی پرچہ مصافی کی۔ جس کی برکت سے اس مجاہد کو تمام خلقت پر مسلط کیا۔  
یہ عمل نہایت ہی تجربہ ہے جب اس دائرے میں بیٹھو۔ تو ایسا قسملو۔ جو دوز  
طرف سے بنایا ہوا ہو۔ جب اس تختی پر عدد دو گز کرو۔ تو ایک خانہ ایک سے  
سے دوسرے سرے تک پر کرو۔ اسی ترتیب سے ساری تختی مربع پور کرو۔  
پھر ایک خانہ پور کرنے وقت یا طہپال کہہ کر اس کا دل میں دل خیال رکھو جب یہ ہفتہ  
کے روز ختم ہو۔ تو قاز سے فارغ ہو کر بخور جلاؤ۔ اور اس مہر کو سیاہ کپڑے  
میں لپیٹ کر دائیں بازو باندھو جس شخص پر چاہو گے مسلط ہو جاؤ گے و عورتوں  
پر غالب آنے کے لئے بائیں بازو پر باندھو۔ اور مردوں پر غالب آنے کے لئے دائیں بازو  
پر اس عمل کو نالائقوں اور جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا چاہیے۔ کیونکہ حکیم حکیم  
نے فرمایا ہے اور پہلے یہ آیت کریمہ۔ لقد جابرکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم علیکم  
بالمرئین رؤف رحیم ۱۸۹۸ تا ۲۰۰۰ اس عدد میں شامل کرو۔ غسل کر کے سفید کپڑے  
پہنو۔ اور عمل کرنے وقت منہ میں مصری کی ڈلی رکھو۔ یہ عمل اس فن کے عالمین  
میں بہت عزیز سمجھا جاتا ہے۔ اس کے عامل کو با وضو رہنا چاہیے اور عطر وغیرہ  
کی خوشبو لگانا چاہیے۔ تاکہ خلقت میں معزز و محترم رہے۔



فینتم چہارم۔ بادشاہوں اور حکام وظیفہ کی تیغی نلوب کے لئے ان حروف معظ  
 دیکھ کر۔ درس غلطی کا لہجہ ملا۔ ہرن کی کھال پر لکھ کر انگشتی کے نیکنہ  
 میں رکھو۔ جب کہ ساعت نیک ہو۔ یا آفتاب شرف میں ہو۔ یہ عمل سید حسین اعلیٰ  
 کا مجرب ہے۔ شیخ عبد العادل نے مولانا محمود سے کہہ کر شاہ طیماسب سے لئے  
 بڑا یا اگر شیر کی کھال پر لکھیں۔ تو اثر اور بھی زیادہ ہوتا ہے +

نوع چہارم۔ اس کی بھی چار قسمیں ہیں۔ یہ خلقت پر ملا ہونے قوم میں بزرگی  
 حاصل کرنے اور دین مسخر کرنے کے لئے نہایت عجیب ہے +

سیر اول خلقت پر تسلط اور بزرگی حاصل کرنے کے لئے نیک ساعت اور  
 شرف زہرہ میں تانبے کی تختی پر بیچ دربیچ کھینچ کر اس میں اس آیت کریمہ **لَفَعَلُ اللّٰہِ**  
**مَا یَشَآءُ رَدِّ یُحْکِمُ** آئریہ کے عدد جو ۹۵۸ ہوتے ہیں۔ لکھو نہایت عجیب و غریب عمل ہے  
 اس تختی کی پشت پر یہ اسم رکھ کر دے۔ یا حفظ یا یل خط یا یل۔ یا ہو کی یل نیز  
 زہرہ کا بخور جلاؤ۔ اگر شرف زہرہ میں عمل کیا جائے۔ تو پورا اثر رکھتا ہے اس  
 مہر کو میر غیاث الدین شیرازی استعمال کیا کرتے تھے۔ انہوں نے شاہ طیماسب  
 حسین مولوی صفوی کے لئے بنائی تھی۔ یہ نہایت عجیب و غریب عمل ہے جس  
 کے پاس یہ مہر ہوگی۔ تمام خلقت اس کی مطیع رہے گی۔ قوم پر بزرگی حاصل کریگا  
 میرے اُتاد و مرحوم نے نواب علیہ عالیہ کے لئے یہ مہر بنائی تھی۔ جس کی برکت  
 سے وہ تمام امرا پر غالب آگیا +

سیر دوم۔ خلقت پر ملت ہونے کے لئے ہفتہ کے روز سنہری تختی پر مرقع  
 بنا کر اس میں اس عدد۔ ۹۵۸۔ کو لکھو اور شروع سو طویں خانے سے نہایت  
 بحریہ۔ شروع مدعا میں رضو کر کے منہ میں کوئی سا جواہر رکھو۔ اگر بنا کر ہو یا تو  
 ہو تو سب اچھا ہے۔ جب تک مل سے فارغ نہ ہوئے کسی سے بات نہ کرے اور یہ  
 آیت کریمہ **وَلَقَدْ بَالِغُ شَہِیْدٍ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ** کو اس ہر معظم کو موسم پر بطور مہر لگا کر  
 اس مردم کی ایک مورت بنا کر اس کے گرد اور سبکدس لکھو۔ پھر جس طرح







العجل العجل العجل۔ اسانڈا الہا تہ السانڈا الہیا۔ اشرہبیا۔ ارونی احباؤ ست  
 البیار۔ نونانی ہذا الیسیس۔ جنت۔ ایس انی اجبت حب الخیر عن ذکر ربی حتی  
 نزلت بالحباب میں نے فلان بن فلان کو آدم دیا اور ابراہیم دسارے دیوتا  
 وریختہ عایشہ اور مصطفیٰ کی محبت کے حد سے بچن لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ  
 عباد یا پتوں کے جلاتے وقت مطلوبہ کا تصور رکھو۔ جب سب پتے جل چکیں۔  
 تو آگ کے بیج سے نکال ڈالو۔ اور باقیہ جاؤ۔ مطلوبہ خود بخود حاضر ہو جائیگا۔

## فصل سوم

محبت۔ بغض۔ عداوت۔ دشمنوں کو پراگشہ کرنے زبان بند ہی غیرہ کے  
 بیان میں یہ فصل چاروں پر منقسم ہے۔  
 نوع اول۔ محبت و الفت اور محبوب کو حاضر کرنے کے بیان میں۔ یہ چار  
 قسموں پر منقسم ہے۔ قسم اول۔ اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں دیا نہ بنانا  
 یا ہر توجہ زہرہ اور مشتری تثلیث میں ہوں۔ تانبے کا ایک مربع بنا کر اس  
 میں یہ عدد ۲۲۹۵۵ لکھو۔ اور یہ آیت اس کے حاشیہ پر لکھو۔ آیت یہ ہے۔ یحییٰ ہم  
 کوب اللہ الذین آمنوا شدحنا لک سب کے ملا کر ۹۴۹ ہوتے ہیں۔ نیک سلفت میں  
 جب کفر غرست سے خالی ہو۔ اپنا اپنی والدہ کا نام اور مطلوب اور اس کی والدہ  
 کا نام ملا کر تقسیم کر جب وقف پر کر دو۔ تو حروف صدر اور مغز خر کو لیکر مرکب کر دو  
 اور مربع کی چاروں طرفوں میں لکھ دو۔ اور شہد اور روغن زرہ میں فقیر کر کے  
 جلاؤ۔ تاکہ تم جنات کا معائنہ کر دے۔ یہ عمل مولانا عبد الطیف گیلانی کا تجربہ کردہ ہے  
 جو اس فن میں بے نظیر تھے۔ محمد کینک کی خدمت میں رہا کرتے تھے آپ نے  
 یہ عمل ایک نیش پور سے امیر زادے کچل مصطفیٰ کی خاطر کیا تھا۔ جسے یوسف  
 ابراہان کیا کرتے تھے وہ عیسیم کو چاک کی لٹا کی پر عاشق ہو گیا تھا۔ ان دنوں مولانا  
 عبد الطیف کو بادشاہ نے گیلان میں لکھا تھا۔ ملائکہ کو جس عالم کو دے دیتے



ایک ہی روز میں سر انجام کر دیا کرتے تھے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے آپ کو سواری معجز  
 عطا کر رکھا تھا۔ بادشاہ نے کچل مصطفیٰ کو کہا کہ تم ایسی ان کے طور پر مولانا کے پاس  
 جاؤ۔ اور انہیں راضی کرو۔ پھر اس معاملہ کا ذکر چھپرہ دینا۔ انشاء اللہ فوراً انجام  
 ہو گا۔ مصطفیٰ نے اخوند کو بلا کر پہلے بہت خوشامد کی پھر اپنا مدعا عرض کیا مولانا نے  
 پھر ۱۰ ماہ رجب ۱۰۲۲ ہجری کو دار الخلافہ قزاقستان میں خدمت میں بیٹھ کر یہ ترجیح تیار  
 کی۔ وہاں صرف کچل مصطفیٰ کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ جب آپ نے یہ ترجیح کچل  
 مصطفیٰ کو دیا۔ تو ابھی چار گھنٹی رات گذری ہوئی۔ کہ ایک شخص خبر لایا۔ کہ ایک  
 لڑکی دو مارے پر بیٹھی رو رہی ہے۔ مصطفیٰ نے خود دعا کر دیکھا تو معلوم ہوا۔  
 کہ وہی لڑکی ہے۔ جب لڑکی نگاہ مصطفیٰ پر پڑی۔ تو مارے خوشی کے اٹھل کر  
 اس کے گلے پٹ گئی۔ مصطفیٰ نے یہ بات مولانا سے چھپائی۔ صبح کو یہ خبر  
 منشر ہو گئی کہ یکم کی رات کو کہیں نکل گئی ہے۔ آخر کچل مصطفیٰ نے خود دعا کر  
 بادشاہ سے سارا حال بیان کر دیا۔ بادشاہ نے حکم دیا۔ کہ مولانا عبد اللطیف  
 کو میدان میں لے جا کر جلا دو۔ پٹل نہایت مجرب ہے۔ نالایقوں اور جاہلوں سے

اسے چھپانا چاہیے +  
 فتنہ دوم محبت کے بارے میں۔ اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا  
 چاہو۔ تو اسے کا ایک مربع بنا کر۔ اس میں یہ عدد ۹۴۹۰ لکھو اور اسے آگ میں  
 چھپا دو۔ مطلوب بے قرار ہو جائیگا۔ یہ عمل مولانا حسین بربری کا مجوزہ ہے۔ انہوں  
 نے سیادت پناہ خلیفہ سلطان کے لئے کیا تھا۔ جب کہ بادشاہ اپنی لڑکی کی شادی  
 میرزا امیر امین کے بیٹے سے کرنی چاہتا تھا۔ چونکہ مولانا حسین خلیفہ سلطان  
 کے پردیس میں رہتے تھے اس لئے اس نے مولانا کو بلا کر کہا۔ کہ جس طرح ہو سکے  
 کرو۔ تاکہ بادشاہ اپنی لڑکی میرزا امیر امین کے بیٹے کو نہ دے آپ نے فرمایا میں  
 اسے نہیں دینے دوں گا۔ جب کہ یہ لڑکی خلیفہ سلطان  
 کے لئے لڑکی۔ مربع یہ ہے۔

|     |     |     |     |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۳۹ | ۲۴۰ | ۲۳۳ | ۲۲۹ |
| ۲۴۲ | ۲۳۰ | ۲۳۸ | ۲۴۱ |
| ۲۳۱ | ۲۴۵ | ۲۳۷ | ۲۳۵ |
| ۲۳۹ | ۲۳۲ | ۲۳۶ | ۲۴۴ |



سب نے یہ شک کہ یہ کیا کہ بادشاہ اس لڑکی کو پسند نہ کرے گا۔  
 سے منسوب کر چکا ہے۔ اور دونوں طرف سے شادی کی تیاریاں اسی میں ہیں۔  
 دم کی دیر ہے۔ کہ نکاح ہو جائیگا۔ انور صوف نے اس معاملہ کو دیکھ کر  
 سے ایک عمل کیا۔ جو آگے چل کر پکھا جائیگا۔ اور فرمایا اسی لیے کہ ایک شخص  
 جب تختی لائی گئی۔ تو آپ نے مدد کو رابطہ ملک مذکورہ طریق میں لکھ کر  
 میں دفن کیا۔ جمعہ کے روز یہ عمل کیا پھر اسی روز بادشاہ نے اپنی وہی لڑکی  
 خلیفہ سلطان سے بیاہ دی۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔ اور ضرور و بقاء ہے۔ طالب  
 مطلب اور روزوں کی والدہ کے نام کے ادا میں یہ عدد ملا کر کاغذ پر تحریر میں  
 لکھو۔ اور کھنڈے وقت منہ میں میری کو رکھو۔ اور مقام تنہائی میں ٹھیکہ لکھ کر  
 لہے کی تختی کو اس کاغذ میں پیٹ کر آگ میں ڈال دے۔ مسئلہ عزیمت نہایت  
 توجہ سے اکیس مرتبہ پڑھے عزیمت یہ ہے۔ ہیبت الجن علی الشیاطین وھیبت  
 الشیاطین علی الجن وھیبت الجن والشیاطین علی الالبیس سید الشیاطین  
 وھیبت الشیاطین علی الالبیس وھیبت الالبیس علی دودا وھیبت  
 الجن والشیاطین و الالبیس علی فلان بن فلان ننتہیجت والوقت ووقتہ مشتق  
 فلان بن فلان بحق سفیخان بن راور علیہا السلام ان تجلبوا وادخرقوا  
 قلوبنا وارجیع جوارحنا لیدن ولبجید فلان بن فلان ننتہیجتہ واسفقتہ  
 وصور فلان بن فلان ترا فی اقلبت الدیام ومنعت الطعام و فطعت  
 حتی الطیفون و تخرقوا قلبہا و صیدھا و فوادھا المسافتہ بخود الطور و فلان  
 مسطور فی رتی منشور و البیت المعمور و السقف المرفی و الحجر المسجور  
 المسافتہ الالبیس سید الشیاطین اطمین فی هذا الساعتہ المسافتہ و فلان  
 و جمیعہا بجانب فلان بن فلان۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ پڑھتے ہوئے مطلب  
 اگر حاضر ہوتا ہے۔ جمعہ کے روز یہ عمل کیا گیا۔ تو ہفتہ کے دن بادشاہ نے خلیفہ سلطان  
 کے گھر اس پر نہایت مہربانی کی جب واپس اپنے گھر گیا۔ تو جانتے











یہ عمل امام محمد بن حنفیہ کا مجوزہ ہے۔ اس نے عظیم اصولوں کے لئے فرمایا تھا۔ اس کی  
برکت سے بادشاہ نکسہ کنیش کا نکاح اصولوں سے ہوا تھا اس عمل کو نہایت  
عزیز رکھنا چاہیے +

نہایت چھوٹا تھا۔ اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں ایسا دلوانا چاہا ہو کہ دوسرے  
کو پیچانے بھی نہ دے۔ اگر مولانا سرزاکا ثانی نے دوسرا قی خانہ کے لشکر کو کر دیا  
تھا۔ سید بیگ کی لڑکی بالا خانہ میں۔ بیٹی تھی۔ اس کی بگاہ جو اسی لڑکے پر پڑی  
تھی اس پر فریفتہ ہو گئی۔ لیکن وہ لڑکا نہیں ماننا تھا۔ لڑکی نے اپنے عہد کا اظہار  
مولانا سے کیا تھا۔ جب انہوں نے عمل کیا تو لڑکا دیوانہ ہو گیا۔ پھر بادشاہ اور اس  
کی والدہ نے بنیرا چاہا۔ کہ تندرست ہو جائے لیکن نہ ہوا۔ اسی طرح دیوانہ ہی  
رہا طریق عمل یہ ہے۔ جمہور است کو روزہ رکھو اور جنگل میں کسی مقام تنہائی میں تانبے  
کا ایک مربع بنا کر اس میں یہ عدد ۱۴۵۵ لکھو۔ گھسنے سے پہلے بہت سا بچہ چلا کر  
لے کر فرشتا پڑھو۔ بیس مرتبہ حبیب پڑھ چکو۔ تو ننگے سر پہ ہو کر کھڑے فرشتا پڑھو۔ عمل  
عظیم لوتیا نے موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے ایک خلیفہ کی خاطر کیا تھا۔ یہ عمل بہت اچھا  
ہے کہ آدمیوں نے دوستی کے لئے مفید پایا۔ چنانچہ مولانا ابوالکلیف گیلانی نے  
بزرگ حسن نجفی کے بیٹے سید محمد کے لئے نہر علی کو چمکال خاطر دیا نہ بنایا ایسا ست  
دیوانہ ہو گیا۔ کہ اصفہان میں تین سال سربازوں سے منگنا پھرتا رہا۔ مولانا اخذ فرما  
نے اس سارے عمل کو اپنے رسالہ حل مشکلات میں یونانی حروف میں لکھا ہے تاکہ  
کوئی اور شخص بہ عمل نہ کرے پاسے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ نے اس عمل کی بار  
بار تائید فرمائی ہے۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں۔ نبیؐ را تائید فرمائی ہیں  
ایک نے آنحضرتؐ سے کشتی کی۔ تو آپؐ نے اس کو دوزخ فرشتا پڑھ کر  
بچل گیا۔ اکثر لوگ کہتے ہیں کہ اس قوم کی اطاعت کی وجہ سے حضرت جبرائیل  
علیہ السلام یہ دعا لائے۔ اور عمل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سکھایا ایک اور  
روایت کے مطابق یہ عمل افلاطون نے تجویز کیا تھا۔ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ



تیسرے ساد کو فرمایا۔ اگر اس عمل کی تقسیم کی جائے۔ تو وہ جنوں اور دیوانوں  
 کو فتح ہو جاتا ہے۔ دیگر محبت کے لئے اتنا ہی مفید ہے۔ طالب و مطلوب اور ملائے  
 فرشتا کے اعداد الیکٹرک میں لکھو۔ بعد ازاں ساتھ اسم فرشتا اور اسم مطلوب  
 کی تقسیم کرو۔ اگر اسم مطلوب میں سات حرف ہوں۔ تو ۱۰۱۔ اسم فرشتا کو عرف میں لکھو  
 ایک حرف مطلوب کے نام کا قائل کرو۔ اور آخر میں اگر حرف ہو تو اس کی ماں کا نام  
 بھی عرف میں لکھو تاکہ پھر پورا اثر ہو۔ یہ عمل کہتے وقت روز رکھنا چاہیے  
 تقسیم کے بعد سات سطریں مباحیبا لکھو اور ساتوں کو ایک ایک مرتبہ چراغ میں جلاؤ  
 لیکن ہر ایک کیلئے ایک چراغ جلاؤ۔ اس عمل کو کہہ دو اور کو کیا کرتے ہیں۔ چو کہ محبت  
 کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس واسطے نہ ہر وہ مشتری کی تثلیث میں کرنا چاہیے۔  
 اگر اس عمل کے ذریعے کسی کو مسخر کرنا چاہو تو اس کی ترکیب میر فیاث الدین  
 مشورہ نے یہ فرمائی ہے۔ کہ اگر کسی کو ایسا مسخر کرنا چاہو۔ تو تمہاری اجازت بغیر  
 پاؤں نہ پئے تو اس کے نام اپنے نام اور سات اسم فرشتا کے عدد اس وقت لو  
 جب کہ آفتاب مشرق میں ہو۔ پھر شہری تختی پر مربع کی صورت میں کندہ کرو۔  
 ہر روز آفتاب کے مقابل کھڑے ہو کر اس ہر کو اپنے چہرے کے سامنے رکھو  
 اور کہو یا الہی اس مہر معظم مبارک کی حرمت سے دوران شخص کو مطیع و مسخر اس طرح  
 بنا۔ بسیار حشیوں۔ پندہوں۔ جنوں اور انسانوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام  
 کا بنایا ہے۔ اگر نہ کر سکو تو دیکھو۔ کہ اس شخص کے طالع میں کوئی بنا برج جسے۔ اور  
 وہ کسی ستارے سے منسوب ہے۔ پھر ستارے برج اور زہرہ مشتری کے  
 عرف کی تقسیم کرو۔ بعد ازاں اپنا اور اپنے مطلوب کا نام مذکورہ بالا عرف  
 کے ساتھ لکھو۔ انہیں ملا کر تقسیم کرو۔ بعد میں عرف تقسیم کے عدد کے موافق  
 سفید ریشم کے قیسے بناؤ۔ اور ان قیتلوں کو تلبے کے چراغ میں رکھ کر جلاؤ  
 اور جلائے وقت دعا فرمائی پڑھتے رہو۔ اور کہو۔ اس دعا کے بزرگ کی برکت  
 سے فلاں شخص کو میرا مطیع و مسخر بناؤ۔ اسی وقت مطلب براری ہوگی۔

سولہ کی نگار کردہ ہر کو دانی یا زوہا نامی ۴

## نوع دوم زبان بندی میں

فہم اول، اگر کسی شخص کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اس کی زبان بندی چاہو، تو جب چاہو لفظوں میں ہو، یا غریب میں اور سخت الشعاع ہو تو سب لیں مگر وہ منہ میں لفظوں ہی سے موسم رکھ کر کسی سے بات نہ کر دو اور ہر دوں سوالات کو معہ اس کے نام کے تقسیم کرو۔ جب زبان بکل آئے۔ تو تمام معروف سوالات کو مرکب غریب کرو۔ اور شیخ کی سختی پر نیکو اندھیری کو ٹھٹھی میں چھبھاری کے لئے رکھ دو۔ تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ بات تک نہیں کر سکے گا۔ اس لفظ کے ساتھ یہ لکھو۔ بستم عقل و ہوش و لطف و حس و احساس ظاہری و باطنی فلان بن فلانہ فی عرض و حسن فلان بن فلانہ۔ یہ عمل ہر ماہ صین کا مجوزہ ہے۔ اور مجرب ہے ۵

فہم دوم۔ اگر کسی کی زبان بند کرنا چاہو۔ تو قبلہ کی طرف بٹیکر کے ٹھوڑی سے موسم منہ میں رکھ لو۔ اگر سخت الشعاع کے وقت عمل کرو۔ تو زیادہ مؤثر ہوگا۔ یل حسین اخلاقی کا مجرب ہے اس نے ایک شخص کو حیوان کی طرح گونگا بنایا تھا۔ جو بالکل بات نہ کر سکتا تھا۔ ایک اور شخص کا ذکر ہے کہ وہ بہت نفس تھا۔ بادشاہ کی خدمت میں لوگوں کی بابت جھوٹی شکایتیں کیا کرتا تھا۔ بادشاہ نے کہا کہ فلاں شخص کے حق میں جو کچھ تو نے کہا ہے اگر عدالت میں کہو۔ تو میں اسے پوری پوری سزا دوں گا۔ شاہی منجم بلال غفران پناہ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ کی خدمت میں بیٹھا تھا۔ اور بہت سے شاہی امرا بھی حاضر خدمت تھے۔ ان سے اس شخص منہم کا ذکر پھیرا۔ تو تمام اُمراء عرض کیا کہ وہ اس بارے میں بالکل بے فائدہ رہے۔ اور نہایت صالح مرد ہے یہ سب اس بدبخت کی فطرت ہے۔ کہ اس نے بادشاہ سے کہا ہے شیخ صاحب نے مجھے فرمایا



سوئے کی تیار کردہ ہر کردار میں بازو باندھو

## نوع دوم۔ زبان بند کی ہیں

قسم اول۔ اگر کسی شخص کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اس کی زبان بند کی جائے۔ تو جب چاہے منزل میں ہو۔ یا غریب میں اور سخت الشعار ہو تو سب قیل عمل کرو۔ منہ میں تھوڑی سی موم رکھ کر کسی سے بات نہ کرو۔ اور یہ وقت سوالات کو معہ اس کے نام کے تقسیم کرو۔ جب زمانہ بیکل آئے۔ تو تمام معروف سوالات کو مرکب معرب کرو۔ اور شیخ کی سختی پر دیکھ کر اندھیری کو ٹھہری میں پتھر بھاری کے لئے رکھ دو۔ تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ بات نہ کہیں کر سکے گا۔ اس سختی کے واسطے یہ کلمہ۔ لبتم عقل و ہوش و لطف و دھاس اس احساس ظاہری و باطنی فلان بن فلان نہ فی عرض و حسن فلان بن فلان نہ۔ یہ عمل ۱۴۰۰

عین کا تجزیہ ہے۔ اور مجرب ہے

قسم دوم۔ اگر کسی کی زبان بند کرنا چاہو۔ تو قبلہ کی طرف بٹھیر کے تھوڑی سی موم منہ میں رکھ لو۔ اگر تحت الشعار کے وقت عمل کرو۔ تو زیادہ مؤثر ہوگا۔ یمن حسین اعلیٰ کا مجرب ہے اس نے ایک شخص کو حیوان کی طرح گونگا بنایا تھا۔ جو بالکل بات نہ کر سکتا تھا۔ ایک اور شخص کا ذکر ہے۔ کہ وہ بہت نفیس تھا۔ بادشاہ کچھ خدمت میں لوگوں کی بابت جھوٹی شکایتیں کیا کرتا تھا۔ بادشاہ نے کہا کہ فلاں شخص کے حق میں جو کچھ تو نے کہا ہے اگر عدالت میں کہو۔ تو میں اسے پوری پوری سزا دے گا۔ شاہی منجر جلال غفران پناہ شیخ بہاؤ الدین محمد قندل سرائے خدمت میں بیٹھا تھا۔ اور بہت سے شاہی امرا بھی حاضر خدمت تھے۔ ان سے اس شخص نے منہم کا ذکر کر دیا۔ تو تمام امرا نے عرض کیا۔ کہ وہ اس بارے میں بالکل بے قصور ہے۔ اور نہایت صالح مرد ہے یہ سب اس بدبخت کی فحش بات ہے۔ کہ اس نے بادشاہ سے کہا ہے شیخ صاحب نے مجھے فرمایا





کہ تہ دوات لاؤ۔ ہم اس بندہ خدا سے اس مفسدہ مرد کی منرا دفع کرتے ہیں  
پھر فرمایا کہ عروضہ عموالت کو معہ اس مفسدہ کے نام اور اس کی والدہ کے نام  
لکھو۔ اور ان کے ع۔ و نکالو۔ اور اس میں ۲۲۲۲ جمع کر کے پہلے رنگ کے کاغذ  
پر ثبت بنا کر اس میں یہ عدد درج کرو۔ پھر اس مظلوم شخص کو فرمایا کہ اسے  
اندھیری کوٹھڑی میں بھاری پتھر سے رکھ دینا۔ اس نے حکم کے مطابق عمل کیا۔  
دوسرے روز جب بادشاہ دربار میں آیا۔ اور اس مفسد آدمی کو بلایا۔ کہ  
بربر عام اس مظلوم کے حق میں گزشتہ بات کہے۔ تو اس نے ہتیرا کہنا چاہا لیکن  
ایک حرف نہ نکال سکا۔ حیوانوں کی طرح گونگا ہو گیا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ نے  
حکم دیا کہ اس کی زبان کاٹ ڈالو۔ اس طرح وہ مظلوم بال بال بچ گیا رتبہ سے  
یہ عمل میرے پاس بطور یادگار رہے۔

فینم سکوم۔ زبان بندی کے لئے یہ عمل محبت کے واسطے میں بھی پرتا ہے  
شیخ بہاؤ الدین محمد اس عمل کو محبت میں بکثرت استعمال کیا کرتے تھے۔ اگر کسی  
شخص کو اپنی محبت میں مبتلا اور اپنا عاشق زار بنانا چاہو۔ تو دوس کی ایسی موت  
بناؤ۔ جو مطلوب کی شکل سے ملتی جلتی ہو۔ بعد ازاں ایک تختی پر مربع بنا کر اس میں  
اس عدد کو لکھو۔ اور وہ تختی اس مورت کے منہ میں رکھ کر اس کی کھوپڑی کے  
منہ میں رکھو۔ بعد ازاں اسے کسی اندھیری کوٹھڑی یا سرداب میں رکھو۔ تو وہ شخص  
فرمانبردار ہو جائے گا۔ جو کہو گے مانے گا۔ یہ عمل شیخ صفی الدین کا تجویز کردہ مجرب  
ہے بزرگوں نے بار بار اس کا تجربہ کیا۔ ٹھیک پایا جب نواب نارجن خان  
کی لڑکی خلف بیگم نانہ ری سے منسوب کرنا چاہتے تھے۔ تو لڑکی کے والدین  
اس بات پر راضی نہ تھے۔ بادشاہ نے مجھے بلا کر حکم دیا کہ زبان بندی کا کوئی عمل بناؤ  
میں نے ساسے بیان کئے تو فرمایا عمل صورت کرو۔ مجھے موم منگوا دی۔ میں نے  
بادشاہ کے رو برو عمل کیا۔ اسی رات لڑکی کے والدین راضی ہو گئے۔ انہوں نے اپنی  
لڑکی بادشاہ کے ہاں بھیج دی۔ اور لکھ بھیجا کہ یہ آپ کی خانہ زاد ہے۔ بسے چاہیں ہیں



بادشاہ نے اس لڑکی کا نکاح خلف بیگ سے کر دیا۔ لیکن اسی کو غفران پشاہ  
 نے معنی الہیوں بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جب شاہ روم اپنے ایک زیر  
 پر کار میں ہو گیا تو اس کے قتل کا حکم دیا۔ اندول شیخ قدس سرہ روم میں تھو اس  
 وزیر نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے قتل کا حکم ہو چکا ہے۔  
 کوئی ہمدی قبول ہونے والی دعا کریں تاکہ میں سچ جادوں شیخ صاحب نے فی القول  
 پر عمل پیرا ہو کر کیا۔ تو بادشاہ کو یہ بات ایسی فراموش ہوئی کہ گویا کبھی ہوئی نہ تھی  
 مگر اسے غمزدہ و زار پر مقرر کیا۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔ زبان بندی کے لئے  
 تحت اشعار با طریقہ میں لکھ کر مورت کے منہ میں رکھ کر مورت کو اندھیری  
 کوٹھڑی یا انسانی کھوپڑی کے منہ میں رکھنا بہت ہی موثر پایا ہے۔ کئی  
 شخصوں نے اسی طریق سے اپنا مطلب و مقصد حاصل کیا۔ منقول ہے کہ  
 کوشاں کے ایک رئیس محمد مہر کے سبائی کی لڑکی ایک شخص سے منسوب ہو گئی اور  
 غزنین شادی کی تیاریاں کر رہے تھے کہ مولانا اسحاق کاشاں میں پہنچ گئے  
 ایک شخص نے مولانا کو کہا کہ میں آپ کو نین تو مان دیتا ہوں اگر آپ اس شادی  
 کے معاملے کو برہم کر دیں۔ آپ نے یہ عمل کیا۔ تو لڑکی والوں نے داماد کا لایا ہوا  
 بیاہ پس کر دیا۔ اور وہ نامید ہو کر واپس چلا گیا۔ مولانا نے لڑکی اس شخص کیلئے  
 مانگی۔ اس سے منسوب ہو گئی۔ ہندو لگائی گئی۔ نکاح ہو گیا۔ شب زفاف  
 نزدیک تھا کہ وہی پہلا خاوند مولانا میرزا کی خدمت میں پہنچا کہ یا دہن پیر کو  
 اور آٹھ جڑ کر عرض کرنے لگا کہ میں آپ کو بیکہ شیخ تو مان دیتا ہوں۔ اس کی شادی  
 مجھ سے ہو جائے مہجرات کو شب زفاف گئی۔ برجہ کے روز اخیر کے وقت اپنے  
 یہ کام اپنے ذمہ لیا۔ نہیں کے تمام متعلقین کے ام پوچھ کر عروہ صوابت کو ان کو  
 فرمایا کہ ایک ریم ریزہ کر کے تہر کی مٹی میں ملا کر انہیں کے متعلقین کے ہاں جو کدو  
 دھری کو مڑ سے کی کھوپڑی کے منہ میں رکھ دیں کہ گھر بادوہ تیسری کو تیز مڑ لے



میں مل کر کے گلاب یا عرق بہا رہیں ملا کر دو دلیا اور دہن اور ان کے متعلقین پر  
چھڑک دو جھڑک کی رات ابھی ایک پر گزری تھی کہ نکاح ہو کر دہن کو گھیر لیا جانا  
چاہتے تھے کہ طریق میں جھگڑا ہو پڑا جب دہن کا پاؤں دفن کی ہوئی کھوپری پر  
پڑا۔ تو ایسی لڑائی ہوئی کہ ایک آدمی انہیں کی طرف سے جان سے جاتا رہا۔ اور  
بہن زخمی ہوئے دو دلیا کو بھی زخم کاری لگے۔ چنانچہ انہیں زخموں سے مر گیا۔ اور  
وہ لڑکی پہلے شخص کے نکاح میں دی +

قِسْمٌ جَهَنَّمِ۔ زبان بندی میں یہ عمل شیخ بونی رحمتہ اللہ علیہ جہنم  
مولانا حسین نے مقصود بیگ ناظر کی خاطر سے مصیبت سے بچا یا تھا۔ مندرجہ  
عزیمت بطریق ذیل لکھ کر آٹے میں رکھ کر مرد کی داسطے گدھے کو اور عورت کے  
داسطے کو کھلا نا چاہیو۔ اس بڑھکر اس مطلب کی داسطے اور کوئی عمل نہیں ہو  
عزیمت یہ ہے: یا مستطیع النور شمعونی یا رہا حیا صیل غایا مولیٰ صلیا  
اھیا اشتراھیا والھی الفیوم یا باقی لفظ منہ لا الہ الا اللہ یا لا الہ الا اللہ  
الوفیوم جلا لہ یا یہ عزیمت کھلا ہے یہ بھی مفید ہے۔ ایک روز میرے استاد نے  
اخوند کو بلا کر فرمایا کہ آج کوئی ایسا عمل کرنا چاہیے کہ جس سے کوئی شخص محبت  
میں بننا ہو جائے۔ اس وقت اخوند مرحوم نے یہی عمل کیا تھا یہی عمل ہفتہ یا  
منگل کی صبح کو خدمت میں بیٹھ کر بطریق مذکور ذیل کرنا چاہیے۔ نہایت مجرب ہے  
شیخ بونی کے تعلیقہ میں جو ترکیب لکھی ہے۔ وہ صرف زبان بندی کے لئے مفید ہے  
لیکن یہ اخوند صاحب کا نصرف ہے کہ انہوں نے اس عمل کو محبت کے لئے استعمال  
کیا۔ اس نے کی ایک تختی پر نقش کر دیا اور بخور جلا دیا اور عاشریہ میں یہ آیت لکھو +  
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَسیْءٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ  
رُؤُفٌ رَّحِیْمٌ۔ پھر طالب و مطلوب کے نام بطریق جعفریہ لکھ کر تقسیم کر کے جلا دیا  
اور اسی تختی پر چرغ جلا کر رکھو۔ اگر مطلوب عورت ہو۔ تو تین تختیاں لکھ کر جو کے آٹے  
میں پیسٹ کر گدھے کو کھلا دو۔ اور فقیہ کو شہد اور عنبیلی میں جلا دے۔ جب اخوند نے



چراغ روشن کیا۔ تو ابھی ابھی طرح روشن نہ ہونے پایا تھا۔ کہ خبر آگئی کہ ان میں  
 صلح ہو گئی ہے۔ اگر کسی شخص کا حساب کرنا چاہا ہیں۔ اور اس کے ذمے حساب روپیہ  
 ملتا ہو۔ اور وہ معلوم ہو۔ تو جس روز حساب کرنا ہو۔ لمالہ اور تمام حاضرین مجلس  
 کے نام سے ایک ایک تقسیم کر دے۔ اور تقسیم کے اعداد و مربع میں لکھو پھر اس تختی کے حاشیے  
 پر عدد مفصلہ میں لکھو اور ساتھ ہی اس شخص کا نام اور اس کی والدہ کا نام بھی لکھو  
 پھر اسے مکان عاصیہ میں بادور جسدان میرزا محمد وزیر کا حساب ہو نہ لانا تھا۔ میرے  
 ہاتھ پر حرم نے یہ عمل کیا تھا۔ اس عمل سے پہلے جب حساب کتاب کیا تو اس کے  
 دئے اٹھاراں ہزار تومان بکھے۔ بادشاہ نے اسے کئی مرتبہ کہا۔ کہ بقایا روپہ  
 کیوں نہیں ادا کرتا۔ آخر اس نے کہا۔ کہ ایک دفعہ اور بڑا تال کی جائے آتا تھا  
 نہ ابھی طرح جانچ پڑتال نہیں کی۔ بادشاہ نے مقصود بیگ ناظر اور مولانا صوفی کو فرمایا  
 کہ دفتروں دوسرے اچھے لپچھے لایق محاسبوں کو لے کر اس کے حساب کی پڑتال  
 کرو۔ میرے اخراجات نے مجھے اور چند اور آدمیوں کو ساتھ لے کر باغ نقشبہاں میں  
 جہاں دفتر تھا۔ جا کر یہ عمل کیا اس نے دفتر کے دروازے میں وہ تختی گاڑ دی  
 کہ ہم باغ کی سیر کرنے گئے۔ جب واپس آئے۔ تو دیکھا۔ کہ میرزا محمد واپسی ہوا دفتر  
 سے نکلا ہے۔ اور تمام منشی مقصدی مجالس کہتے ہیں کہ میرزا محمد نے اپنی گرہ سے  
 سات سو تومان اور صرف کئے ہیں۔ جو اس نے شامی فزانہ سے لینے ہیں۔ یہ عمل  
 مولانا حسین کا مجرب ہے۔

**نوع سوم۔ کسی کا دل کسی سے برگشتہ کر نیکی بہا نہیں**

بیستم اول۔ یہ عمل شیخ بہاء الدین محمد قدس سرہ کا ہے۔ جسے آخر نام صاحب  
 نے آپ کی کتاب سے نقل کیا۔ جس میں اکثر اعمال حکیم طمطہ ہندی کے درج تھے  
 اگر کسی کا دل کسی کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف لانا چاہا ہیں۔ تو کانسی یا راتنگ  
 کا ایک ٹکڑا لیں۔ اس پر بطریق ذیل عمل کریں۔ یہ عمل شیخ بہاء الدین محمد قدس سرہ



نے بیگم صاحبہ کے لئے کیا تھا۔ جس سے بادشاہ کا دل تمام غلاظت سے اس طرح  
پھر گیا۔ اور بیگم صاحبہ کی طرف ایسا مائل ہوا کہ اس کے بنیر پانی بھی نہیں پینا تھا  
جس روز طریقہ ہو۔ باقی بڑج جہاز میں ہو۔ اس عدد کو اس صورت کے لیٹ میں  
عذاب دینا ہو۔ کتنے کی شکل ہیں لکھیں۔ اور لوح مشتری کو لوح مذکور کے چاروں طرف  
حروف نقطہ میں لکھیں۔ اور لوح مریخ کو اس صورت کے شکم میں رکھیں۔ جس کا  
کئے کا بنا یا ہو۔ اور لوح مریخ کو اس کے حاشیہ میں بطریق مرکب لکھیں  
عمل شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ کیا کرتے تھے۔ اگر چہ ساتوں سنائے کئے  
اعمال جو حکیم طلم نے ایجاد کئے۔ تصحیح کی گئی۔ پھر شاہ کا تہوں نے قدم ادا کر دئے  
جیسا کہ مولانا حسین نے تعلیقہ میں تشریفات کئے۔ اور شعیب صاحب نے حکیم طلم  
کے رسالہ میں۔

**ایضاً۔** اگر بادشاہ کو کسی سے برگشتہ کرنا چاہو۔ اور اپنا مسخر بنانا چاہو۔ تو اس  
شخص کا نام معہ بادشاہ کے نام کے حروف ادنیٰ اور صرائت کو ساعت رحل میں  
شیشے کی تختی پر تقسیم کر کے اس کے ضمن میں شمش میں درج کرو۔ یہ تصرف  
فیض صاحب مرحوم کا ہے۔ پھر وہ تختی اس شخص کے گھر میں یا اس کے قریب و جوار  
میں دفن کرو۔ اگر چہ بادشاہ کی نظروں سے کیسا ہی برگشتہ یا گر گیا ہو۔ اس عمل  
کی برکت سے وہ پھر صاحب قدر و منزلت ہو جائیگا۔ واضح رہے کہ تقسیم کو وقت  
تمام حروف ظلمانی کو مشیت کے باہر رکھنا چاہیے اور حروف کے عدد لیکر اس  
بہم ۱۰ کا عدد شامل کر کے شیشے کی تختی پر لکھنا چاہیے۔ یہ عمل شیخ صاحب کا مجرب  
ہے جو حکیم طلم کے اعمال میں لکھا گیا ہے۔ پھر دونوں صورتوں کو یوں عمل میں لانا  
چاہئے کہ آدمی کی صورت کے دائیں پہلو پر یہ حروف لکھیں۔ اسم صمد صمد  
بائیں پہلو پر یہ حروف لکھیں۔ ہ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ اس کے سر پر یہ لکھیں صمد ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
پاؤں کے تلوے پر یا لمیال۔ اور بائیں پاؤں کے تلوے پر یا سلیم لکھیں کتے کی  
صورت پر یہ لکھیں یا قتمال۔ اس دائیں پہلو پر یا سلیم لکھیں اور بائیں پہلو پر



ایسا حال اور گزر پر الا خا۔ اس گزر کے ایک طرف عیال اور دوسری طرف اطفال  
 لکھیں۔ بعد ازاں دونوں صورتوں کو اس طرح بٹھائیں جس طرح وہ آپس میں  
 بٹھا کرتے ہیں۔ خواہ تخت پر یا کسی بن جگہ پر۔ ایسا کرنے سے ان کا دل ایک  
 دوسرے سے ایسا سرد ہو جائے گا۔ کہ شکل بھی دیکھنی بھی گوارا نہ ہوگی۔ طرہ نشت  
 یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۰۳ ۛ

قسم دوم۔ کسی کا دل اپنی طرف مائل کرنے کے بیان میں۔ اگر مرد کے لئے  
 عمل کرے۔ تو لوح مشتری میں اگر عورت کے لئے تو لوح زہرہ پر کر دے یہ عمل بھی حکیم  
 مقرر کیا ہے۔ فقیر صاحب ان اعمال کے بہت معتقد ہیں۔ یہ سات اعمال ساتوں  
 ستاروں کے متعلق ہیں جنہیں فقیر صاحب نے اول بدل کر کے استعمال کیا ہے۔ اگر  
 کسی مرد کو اپنا مطیع بنانا ہو۔ تو مشتری کی ساعت شرف میں تانبے چاندی پوشی  
 کر لے کر ایک تختی تیار کر دے۔ پھر اسی ساعت میں یہ عمل اسی تختی پر لکھ کر بخیر کے  
 اس سے برا بھلا اور کوئی عمل نہیں۔ یہ عمل سیرا ابراہیم ہمدانی نے قرا حسن کی خاطر کیا  
 تھا جسکی بکلت سے بادشاہ ایسا مسخر ہوا۔ کہ پچیس سال تک ہمدان اس کے جلے  
 کر دیا۔ جس میں ذرا بھی بغیر و تہل نہ کیا۔ جب کہ دین بدن اسکی ترقی ہوتی گئی جو  
 چاہتا کرتا تھا۔ مولانا حسین الدین محمد کاشانی نے آقا جعفر وزیر کاشانی کی واسطے  
 کیا تھا۔ انہوں نے لوح زہرہ اور لوح مشتری دونوں پر کیا تھا۔ جس سے بادشاہ  
 اور اس کی سگم و دوا سے مسخر ہو گئے تھے۔ کہ جو کچھ لکھ دیتا۔ فوراً منظور کرتے اسکے  
 قول و فعل کے خلاف نہیں کرتے تھے۔ ستر سال تک اس نے کاشانی کی حکومت  
 کی۔ اگر کوئی شخص کسی کو اپنا نر یا نبرد را بنانا چاہے۔ تو زہرہ مشتری کی تخت  
 پر وقت اس لوح کو بہرہ کے چتر سے پر جمعرات کے روز لکھ کر اس چتر کو پاک  
 بنیوں لپیٹ کر اپنے سر پہ رکھے۔ اور جب وہ شخص سامنے آئے۔ تو یہ اسم شریف تر  
 ہے یا عب یا مل یا ایل اور اپنے پردہ کرے وہ نہایت عزت و احترام سے پیش  
 آئے۔ یہ عمل بھی مجرب ہے۔ استاد مرحوم نے شہباز قلی خاں کے لئے کیا تھا۔ جس کی برکت



برکت سے بادشاہ اس کا ایسا طبع ہو گیا تھا کہ ایک گھڑی بھی اُس کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ اور جس سے زیادہ اُس کی عزت کرتا۔ روحِ مستری یہ ہے۔

جبریل۔ کنکائیل۔ ہورائیل۔ اٹمائیل۔ ہرائیل۔ مولا نا عبد اللہ اور دہلی اس طریق سے کیا کرتے تھے۔ خواہ وہ سونے کا یا چاندی کا اور کورج مشتری اُس کے گروہ لکھے۔

اگر کسی عورت کو طبع کرنا ہو۔ کہ وہ ہر دم تھارے ہی پاس رہے تو نیچے دی ہوئی شکل کے مطابق تانبے کی دو صورتیں بناؤ۔ ایک مرد کی اور دوسری عورت کی۔

اور اس مرد کو ۷۶۔ مرد کی صورت کے پیٹ میں بطریق مربع لکھو۔ اور عورت کی صورت کے شکم پر یہ عدد ۳۴۸۹۔ بطریق مربع نقش کر دو پھر دو دن کو ایسی جگہ دباؤ جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ تو وہ بے قرار ہو جائیگی ایک گھڑی بھی صبر نہیں کر سکے گی۔ یہ عمل مولا نا عنایت الدین صاحب کا بخیر کردہ ہے۔

جملہ سی عمل کا عامل اور عالم جفر اور اعداد میں لاثانی تھا۔ شیخ صاحب مرحوم۔ اسکے بڑے معتقد تھے۔ ایک روز بادشاہ نے کہا۔ کہ اصفہان میں بادشاہ نام ایک مرد ہے۔ جو اصل میں اصفہان کا رہنے والا ہے۔ شیخ صاحب اس مجلس میں موجود تھے۔ آپ نے فرمایا۔ واقعی وہ عجیب مرد ہے۔ نہایت متقی صالح عامل اور کامل ہے۔ بادشاہ نے اُسے بلا لیا۔ کہ ہم تمہارے سپرد ایک کام کرتے ہیں وہ یہ کہ ہم ایک عورت کی محبت میں بے قرار ہیں۔ اسے بھی ہماری محبت میں بے قرار کر دو۔ مولا نا مذکور نے فرمایا۔ بادشاہ کی توجہ اور اقبال سے سب کچھ ہو جائے گا میر میراں کی لڑکی میرزا محمد اکبر کی بیوی بلقیس خاتم نام ہے ہم اس پر مانع ہیں لیکن وہ ہم سے موافقت نہیں کرتی۔ پھر مولا نا نے بادشاہ کے لئے یہ عمل کیا۔ دو دن صورتیں بنا کر آگ تلے دبا دیں۔ دوسرے روز سے بادشاہ ہی جبار باغ میں اس عورت نے ہر بڑھ کو آنا شروع کیا۔ جب اُس روز اس بادشاہ سے اُس کی آنکھیں دو چار ہوئیں۔ تو ایسی بے تاب ہو گئی۔ کہ بے اختیار اپنی زنجیر سے اظہار محبت کرنے لگی۔ اور کہنے لگی۔ میں نہیں جانتی۔ تم نے کیا کیا۔ کہ



آج رات بالکل اچکھے نہیں لگی۔ اور اب بھی مجھے اپنے آپ کی سُدھ بدھ نہیں  
 ہے خدا میرا قصور معاف کرو۔ بادشاہ نے غلوت میں اس سے دس سال کیا بعد  
 میں تیرا سال تک آن کی آپس میں محبت رہی۔ تمام لوگوں میں جبرپا ہوا۔ اور  
 نامی اس خاندان میں رہی۔ اگر جمعرات کے روز نہ ہرہ مشتری کے تثلیث کے  
 وقت یہ عمل کیا جائے۔ تو بہت جلدی افرہ ہوتا ہے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ زمانہ  
 خاطر ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے دنیا و دواغروی دونوں نقصان ہوں گے  
 بدورت مذکور یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۰۔ اصل کتاب۔

دونوں صورتیں ایک دوسرے کے سامنے ہوں۔ اور ایک دوسرے کے کندہ ہوں  
 یہ بات رکھے ہوئے ہوں مرد کا آلہ تناسل عورت کے فرج میں ہو۔ پھر اس عورت کو  
 ۵۰۰ مرد کے شکم پر کندہ کر۔ اور اس عدد کو ۸۴۸۰ عورت کے شکم پر کندہ کر دیں  
 ساتوں ستاروں کے اعمال میں سے ہے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ نے اسی  
 کا تجربہ کیا۔ اور ہمیشہ اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔ کبھی جدا نہیں کرتے تھے۔ جو عمل  
 کرتے تھے۔ انہیں میں سے کرتے تھے جس عمل کا اُد پر ذکر کیا گیا ہے یہ مشتری  
 کے متعلق ہے اب باقی ستاروں کے اعمال دیکھے جاتے ہیں۔

**عمل زہرہ۔** اگر کسی کو اس طرح مستخر کرنا چاہو۔ کہ ایک گھڑی بھی تمہارے بغیر  
 اسے چین نہ پڑے۔ تو شرف زہرہ میں تانبے کی تختی بنا کر اس عدد کو بطریق من  
 اس میں درج کر۔ عدد یہ ہے ۸۱۴۲۰۔ پھر اسے اپنے پاس رکھو۔ اور عجائبات  
 مشاہدہ کرو۔ شیخ صاحب بہاؤ الدین محمد قدس سرہ ساتواں ستاروں کے اعمال کو  
 نقل کر لیا۔ میں نے شیخ صاحب کو فرماتے سنا ہے۔ کہ متقدمین اور متاخرین کے  
 اعمال میں حکیم علم کے اعمال سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں۔ میں نے تو سارا سال انہیں  
 ستاروں کے اعمال استعمال کیا کرتے ہوں۔ اور انہیں کی تختیاں بنا کر فلم میں لانا  
 جو شخص ان اعمال کو بشرایط کرے گا۔ ساتوں ستارے اس کے مستخر ہو جائیں گے  
 لڑکوں کی شخص کسی عورت کو اپنی محبت میں دیوانہ بنا نا چاہے۔ کہ ایک گھڑی بھی



[illegible]

پھر اٹھ کر بادشاہ کے پاس جا کر شکایت کی کہ پھر فیض ارغ پریشان ہیں  
 بادشاہ سخت ناراض ہوا۔ فرمایا۔ میرے فیض کو بلاؤ۔ جب آیا۔ بادشاہ  
 نے کیا تھا۔ بادشاہ نے کیا کیا کہ ایک پردہ نشین عورت کی پردہ دری کی گھڑی سے ہاتھ نکالا  
 نے کہا۔ یہ تم نے کیا کیا کہ ایک پردہ نشین عورت کی پردہ دری کی گھڑی سے ہاتھ نکالا  
 یہ موصوف نے بادشاہ کے سر کی قسم کھا کر کہا کہ وہ خود آئی تھی۔ میرے اس  
 بات کے گواہ ہیں۔ جلال خانہ اور میر سید علی جو اس وقت وہاں موجود تھے۔ بادشاہ  
 نے پوچھا۔ تو پھر یہ خود بخود کیونکر آئی۔ کہا۔ میرے صاحب نے عمل کے ذریعے حاضر  
 کیونکہ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ عمل محبت میں۔ ایک مدت مردار بد منہ میں رکھ لینا چاہیے  
 اس کا طریق عمل یہ ہے کہ طالب اور مطلوب اور زہرہ کے ناموں کے ناموں  
 کے اعداد مع ان کی ماؤں کے ناموں کے اعداد و حروف منقولہ معظّم لکھو۔ اور زہرہ  
 کے حروف کو مشتری کے حروف سے ملا کر ان میں طالع رب طالع برج زہرہ  
 برج مشتری کے حروف الگ کر کے جدا لکھو۔ حروف لازانی بھی الگ کر دو  
 صرف حروف صوالنت اور ظلمانی کہ بحال رہنے دو۔ پھر ان حروف کی تقسیم کر دو۔  
 بعد ازاں مرکب کر کے معرب کر دو۔ پھر تقسیم اول کے اعداد کو تکبیر سوم کے اعداد  
 سمیت تانبے کی تختی پر بیچ در بیچ میں لکھو۔ پھر اسے آگ میں رکھ دو۔ تو مطلوب  
 منجور ہو جائیگا۔ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ نے کسی بار اس کا تجربہ کیا۔ ہر بار مجرب  
 پایا۔ جب اس تختی کو آگ میں دفن کر دو۔ تریہ عزیمت پڑ ہو عزمت و اشدت علیکم  
 ایھا الدعا علیٰ نکتہ بن الحرف المركب المعظم حبیب فی دالمیونی یا احصا فلان  
 بن فلان من المحبۃ مررت والفت فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ الساعۃ  
 العجل العجل العجل لا تو تمکروا لد فلان حسن یا فی الی عند فلان بن فلان  
 یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین۔ و دوزن تکبیر کو نظر کے  
 سامنے رکھو اور اسرار اللہ اور اسرار ملائکہ محمد ان نکال کر محبت میں داخل کر کے  
 قسم دیکر پڑھو۔ تاکہ جلد ہی اثر ہو۔ اور عمل طریق جفر خانیہ کے مطابق ہو جائے قسم  
 بل سے۔ فلان بن فلان۔ حبیب فی دالمیونی بحبۃ و مررت والفت فلان



بن بحق کھلیعص و حلسنق و القلم و ما یسطرن و بحق و یلیس اجیبونی و  
اطیفونی و احضرن فی الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل صرنا  
تلبہا و حبسہا و جمیع جوار حید نہا منی فوارہا بحق لہذا الدیمار یا نا  
عیدہا یا صلیک السمار اجیبونی و اطیفونی بحق سحائیل و بحق و ادائیل  
و بحق مہلسائیل الساعۃ الساعۃ الساعۃ احضرن فی و اطیفونی بحق لہذا  
الا سمار العظام یا مالک یوم الدین ایاک لعید و ایاک لستعین اگر  
کسی خاتم کو مسخر کرنا چاہیے۔ تو شرف آفتاب میں سونے کی تختی بنا کر اس عدد کو  
۹۹ البیروقی مریع اس پر نقش کر کے آگ میں رکھ دے۔ پھر اپنے پاس رکھے۔ تو وہ  
جہنم سر پاؤں سے تنگی سے الفور اس کے پاس حاضر ہو جائے گی۔ لیکن اس  
عمل میں دیوانہ ہو جائے گا۔ خبر دایہ حرام کی نسبت سے یہ عمل نہ کرنا۔ اس تختی کو  
بائیں بازو باندھنا۔ میں نے یہ عمل ایک شخص کی خاطر کیا تھا۔ آفراس نے اس  
سے فعل حرم کیا۔ میں نے بعد ازاں توبہ کی۔ کہ آئندہ عمل کسی کو بنا کر نہیں دوں گا۔  
**عمل عطلی** و۔ استادان متقدمین کا بجز یہ عمل ہے۔ اگر کسی اہل قلم کے لئے  
یہ عمل کرنا چاہو۔ تو چاندی کی ایک تختی پر اس عدد کو بطریق مسدس نقش کر کے  
دائیں بازو پر باندھو۔ یہ عمل مولانا عبد الکریم دہلوی نے انجام الملک کے لئے  
کیا تھا۔ جس کی برکت سے وہ انجام الملک کے درجہ پر پہنچ گیا تھا۔ جب حسن  
سناگ نے نظام الملک کی چٹلی کھا لی۔ تو نظام الملک بہت گھبرایا۔ اندوڑا  
مولانا عبد الکریم اس فن میں دیہی بیگانہ روزگار تھے۔ انہوں نے نظام الملک کی  
خاطر یہ عمل کیا۔ حالانکہ حسن سناگ حق بجانب تھا لیکن پھر بھی نظام الملک سپر  
غالب آیا۔ جب کسی شخص کے حساب کی دیکھ بھال ہونے لگے تو حساب کی پڑتال  
کر نیو اے اور کر نیو اے کے نام کی تقسیم کر کے زمام اول کو لے کر نہ کر رہا مالاً و عدو  
میں ملا کر اس لوح عطار و میں لکھو۔ اور حروف صوالت کو پڑتال کنندہ کے نام  
سے تقسیم کر کے اس میں درج کر دے اور لوح عطار دے وہ چھ اسماء لوح کی ایک



دوٹ لکھکے واپس باز و پر بانو صو۔ پھر قدرت قادر کا مشاہدہ کرو۔

## حکایت

بن و ذوں میرٹس الدین علی وزیر اصغر خان کی چٹنی کھائی گئی۔ تو بادشاہ نے  
 محاسبوں کو حکم دیا کہ میرٹس الدین کے حساب کی پڑتال کرو۔ جو لہتا یا اس کے  
 بارے میں بتاؤ۔ تا کہ غزانہ عامرہ میں داخل کرے۔ مہدی قلی خاں وزیر خزانہ  
 اور مولانا مظفر بنجم نے شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ کی خدمت میں جا کر عرض کیا کہ  
 میرٹس الدین کی بریت کے لئے جو زودا اثر ہو۔ نہیں۔ شیخ صاحب نے میری  
 طرف توجہ لکھا۔ کہ میرٹس الدین کے لئے روح عطارد و لکھو۔ میں نے حسب الارشاد  
 یہ علی میرٹس الدین وزیر کے لئے کیا۔ بہت سارے دپہ اس کے ذمہ بتاتے تھے  
 اور بادشاہ نے قسم کھائی تھی۔ کہ میں اس سے لوں گا۔ آخر حسب یہ لورج تیار ہو چکی  
 تو مہدی قلی خاں نے اپنے اردلی کے ہاتھ میرٹس الدین کے پاس بھیج دی جس  
 کی برکت سے تمام میسروں اور منشیوں کے دل سرد ہو گئے۔ اور میرٹس صرف  
 کے لئے کچھ بھی بیکال نہ سکے۔ یہ ضروری ہے۔ کہ سورہ العنصر کے اعداد ان چھ امور  
 کے اعداد ملا کر لوح مذکور پرستیں ہیں درج کرو۔ یہ نہایت عجیب و غریب عمل  
 ہے اگر کوئی مظلوم کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار ہو۔ تو اس کے لئے ضرور حیدہ کر دے کہ  
 اس میں دو نو جہان کا اثر اب ہے۔ اگر یہیں خط یا قاصد بھیجنا چاہو۔ تو خط کو لپیٹ  
 کر اس پر سریانی حرف میں لکھو۔ جس دعا کے لئے بھیجو گے۔ پورا ہو جائیگا۔ مولانا  
 حسین نے میر غیاث الدین محاسب کے لئے بار بار کیا۔ جس کی برکت سے اس کی  
 قائدان میں یہ عہدہ پشت پر پشت چلا آتا ہے۔ اگر کسی چل قدم کو مسخر کرنا چاہو۔  
 تو صرف عطارد کی ساعت میں اس دست سے کہ چاندی کی تختی پر کندہ کرو۔ اور اس  
 شخص کے نام کو اپنے نام سے ملا کر تقسیم کرو۔ اور اس آیت کریمہ۔ ق۔ والقآن المجید  
 بالعمیران جازم منذر منهم فقال الکفر وک هذا شیء عجیب کے عدد اس تقسیم



کے اعداد میں ملا کر اس سہ س میں درج کرو۔ عدد آیت شریف ۱۴۰ م ۲ اور  
دائیں بازو پر بانہ صدد۔ وہ شخص ایسا مصلح و مسخر ہو جائیگا۔ جسکا کچھ ٹھکانا نہیں ہیں  
روح رکھنے وقت اگر زمرہ ہند میں رکھ لیں۔ تو بہتر ہے۔ خصوصاً مسودہ دار زمرہ

## عمل ششم

یہ لوح قرآن منسوبانہ قرآن کی تفسیر کے لئے بمنزلہ شرح گندھگ اور تریاق اکبر  
ہے۔ اگر تم کسی خان یا خانہ کو اس طرح مستخر کرنا چاہتے ہو۔ جیسا کہ مولانا علی قلی  
حیل عالمی نے زبیرہ کو اپنا سیخ بنایا۔ کہ وہ اس کے حکم بغیر کوئی کام نہ کرتی تھی۔ یہ عمل  
در اصل مولانا موصوف کا ہے۔ جسے شیخ بہاؤ الدین سندس سرور نے حکیم عظیم ہندی کے  
ہمال میں داخل کر لیا ہے۔ یہی عمل خواجہ نصیر الدین نے چائیر خان کی بیوی فرخندہ  
خانم کے لئے کیا تھا۔ جس کی یہ کت سے وہ ایسی مطیع ہوئی۔ کہ اس کی اجازت  
بغیر پانی تک نہ پیتی تھی۔ اور نہ سوئی تھی۔ اس عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ شہر  
مشف میں ہو۔ یا مسخوسات سے خالی ہو۔ یا اپنے گھر میں ہو۔ ایسے وقت میں  
کاسنی کی تختی بنا کر اس میں اس عدد کو معہ اسم فاتوں کے اعداد کے بطریق ہفت  
در ہفت کندہ کرو۔ اور قرآن مجید کے اندر سورہ فجر کو رکھو۔ مطلب حاصل ہو جائیگا  
طریق عمل یہ ہے کہ تمام اعداد میں سے ان سات عددوں کو الگ کر کے باقیوں کو  
کاغذ پر بطریق ہفت در ہفت درج کرو۔ اگر پہلے دن مقصد حاصل ہو جائے تو بہتر  
ہے۔ ورنہ دوسرے روز ایک عدد اس میں اضافہ کرو۔ اگر پھر بھی حاصل نہ  
ہو۔ تو تیسرے روز عدد زیادہ کرو۔ علیٰ ہذا القیاس سہا تمہیں روز ضرور بالضرر مدعا  
پورا ہوگا۔ اول تو سات دن رکھنے کی مدت نہ بڑھے گی۔ اگر بڑھے بھی۔ تو مطلوب ضرور  
دلیرانہ ہو جائیگا۔ ایسے آہستہ آہستہ کرنا چاہیے۔ نہیں تو یہ بہت تنہا ہے۔ ایسا  
ہزاروں دلیرانہ رہا ہے۔ چنانچہ میں نے بادشاہ عوری سلیمان کی لڑکی کی خاطر کیا تھا۔  
کیونکہ بادشاہ کو اس کے سن کا شہرہ سکر اس کا عشق ہو گیا تھا۔ اس واسطے



اس نے مجھے پر کام پیر دیا۔ جب میں نے عمل کیا۔ تو وہ رک کی اس قدر بنیاتی ہوئی  
 کہ تیلہ کے پیچھے کو دپڑی۔ اور بھاگ کر بادشاہ کے پاس جا پہنچی۔ لیکن گرتے  
 وقت اس کا پاؤں ٹوٹ گیا۔ نظرخان قلعہ کے باہر کھڑا تھا اسے پڑا ہوا دیکھ کر  
 پس رہ گیا۔ لیکن وہ پاؤں کے دکھ سے ایک ماہ بدمرستی۔ یہ عمل نہایت عجیب ہی  
 اسے مخفی رکھنا چاہیے۔ بعد ازاں پھر کسی کے لئے عمل نہیں کیا۔ جب تک مشد  
 ضرورت نہ ہو۔ نہ کرو۔ میں نے کاغذ پر یہ عمل کیا تھا۔ تیسری روزہ واقعہ پیش  
 آیا اللہ ذکر ہو۔ ۱۰۲۷ء۔ اسے مربع لکھنا چاہیے۔ اگر پہلے یا دوسرے مرتبہ  
 حاصل نہ ہو۔ تو ہر روز ایک بار روزیادہ کرتے جاؤ۔ اور مہینہ مذکور کے عیشہ  
 پر یونانی اسماء سرور۔ بکھو۔ کید نکیر ہی کورج قمر ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ دعل والفس نفستہ  
 غے مہرہ سطح اول سھانی خرخر صرصر صرصر سمھوا عافظ۔ اگر اسے پیشانی تختی پر  
 لکھا جائے۔ تو بہت جلد ہی اثر ہوتا ہے۔ جب قمر نہ پیدائند ہو اس عمل کو لکھ کر  
 قاصد کے ہاتھ دے کر بھیجو۔ تو مدعا بہت جلد ہی حاصل ہوگا۔ شیخ بہاد الدین محمد  
 قدس سرہ اس عمل کو خود کسی کے لئے نہیں کیا کرتے تھے۔ اور مجھے بھی بار بار فرمایا  
 کرتے تھے کہ کسی کو یہ عمل نہ کر کے دینا۔ عامل کو چاہیے کہ پیر کے دن یا جمعرات  
 کو یہ عمل شروع کرے۔ پہلے غسل کرے۔ پھر قمر کی طرف پیٹھ کر کے یہ عمل کرے جب  
 پہلا خانہ پڑ کر۔ تو یہ پڑھو۔ والشمس القدر حسب انذار الک تقدیر العزیز العظیم  
 جب دوسرا خانہ پڑ کر۔ تو سورہ بقرہ کا پہلا حصہ پڑھے۔ جب تیسرا خانہ پڑ کر دیکھو  
 والقدر تقدیرنا من ازل حتی عاد کا لعرجون القدر بمع۔ باقی ہر ایک خانہ پڑ کر۔  
 اور پڑھو۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز العظیم۔ اگر کسی کو سرگردان کرنا چاہے  
 تو تخت الشعاع کے وقت گھڑ رک کی کھال پر یا سور کی کھال پر شدت میں درج کردہ  
 پھر اس شدت کو جنگلی چوہے کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سیڑ والو۔ اور اسے پانی میں  
 ڈال کر اسے درخت میں عمیران دس گز دان ہو جائیگا۔ اسے نہیں معلوم ہو گا میں  
 کیا کر رہا ہوں۔ ہمیشہ نکلیں۔ ہے گا۔ اگر کسی کو سرگردان کرنا چاہے تو تخت الشعاع





سورج نکلنے تک سورہ وائس پڑھتے رہو۔ جب آفتاب نکل آئے تو کونچ پر  
 نقش کو دیکھو۔ اس عمل کی برکت سے تم درجہ کمال پر پہنچو گے جسے ذوال  
 ہوگا۔ یہ عالموں کو بھربھرا ہے۔ اس عمل سے بہت سے آدمی دولت عظیم کما چکے  
 شیخ بہاؤ الدین محمد نے پھر ایک دفعہ اس عمل کو بادشاہ کی بیگم کے لئے کیا جس کی  
 برکت سے ایسی دولت عظمت نصیب ہوئی جس کا شکا نا نہیں۔ نیزالہ دیرہ  
 کے لئے بنایا۔ اس نے بھی بڑی ثمرہ کی۔ بادشاہوں کی کسب خیر کے لئے یہی عمل  
 ہوتا ہے روز شرف آفتاب کے وقت ایک ستر راج مدور کھودو۔ کھودنے وقت  
 منہ میں تھوڑی شربتی رکھ لو۔ اور پھر راجلاؤ۔ پھر اس عدد کو اس راج عدد میں  
 پڑکے بعد ازاں شیشے کے برتن میں گلاب بھر کر اس میں یہ نخل رکھو پھر  
 سات رات اس میں پڑا رہنے دو۔ بعد ازاں اٹھا کر کسی محفوظ جگہ رکھ دو۔ جب  
 ہم کو سرانجام کرنا چاہو۔ یا خلقت کی نکال لوں میں کترم و معظم بننا چاہو تو گیسے  
 نخلے وقت اس گلاب میں سے تھوڑا سا لے کر اپنے چہرے پر لے لو۔ اس روز  
 جوار ادا کرو گے۔ قدرت الہی سے پورا ہوگا۔ اور لوگوں کے دلوں پر بھی ہمارا  
 رعب چھا جائے گا۔ پھر انجام شرف میں اسے دایں بازو پر باندھو۔ اسی پاس  
 مرتبہ پڑھو۔ نہایت بکرب ہے۔ اسم یہ ہے ابرہہ صبر شامع شاربہ و جلال  
 اور شوکت کی زیادتی کے لئے یہ سب سے اچھا عمل ہے۔ اس مہر کو مولانا عبد الصمد  
 اور بلی نے شاہ اسماعیل کے لئے بنا دیا تھا۔ جس کی برکت سے اس نے جہانگیر  
 جیسے بادشاہ کو ہمارا کھا یا بعد ازاں اس بادشاہ عظیم الشان مولانا عبد الصمد کو اس  
 واسطے قید کر دیا۔ کہ کسی اور کے لئے نہ کرے۔ اور مولانا موصوف کی تمام کتابیں  
 بھی چھین لیں۔ ہم کہ مولانا موصوف مدت تک مغرب میں رہے تھے۔ اس لئے وہاں  
 کی زبان سے واقف تھے۔ سریانی خط اہل ایران سے لکھا یا۔ آپ نے عجیب غریب  
 اور نادر علوم کا ترجمہ فارسی میں لکھا۔ اگر آپ توقید میں رہ گئے۔ لیکن شاہ اسماعیل  
 نے آپ کے فرزندوں کو اور بیل کے گرد و نواح میں ایک گاؤں دیا۔ مولانا عبد



نے یہ عمل یوں کیا تھا کہ کٹر سلیخ پیغبروں کے ناموں اور شاہ اسماعیل کے نام اور سات  
 عظیم الشان بادشاہوں کے ناموں کے اعداد اس میں ملا کر حروف مقرر کو حذف  
 کر دیا پھر تقسیم کردہ نام نکالی۔ پھر ان میں سے آفتاب کے حروف کی ان تقسیم کی حروف  
 نورانی کو الگ لکھا۔ پھر آفتاب کے متعلقہ حروف مثلاً میں دم رس آفتاب  
 الگ کر کے انہیں ملا کر تقسیم کی جب نام نکل آئی۔ تو حروف مکسرہ کو مرکب  
 کر کے ہر مذکور کے حاشیے پر سر پائی خط میں لکھا۔ یا اس عمل کے ذریعہ تمام  
 خواص و عوام و ضعیف و شریف امرا اور احکام غرضیکہ تمام خلقت کو مسخر کر سکتے  
 ہیں۔ یہ عمل بہت ہی نادر ہے۔ شیخ بہاؤ الدین حکمرانیا کرتے تھے کہ جب الصمد  
 اور سلی کا عمل وہ ہے۔ جو انہوں نے سر زمین مغرب میں دنیاں کے حکما سے  
 لیکھا تھا۔ اور یہ سب سے اچھا عمل ہے۔ جب یہ عمل آفتاب کا مجرب ختم ہو جائے  
 تو اٹھ کر آفتاب کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور کہے۔ اے میرا عظیم میرا  
 یہ مقصد ہے۔ میرا مقصد پورا کرنا کہ کھڑے ہو کر جلانے بعد ازاں سورہ دانش  
 پڑھے۔ اور اپنے اوپر دم کرے۔ اور پچاس دفعہ اسمائے مذکورہ بالا پڑھے۔ اور  
 اس پہری اور پہری مہر کو سرچ یا زرد تقسیم میں لپیٹ کر داییں بازو پر باندھے  
 پھر مجلس میں ایسے مقام پر بیٹھے کہ سو بج داییں طرف رہے اور سورج نکلنے  
 سے پہلے جاگے اور سورج کے سامنے کھڑا ہو کر سورہ دانش پڑھے بہت سے  
 لوگ جن کے خاندان میں بادشاہی نہ تھی۔ اس عمل کے واسطے بادشاہ ہوتے  
 اسے نہایت عزت و رخصت چاہیے۔ اس میں اسم اعظم ہے۔ حضرت امیر المؤمنین  
 امام المتقین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا قول کتاب کتب المراد میں دو بار  
 ہر آفتاب یوں نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ ہر عمل میں لاتا ہے وہ بے شک  
 بادشاہ ہو جائے اس ہر کی شرح بہت کھیل ہے۔ مولانا عبد الصمد  
 ہر کی فضیلت اور خواص چودہ جزیں لکھے ہیں۔ حکیم لمطم کے اس عمل کے معنی  
 شریف حسب نے مل کے جنہیں وہ ایران سے لائے انہوں نے



یہ ہر اکبر بادشاہ کے لئے تیار کی تھی۔ سورہ والشمس اور اکبر بادشاہ کے نام کے  
 عدد کے حکیم طلم کے طریقہ کے مطابق عمل کر کے بادشاہ کے بازو پر باندھی تھی۔  
 کہ والشمس تھری مستقر لیا۔ ذالک تقدیر العزیز العظیم کے اعداد اور سورہ شمس  
 کے اعداد ۱۸۳۹۰ ملا کر مریج میں درج کئے تھے۔ جب کہ آفتاب شرف میں  
 ہوتا لیکن اس نے چار سو چوبیس سو سی مثقال سونے کی مہر بنائی تھی۔ جو آفتاب کے  
 عدد کے موافق ہیں۔ حکیم طلم کی تویہ راست ہے۔ لیکن مولانا عبد الصمد اور بی  
 نے شاہ اسماعیل کے لئے مہر بنائی۔ تو صرف تین مثقال سونے کا خرچ کیا مولانا  
 کا عمل دوسروں کی نسبت اچھا ہے۔

### نکتہ

بادشاہوں کی تکیہ کے لئے آیہ کریمہ۔ قل اللهم الملك - بغیر حساب کتاب  
 کے لیکر شرف آفتاب میں مریج میں درج کرو۔ میں نے مقتدین اور متماخرین کی نام  
 کتابوں میں سے ۵۰ کتابیں دفن اعداد کے بارے میں اور ۹ کتابیں علم حفر کے  
 باب میں اتنی اور لکھیں۔ جو کچھ ان کا خلاصہ تھا۔ وہ اس کتاب میں درج کیا  
 ہے جو شخص باشرائط عمل کوے گا۔ قیامت اس کے فرزند دو لکھ ہوتے چلے  
 جائیں گے اگر کوئی شخص بادشاہ اور حکیم دونوں کو سخر کرنا چاہے۔ تو دو گول تختیاں  
 بنائے ایک سونے کی دوسرے چاندی کی دونوں میں سے ایک کی پشت پر بادشاہ  
 کی شکل اور دوسری کی پشت پر ملکہ کی تصویر بنائے اور اپنی شکل ریشمی کاغذ  
 پر بنا کر ان دونوں کے نیچے میں رکھے۔ اپنی تصویر پر آیہ کریمہ۔ لقد جاءكم رسول  
 من أنفسکم عزیز علیہ ما غنتم جرای علیکم باللزہنین ساؤف حمیم  
 لکھے۔ اور سنہری مہر کی پشت پر اعداد شمس مریج میں درج کر دے۔ اور دوسری  
 مہر کی پشت پر ۱۳۱۴۰ کا عدد مریج میں لکھے۔ لیکن اپنی شکل ہرن کے  
 پوٹے پر بنائے۔ تو بہتر ہے۔ پھر ان دونوں صورتوں کو آمنے سامنے رکھ کر



پیچ میں اپنی تصویر رکھے۔ جیسا کہ ذیل کی شکل میں دیکھا گیا ہے دیکھو ص ۱۱۲ اصل  
 کتاب۔ کہ تینوں صورتیں اندر کی جانب چھپ جائیں اور اعداد اُد پر کی طرف ہوں پھر  
 اسے پھرنے والے انگوٹھی یا انگوٹھی کے اندر کیل میں رکھیں۔ مہر شمس کے گرد  
 ابرنا صہرنا صہرنا صہرنا صہرنا۔ ضرور لکھے اور انگشتی دوزخی ہوئی جائیے۔  
 قضا کے حاجت یا مہموت کے وقت اُتار کر رکھ رہی جائیے جب کسی  
 مہم کا ارادہ ہو۔ اور اس مطلب کے لئے کسی امیر سے ملاقات کرنی ہو تو  
 انگوٹھی کو ہاتھ میں پھر اگر شہری پہلو اُد پر کی طرف کر لو۔ اور سورہ دالشمس پڑھ کر  
 مطلب بیان کر دو۔ انشاء اللہ مقبول ہوگی۔ جب کسی بیگم سے مطلب ہو۔ تو  
 روپہری پہلو اُد پر کی جانب کر لو۔ اور سورہ کے مناسب آیت پڑھو۔ لیکن انگشتی کو  
 سات مرتبہ پھر کر دو پھر روپہری پہلو اُد پر کی طرف کر لو۔ جب مطلب حل ہو جائے۔ تو  
 پھر اس کا پہلو بدل ڈالو۔ اگر اسی مہر کو پانی یا شربت میں دھو کر مریض کو پلائیے  
 نفی القدر صحت یاب ہوتا ہے۔ اگر دوزخ کے وقت عورت کے سر پر  
 باندھے یا پانی میں دھو کر پلائے۔ تو فوراً بچہ پیدا ہوگا۔ اگر کسی کے دل کو اپنی  
 طرف مائل کرنا چاہو۔ تو مہر نہ کو رہ کر کافوری موسم لگا کر اس موسم کی صورت بنا دو۔  
 جو اس شخص کی شکل سے ملتی جلتی ہو۔ پھر اس کو ساتوں اعضا میں سات  
 سوئیاں چھو دو۔ اور یہی دبطریق طریق اس کے شکم میں درج کر دو پھر اسے  
 مطلوب کے ایک بال سے لٹکا دو۔ اسی وقت بیقرار ہو جائے گا۔ ایک  
 گھڑی بھی تمہارے بغیر نہیں رہ سکیگا۔ اگر دشمن کو ذلیل و خوار کرنا چاہو۔ تو  
 شرف آفتاب میں سورہ والہم یا الہم ترکیب کے عد۔ اس شخص کے نام کے  
 اعداد میں ملاؤ۔ اور شیئے کی سختی پر پشت میں درج کر دو۔ جب آفتاب شرف  
 میں نیلے۔ تو مغرب کی طرف تختی رکھو۔ اور جب آفتاب مغرب کی طرف  
 جائے۔ تو تختی مشرق کی طرف رکھو۔ اسی طرح ہر روز کر دو۔ بھولتی تہیں  
 ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ یہ عمل سید حسین افلاطنی کا ہے۔ نیز آیتوار کے روز











پھر اس مریع کو ریشم میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دے۔ جب کوئی کام پیش آئے۔ بشرطیکہ وہ کام زحل کے متعلق ہو۔ تو اس مہر کو نکال کر اپنے پاس رکھے۔ جب وہ کام سنور جائے۔ تو پھر اس مہر کو وہیں رکھ دے۔ اگر کسی مریعی توہین کو اپنے مرتبہ سے گرا نا چاہو۔ تو جب قمر برج نحس میں ہو۔ یا مریع زحل ہو۔ اور اس کے مقابلہ میں ہو۔ تو رسیاہ ریشم یا کچے سے رنگ کے لٹ پر ایک مثلث بنا کر اس میں عدد مذکور کو مہر اس شخص کے نام کے اعداد کے پر کرد۔ بعد ازاں کسی اجڑی مسجد کے اندر محراب کے قریب مدفون کر دو۔ اور سورۃ ایلاف قریش کو پڑھو۔ یہ عمل تعلیقہ کا ہے۔ کہ قرار مجبور نے اس عمل کے وسیع عبداللہ کے بیٹے کو ناسور کیا۔ مثلث قرار مجبور یہ ہے ۱۰۹۶۔ اگر خرف زحل میں یہ عمل کیا جائے تو بہت جلدی اثر ہوتا ہے۔ اگر زحل کے مقابلہ میں لکھا جائے۔ تو اور بھی جلدی اثر رکھتا ہے۔ اگر کسی قوم کو مریع کرنا چاہو۔ تو اس عدد ۱۰۹۶ کو بدھ کی رات کی پہلی گھڑی میں مریع کر دو اور اپنے سر میں رکھو۔ تمام کی نگاہوں میں معزز ہو جاؤ گے۔ یہ عمل مولانا بابا شاہ اصفہانی کا ہے۔ جو انہوں نے کاظم بیگ کے لئے کیا اور اسے لوگوں میں معزز بنا دیا۔ اگر کوئی شخص پریشان روزگاز اور تلکین ہو اس کا کام لاف سے نکل گیا ہو۔ یا نوکری سے برطرف کیا گیا ہو۔ تو یہ عمل نہایت مجرب ہے یعنی جب زحل خورشال ہو۔ خلوت میں بیٹھ کر کسی سے گفتگو نہ کرے پھر رائگ کی ایک مورت بنائے۔ جس کا پیٹ اندر سے خالی ہو جس قسم کا مطلب ہو اس قسم کی مورت بنائے اگر بزرگ بننا چاہے۔ تو مورت کو تخت پہنچائے۔ اگر ذریعہ ہونا چاہے۔ تو قلم و دوات اس کی قمر پر بانٹھی جائے۔ مریع کے موافق اس مورت پر عمل کرے۔ پھر ہرن کی کھال یا سفید ریشم پر اس عدد کو مریع میں لکھ کر اس مورت کے پیٹ پر رکھ دے۔ اور ایک دفعہ اس مورت کو دیکھ لیا کرے۔ مراد پوری ہونے تک ہر روز رات اس کے



سائے چراغ جلائے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد نے جب یہ عمل محمد خان تار مار حاکم  
 گنبد کے لئے کیا۔ تو بادشاہ نے اسپر مہربان ہو کر مدت تک شہادہ حسنی کے گنبد کا  
 رکھا۔ جب اس عمل کو کرتے ہوئے نودان گذر گئے۔ تو بادشاہ اور وزیرین  
 آیا۔ اور پانچ روز اور پھر کر محمد خان کو بادشاہی خاصیت دیکر گنبد کا حاکم اور  
 افسر بنادیا۔ صورت یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۱۳۔ اصل کتاب۔ اگر دشمن کو مقہور  
 اور ذلیل کرنا چاہو۔ تو ہفتہ کے روز پہلی طہریا میں سیسے کی ایک تیلی ہوش  
 بناؤ۔ جس طرح نم دشمن کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ یہ عمل مولانا اسماعیل کا آزمایا  
 ہوا ہے۔ جنہوں نے مصحف زحل پر عمل کر کے فورجی باشی کے لڑکے کو  
 ہلاک کیا۔ اس کی کیفیت یوں ہے کہ بادشاہ نے آپکو قلمہ میرٹھان کی  
 تسبیح کے لئے کہا۔ ان دنوں فورجی باشی کے بیٹے پر ناراض تھا۔ مولانا کو کہنے  
 لگا۔ کہ جو عمل کرو گے۔ جب تک میں اس کی آزمائش نہ کر لوں گا۔ رہا نونگا  
 اپنے کہا۔ جس طرح بادشاہ کا حکم ہو۔ بادشاہ نے فورجی باشی کے لڑکے طرف بادشاہ  
 کیا۔ مولانا نے صورت بنا کر اس کے پہلو پر تیر مارا اور خاک و خون میں  
 ڈال دیا۔ اتفاقی بادشاہ حرم میں تھے۔ کہ ایک کبوتر حرم سے زمیں پر آ بیٹھا  
 بادشاہ نے تیر کمان سے اس کبوتر کا نشانہ کیا۔ لیکن تیر قضاے الہی سے اسپر  
 چوک تنات سے گزر فورجی باشی کے لڑکے کے پہلو میں لگا۔ جب تیر  
 لگا لگا۔ تو صرف ایک رات زندہ رہا۔ پھر مر گیا۔ جب بادشاہ نے سنا تو  
 بتلایا۔ تو بہت حیران و متعجب ہو کر فرمایا۔ تیرے حق میں کسی نے بددعا  
 کی ہوگی۔ کہ تو بادشاہ کے تیر سے ہلاک ہو۔ وہ دعا ضرور کارگر ہوئی۔ پھر مولانا  
 اسماعیل پر بہت کچھ سراٹھائی۔ تیرا لیس روز کے اندر قلعہ امیر خان فتح کر لیا۔  
 صورت یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۱۴۔ اصل کتاب۔

طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنی بھائی ہابیل کو  
 قتل کیا۔ اور یہ دنیا میں پہلا عمل تھا۔ سو قابیل کا نام اور دشمن کے نام کے



فائدہ کہ اگر تم کسی کے آرام و خواب کو نہ اٹیل کرنا چاہتے ہو۔ تو اس  
 کا محل رُبع کو اس شخص کے کپڑے پہ لکھو۔ اس رُبع کے اندر  
 لکھ کر ساتھ ساتھ بیاہ مُرخا کے خون سے پختا لیس و دفعہ عزنی یا معبر اس  
 کی ماں کے نام کے لکھو۔ اور قضاہوں کے پڑھ بیس دفن کرو۔ تو اس شخص  
 کا نہ بھجائی رہے گی۔ ہر وقت دیوانوں اور خبیثوں کی طرح جاگتا رہیگا۔  
 رُبع یہ ہے۔

علاج الیہ + عینکیتا ہے۔ کہ جس کے سر میں درد ہو۔ یہ شکل بکھ سناگا۔



اگر کھنکھارے پاس رکھو۔ تو لوگوں کی نظروں میں خرز ہو جاؤ گے البتہ روزِ ہذا  
الترتیب پڑھو۔ تو طبعِ اقبال کا دروازہ تمہارے لئے کھل جائیگا۔ یاد اتم یا محمد  
پڑھے تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ اس کی صورت و شکل یہ ہے ۵

**فایده لمے عزنی** اس کے خواص کی بابت حکیم کہتا ہے

ہر آن کی کھال پر دائرہ کھینچ کر اس دائرہ کے اندر ہچاس ت اور باہر ہچاس  
ت۔ آگ لکھیں تو آنکھوں کے دکھنے کے واسطے لکھے مفید ہے  
سخت تکلیف اور تپ بھر تو کو دور کرتا ہے شکل کام حل ہوتے ہیں اور  
رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے کام میں دن بدن ترقی ہونے لگتی ہے اگر  
زغفران اور گلاب سے لکھیکہ گھر کے دروازہ پر قبلہ رخ چسپاں کریں تو  
رزق کی وسعت ہوگی۔ شکل یہ ہے ۱۰ اور مسافرت الف

نیا دہ کریں۔ تو بادشاہ کی نظروں میں مقبول ہو جائیں۔ اگر اسے ذرا وہ شکل  
میں لکھیں۔ تو نہایت مفید ہے۔ محبت و الفت کے لئے ہر روز تین

مرتبہ پڑھیں۔ اگر تین سو ٹالکھیکہ بچے کے سر پر تانے رکھیں تو ہرگز نہ بچے  
اگر منگل کے روز سورج نکلنے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام دشمن

ہو جائیں۔ لیکن لکھتے وقت بار بار باکیر پڑھنا چاہیے۔ واضح رہے کہ فن  
حروف کے یعنی عالموں کی رائے ہے کہ اس حرف کے اعمال جمہرات کے

دن کے متعلق کہا۔ نیز عامل کو اس دن کے فرشتہ موکل سے مدد مانگنی اور  
اسم الہی پڑھنا چاہیے۔ تاکہ عمل کے نتائج بخوبی ظہور پکڑیں۔ خوفِ دُور کے

دور کرنے کے لئے یہی نام لکھیں مرتبہ آخرت کے چمکنے کے تینوں پہلوؤں  
پر لکھ کر تمام مفسدوں اور فاسقوں کی راہ میں دفن کر دیں۔ تو وہ جلد ہی

سزا پڑ جائیگا۔ بے شکاں میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص صرف نام یا خیر  
مرتبہ ہر روز پڑھے۔ تو محبت کے لئے بے نظیر ہے جمہرات کے دن موکل



اگر کھڑک اپنے پاس رکھو۔ تو لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جاؤ گے البتہ روزِ ہفت  
الترتیب پڑھو۔ تو طبعِ اقبال کا دروازہ تمہارے لئے کھل جائیگا یا دائم یا محدود

پڑھے تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ اس کی صورت و شکل یہ ہے [۵]  
فائدہ لے کر عزیٰ

ہر نکل کمال پر دائرہ کھینچ کر اس دائرہ کے اندر ہچاس ت اور باہر ہچاس  
ت۔ آگ الگ لکھیں تو آنکھوں کے دیکھنے کے واسطے لکھے مفید ہے

سخت تکلیف اور تپ محرقہ کو دور کرتا ہے مشکل کام حل ہوتے ہیں اور  
رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے کام میں دن بدن ترقی ہونے لگتی ہے اگر

نہ غمراں اور گلاب سے لکھیکہ گھر کے دروازہ پر قبلہ رخ چسپاں کریں تو  
رزق کی وسعت ہوگی۔ شکل یہ ہے (۱۳۳۳) [۵] اور سائن الف

نیا وہ کریں۔ تو بادشاہ کی نظروں میں مقبول ہو جائیں۔ اگر اسے ضروری شکل  
میں لکھیں۔ تو نہایت مفید ہے۔ محبت و الفت کے لئے ہر روز تین

مرتبہ پڑھیں۔ اگر تین سوٹا لکھ کر بچے کے سر پر تلے رکھیں تو ہرگز نہ ٹوٹے  
اگر منجیل کے روز سورج نکلنے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام دشمن

ہو جائیں۔ لیکن لکھتے وقت بار بار یا کبیر پڑھنا چاہیے۔ واضح رہے کہ فن  
حروف کے یعنی عالموں کی رائے ہے کہ اس حرف کے اعمال جمہرات کے

دن کے متعلق کہا۔ نیز عامل کو اس دن کے فرشتہ موکل سے مدد مانگنی اور  
اسم الہی پڑھنا چاہیے۔ تاکہ عمل کے نتائج بخوبی ظہور کیڑیں۔ خوفِ دُور کے

دور کرنے کے لئے یہ تھا اکیس مرتبہ آخرت کے چمکنے کے تینوں پہلوؤں  
پر لکھ کر تمام مفردوں اور فاسقوں کی راہ میں دفن کر دیں۔ تودہ ہل جائیگا

نیز ہر گز جاوے گا۔ بے امکاکی میں لکھ ہے کہ اگر کوئی شخص صرف تاکہ یا خیر  
مرتبہ ہر روز پڑھے۔ تو محبت کے لئے سبے زبیر ہے جمہرات کے دن موکل



ہر نام علوی میکائیل و صفیائیل اور جبرائیل اللہ تعالیٰ اس اسم اثنی عشرت پیش میں ہے  
 اور آیت یہ ہے: وَجَاءَ الْمُرْسَلُونَ عَلَیْهَا صُبْحًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ أَلْقَا بِهَا الْحَصَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ  
 تو ایک جیم کے حکیم کہتا ہے کہ جیم عربی، لیکن کو متحرک کہنے کے لیے ہے  
 کہ اگر تم کسی کو اپنا اسطرح و فراخ دیا دینا چاہو، تو بستی سفید  
 کرب پر طالب و مطلوب کی تالیف میں اس طرح بناؤ کہ مرد سودیا ہو، اور  
 اور غور و تدبر کے سہنے پر لٹی ہوئی ہو۔ اور نہ لپڑے آگاہ سستہ ہو، مادہ بزر  
 اور بستی سر پر کئے ہو۔ اور دشتا نے اور گاو بند پہنے ہوئے ہو۔ پیل اس وقت کرو  
 جب کہ برج ثور میں ہو۔ اور آفتاب سے تثلیث میں ہو۔ بعد ازاں ان  
 سورتوں کے گزرا کر دیا لیس جیم اس طرح لکھو۔ اور مطلوب کی صورت پر اس کی  
 نام اور اس کی والہ کا نام بھی لکھو۔ پھر اسے مطلوب کے گھر و فن کر دے یہ حرف  
 جمعہ کے روز کے متعلق ہے تو جہہ شکل محادی کلکائیگیل و عینا وریکا منقلی  
 یہ عبد الرحمن نقب برائین ہے۔ اسم جیبا ہے اور آیت قل جاء الحق و زهق  
 الباطل تصدیق یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۲۱۔ اصل کتاب۔ اگر نو ہزار مرتبہ حرف جیم  
 کو پڑھیں تو خیراب میں جناب سرور کا شانہ سے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی  
 ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ کسی مطالب کے لئے ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ یا  
 کے لئے نو سو مرتبہ پڑھے پر نیکو کہ دھوکہ پلا بھیں۔ انشأ اللہ صحت یاب ہوگا  
 اگر جمعہ کی رات کو جب کہ چاند بڑھو نہری میں ہو، اٹھا جیم لکھ کر اپنے پاس  
 رکھیں۔ تو روحیں دکھائی دیں۔ لیکن ڈرنا نہیں چاہیے۔ جیم ہندی جس  
 کی صورت یہ ہے جیم عربی کے عمل کو زائل کرتا ہے۔ اس کا طریق عمل  
 یہ ہے کہ گورہ دس سو بار کے پیرے پر یہ شکل لکھو۔ اور بہاں پہلا طمس رکھا  
 ہے۔ وہاں آسے دفن کرو۔ تودہ عداوت میں ہو جائے گی۔ کھتے وقت  
 باباری مازر کا کہہ۔ صورت لکھ سے







بعد جمعیت پر کھڑے ہو کر ستر مرتبہ حرف رخ پڑھتے۔ اور اس طرف دم کرے۔ ایک  
 دن کے مطابق ستر مرتبہ لکھ کر صورت لکھ کر سو بادل سے خواب میں معلوم ہو  
 جائیگا۔ اگر بعد کی طاعت کو آدھی سات کے وقت پینتیس مرتبہ حرف رخ شکر  
 اور غفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ہر دلعزیز ہو جائیگا۔ لکھتے وقت  
 یا تھان یا مناں پڑھنا چاہیے۔ اختیار کار و نہ حرف رخ کے متعلق ہے اس  
 حرف کے موکلات علوی میکائیل اور روقائیل ہیں اور ملک السفلی ابو عبد اللہ  
 علیہ السلام ہے۔ اس کا ذکر لطیفات ہیں الخاق و الخبیر اور قہریات میں الخافض  
 ہے۔ اس کی آیت دہر اللیف الخبیر ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کی آیت

سورہ النام کی داغ بجا رہے ہے۔

**خواص دال** کہ حکیم کہتا ہے کہ یہ حرف بادشاہوں کے دلوں کو مسخر  
 کر کے کرنے کے لئے بے نیاز ہے۔ ہر خانہ یا شیر کی کھال پر ایک  
 نہایت صاحب جمال عورت کی تصویر مشک و زعفران اور ایک زنگہ سیاہ  
 بڑے خوں سے بناؤ۔ اور مطلوب اور اس کی والدہ کا نام تصویر کے پیٹ پر  
 لکھو۔ پھر اس کے پاؤں تلے ایک دال لکھو۔ اور لاشیت پر لکھو دولت کروم  
 ملان بن فلان سا بر فلان بن فلان پھر اسے پیٹ کے سرخ یا سفید شیشے  
 میں لکھ کر شہر کے دروازے کے آویڑن کر دو۔ لیکن صورت نہایت اعلیٰ  
 ہو۔ بعض نے لکھا ہے کہ دروازے تلے لکھنا چاہیے۔ تصویر یہ ہے۔  
 دیکھو صفحہ ۱۲۱۔ اصل کتاب۔

**فایکرو** اگر صرف مال کو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تو دولت حاصل ہو۔  
 اگر کسی کو کسی مقام سے نکالنا چاہو۔ تو ہر صبح بات کرنے سے  
 پہلے پچھت پڑھو کہ اس کے مقام کے مقابل ہو۔ اتنی مرتبہ دال پڑھو۔ کہ  
 کہیں اس مقام کو چھوڑ جاوے یا دیان یا خالق پڑھنا چاہیے۔  
 دال کی ہتھیاریاں جس کی صورت یہ ہے ۱۲ اس کی خاصیت یہ ہے



کہ چہ وال مرئی کی خاصیت کو زائل کرتا ہے۔ اس کے لکھنے کا طریق یہ ہے کہ  
 بی کی پانچون پر لکھو۔ اور دراز گوش کی پشتم کو بطور سحر جلاؤ یا کتے کے  
 بال جلا لیں۔ پانی لکھنے کا ڈھنگ وہی ہے جو وال غسری میں مذکور  
 ہوا ہے۔

**خواص ذال** حکیم کہا ہے کہ اگر کسی کو بیمار کرنا چاہو۔ تو مگر مچھ کی کھال  
 پر اس شخص کی تصویر بناؤ۔ اور اُس کی ماں کا نام  
 بھی لکھو۔ پھر اس تصویر کے گرد اگر وہیں وال عربی لکھو۔ جس مرض میں بیمار  
 چاہو گے۔ مبتلا ہو جائے گا۔ لیکن چمڑا حسب دستور صاف کیا  
 ہوا ہو۔ بعد ازاں اس تصویر کو کسی برتن میں اچھی طرح بند کر کے کوٹری  
 میں دباؤ۔ یا پتھر سے تنور میں رکھ دو۔

**قائدہ** طاعون اور ناسقوں کے دفعیہ کے لئے کسی منخوس ساعت میں  
 سا ذال کو مرہ اسم الخذل سات ستو مرتبہ لکھ کر اُس ظالم کے گھر میں دفن  
 کر دو۔ تو جلد ہی وہ گھر برباد ہو جائے گا۔ اور وہ بدکار سرگردان ہو جائے گا۔  
 اگر اس حرف کو اسی اسم سے انتیں ہی مرتبہ یا شیشے کے برتن میں لکھ کر ایسے  
 دیران کو پانی کے پانی سے جس کا مالک معلوم نہ ہو۔ دھو کر وہ پانی اُس کے  
 مکان کی دیواروں پر چھڑکیں۔ تو وہ مکان ویران ہو جائے گا اور گھر کا مالک  
 سرگردان ہو جائے گا۔ اگر مذکورہ بالا دونوں عمل اکٹھے کئے جاویں۔ تو اثر  
 جلدی اور قوی ہوتا ہے۔ اگر صرف ذال کا ذکر کریں۔ تو کبھی زوال نہ آئے  
 اگر سات ستو مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے کتوں کو کھلا لیں۔ تو ہر دلعزیز ہو  
 جائیں۔ لکھنے وقت اور پڑھنے وقت ساتھ ہی یا رجیم یا کریم پڑھنا چاہیے  
 ایک دوست نے اس عمل کی اس طرح اجازت دی کہ ذال کی دعوت کا طریقہ  
 یہ ہے کہ یہ حرف ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اور ہر ستو پیر دس مرتبہ یا ابراہیم پڑھے  
 جب دعوت ختم ہو چکے۔ تو نبوت میں باٹھ کر آدھ سیر گیہوں کے ہر دلنے

ہر ایک ایک حرف الیٰ الیٰ ہے۔ گنتوں کے واسطے ایک ہزار ایک سے کم  
 نہیں ہو۔ پھر ایسی غلوں سے بچنا چاہیے جو الیٰ والیٰ کہہ کر انا کہتے ہیں۔ پھر اس کی  
 دو دو بیانیوں پر ایک ایک اور اور دوسری غلوں کے نام کی ہر ایک پر  
 ہزار ہر حرف الیٰ الیٰ ہے کہ وہ کسی کے نام کی غلوں کے بعد مطلوبہ نام  
 کی ہر ایک پر دینی کہے کہ وہ کسی کے نام کی غلوں کے بعد مطلوبہ نام  
 ضرور بالضرور حاصل ہوگی۔

**غرائب ذال ہندی** انہی کی غلوں سے یہ ہے۔ مٹی یا شیشے  
 اس مربع میں کھود۔ ایک قول کہ اس طرح لکھا جائے ذال ہندی  
 کھنے پر اپنی پھر اسے اہل کو پانی کے پانی سے دلو۔ جس میں کبھی دھوپ  
 نہ لگی ہو۔ اور پانی لکھا جائے وقت لکھی اسے اور پانی لکھے پھر اسے  
 گلاب میں مل کر مرین کو دو دو پانیوں کے استعمال سے صحت کی تعییب  
 ہوگی۔ ساتھ ہی فریغ کے پر پانچویں کے بال یا پانچویں بھیڑ کے رگوں کی  
 دھونی دو۔ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

**غرائب الزار** حکیم کہتا ہے کہ اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب کسی کو مرض  
 پر ایسی مشقت میں ملے جس سے کھانا نہ کھا ہو۔ تو پرانے فل کے ٹکڑے  
 اندر اس کا نام اس کی ہاں کا نام لکھا دھوپوں کے پیرے تلے دفن کر دو تو  
 پھر اس شخص کو مرگ کی بیماری لاحق ہوگی۔ لکھیں کہتے ہیں کہ اس شخص کی  
 عمر نہیں ہو جائے گا۔ آتش پرستوں کے قبرستان سے ایک کٹڑی لائی  
 چھوٹے کٹڑی لائے وقت لکھیں کوئی طے دیکھیں۔ کھڑا اس پر ایک سورا  
 لکھی کہ کسی نصرتی کی پانی نہیں دفن کرو۔ تو دشمن کی بیماری  
 ہمارے۔ اور ہمارے کی۔



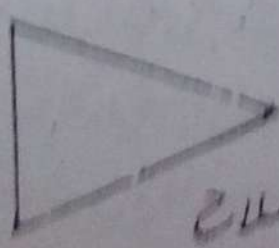
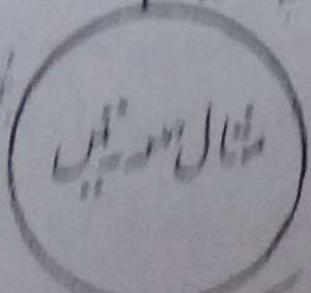
# فوائد رائے ہندی

اس کی مشورت یہ ہے ۲۰۰۰۔ اس کے لکھنے کے  
 پر مشابہ اور طراز کا ہے اور کالہ اور سیاہی  
 رائے ہندی اور طراز عربی ۱۱۲ مرتبہ لکھ کر شہدین ملائے اور دونوں بالکل برابر  
 تو فوراً صحت ہوگی۔ اس سے ہر قسم کی بیماری دفع ہوتی ہے۔ اگر کسی کو  
 نوسہ مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے کئے کہ لکھا میں تو لوگوں کی نالوں میں  
 ہو جائیں۔ مشلت یہ ہے



## خواص الزار حکیم کہتا ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو

جب کہ زہرہ شرف میں ہو۔ یا زہرہ کا رخانہ نخواست سے خالی ہو۔ پھر اس حالت  
 کے باہر گرد و آلودگیوں سے آئے عربی لکھیں۔ اور عند دل جلا دیں۔ ہم نفس اس  
 مشلت کو اپنے پاس رکھیں گا۔ ہر روز پڑھ کر ہو جائے گا۔ اگر عورت شرف لہ ہوتی ہے  
 لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے۔ تو اپنے خاندان سے بہرہ ور ہوگی۔ بھلا ہے  
 اگر مرنے کے خون سے پہاڑی بیڑ کی کھال پر ایک دائرہ لکھیں۔ اور اس میں  
 مرد اور عورت کی دو تصویریں اس طرح بنائیں۔ کہ ان کی پشت میں ہوا  
 ہو اور چپڑے مخالف سمتوں میں ہوں۔ کھینچنے وقت قرآن کی تفسیر میں  
 یا بالقابل ہو۔ ان دونوں شخصوں کے نام بھی اس دائرہ میں درج کرو۔ تو  
 ان دونوں میں سخت عداوت ہو جائے گی۔ مشلت اور دائرہ یہ ہے



## خواص رائے ہندی

اس کی صورت یہ ہے۔ اور باب صلاح  
 کی دو شے کے لئے یہ حرف احباب ہے۔ طریق عمل یہ ہے کہ جسہ ہر شخص  
 اپنے شرف میں ہو۔ اور نخواست سے خالی ہو۔ جب فی الحال کو سرگاہی کی  
 بجائے کھنکھو۔ یہاں کی کھنکھانہ پڑتی ہو۔ یا کھنکھ کے چھکے پر تھکے اور رائے طراز

ہے کہ وہ دل و دوستی کے لئے دو نو شکلیں اس طرح بناؤ کہ ان کے رخ ایک  
 دوسرے کے سامنے ہوں۔ جیسے کوئی مل بیٹھتا ہے۔ دوستی کے بارے  
 میں نہایت بھڑبھڑا ہے۔ شکلیں اس طرح بناؤ۔ جیسے عداوت کے بارے میں  
 بنائی گئی ہیں۔ فرق صرف اتنا رکھو۔ کہ اس میں دو برہم ہوں۔ اگر مستطیل میں  
 بناؤ۔ تو بھی درست ہے شکلیں یوں ہونی چاہئیں دیکھو صفحہ ۱۲۶۔ اصل کتاب  
 صرف راز منگل کے متعلق ہے۔ اس کے ملک علوی سر قبا بیکل اور اسماعیل  
 خاں اس فکر الزکی ہے۔ اس کی آیت اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ  
 ہے۔ اس عمل میں درود بہت پڑھنا چاہیے۔ یہ دشمنی جھگڑے کے کام بھی  
 آتا ہے۔ اگر کوئی شخص ۵ مرتبہ اس صرف کو ہرن کی کھال پر اس وقت لکھے  
 جب کہ قمر جاری میں ہو۔ اور مریخ تحت الصعود اور اسے اپنے پاس رکھے  
 تو تمام شخص اس کا رعب مانیں۔ اور لوگوں کے دلوں پر اس کی محبت چھا جائے  
 فائدہ کہ اگر کوئی شخص دھینہ بھول گیا ہو۔ تو سات سو مرتبہ اس صرف کو  
 سفید مرغ کے کان میں پھونک کر چھوڑ دے۔ تو وہ دھینہ کے  
 گرد پھرنے لگے گا۔

فائدہ کہ جو شخص ہر روز پانسو مرتبہ پڑھتا ہے۔ دشمن کے خوف سے بے شک  
 ہو جاتا ہے۔ اگر پانسو مرتبہ لکھ کر پاس رکھے۔ تو زیادہ موثر  
 ہوتا ہے۔

فائدہ السبیل کہ حکیم کہتا ہے۔ کہ سین عربی کی یہ خاصیت ہے۔ کہ اگر اسے  
 ہرن کی کھال پر پڑھ کر خون سے لکھیں۔ اور سنبھل  
 کی دھونی دیکر سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دیں۔ تو اپنے دلی بھید  
 سے مطلع کر دے گی۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۲۷۔ اصل کتاب۔

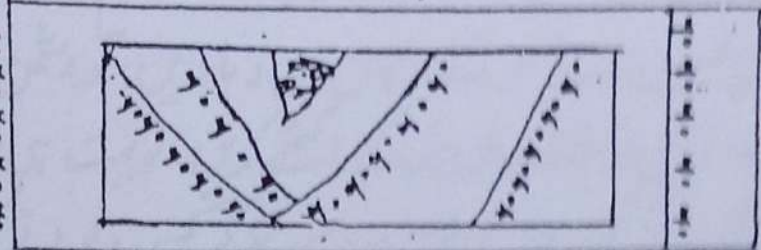
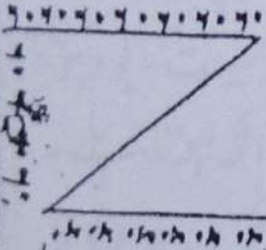
فائدہ السبیل کہ جب پانچ سین کیڑے یا ایسی لکڑی پر  
 لکھیں جو کہ تیش پرستوں کے قبرستان



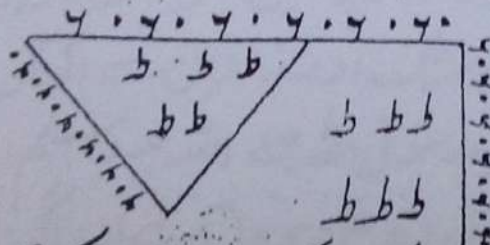
سے اٹھائی ہو۔ اور سونے آدمی کے سر ہانے تلے رکھیں۔ جب تک اسے

کمال نہ لیا جاوے۔ بیدار نہ ہوگا۔ شکل یہ ہے۔ ۶۰۶۰۶۰۶۰۶۰۰

اگر شوسین عربی لکھیں تو بھی یہی ذائدہ ہے۔ اگر اندر رتن کے پتے پر  
صحرائی کبود تر کے خرن سے اور مشک سے لکھ کر جس جگہ لٹکاویں وہاں کے  
رہنے والے کو ایک مہینے تک نین نہ آئے۔ شکل یہ ہے۔



لکھتے وقت یا قہار یا قریب پر صو۔ اور اضافہ کرنا چاہو۔ تو مثلث کے اندر اور  
پانچ ط لکھو۔ تمام مصیبتوں اور تکلیفوں سے بچے۔ یہ ہو گئے۔ خلقت کے منظر  
نظر ہو جاوے گے۔ اور لوگ تمہاری بات کو ماننے لگیں گے اس کی مثال یہ ہے۔



## قواید الشین

حکیم کہتا ہے کہ شین عربی کے یہ خواص  
ہیں۔ کہ جب قبر برج قوس میں ہو۔ اور برج کے سوا کسی غیر منعموس کے متصل  
نہ ہو۔ تو مطلوب اور اس کی والدہ کا نام کاغذ پر لکھو۔ تینتیس شین مکتوبی بھی  
ان کے ساتھ لکھ دو۔ پھر سرخ شیشے میں بند کر دو۔ جب تک بند رہے گا۔ مطیع  
وہ رہاں ہو جائے گا۔ اگر ہرن کی کھال یا سفید کاغذ پر تینتیس شین عربی مارا  
الف چھٹا اور چھٹ ب عربی مشک اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔  
تو ہر دلعزیز ہو جاوے گا۔ □

فائدہ کہ اگر یہ معلوم کرنا چاہو۔ کہ عورت حاملہ ہے۔ یا نہیں تو دو تین ہفتے  
کے حرف شین پڑھ کر سو جاؤ۔ خواب میں تم پر اصلی حالت ظاہر ہو جائیگی  
اگر کسی چیز پر دم کر کے حاملہ کہہ لاد گے۔ تو جلدی وضع حل ہو گا۔ اگر اس

کی خاطر کاغذ کے پائیلٹ ٹکڑوں پر لکھ کر روٹی کے چالیس ٹکڑوں میں رکھ کر  
 کئے کہ کھلا ہیں۔ تو اس شخص کی زبان بند ہو جائے گی۔ نہایت مہربان ہے۔  
 اس عرف کے متعلق پیر کا بیان ہے۔ اسمائے موقل عدوی حمرا بیل اور صبرائیل میں  
 پہلی اور علیہ السلام بارٹ اور شکارا بیل بھی اس کے ساتھ ملا نا چاہیے۔ اس کا  
 ذکر ابید الشکور ہے اور اس کی آیت اعمال نیک میں شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ هُوَ اور اعمال بد میں كُنَّ لِلَّهِ آخِرًا نَجَاتٍ لِّمَنْ هُوَ ۖ  
 ۱۲۸۔ حکیم کہتا ہے کہ اس عرف کے خواص بہت ہیں کہ میں کے پانی میں  
 تو اپنی اس طرح منسلک کیا کہ اس سے اس شخص کی تصویر بننا وجہ حاصر  
 کرنا چاہتے ہو۔ اور اس صورت کے گرد اگر دستر اس۔ بارائیل دل اور تین  
 حکیم لکھو۔ دائرہ کے باہر مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھو۔ اگر ایک  
 سال کی راہ پر بھی رہتا ہوگا۔ تو حاضر ہو جائے گا۔ شکل یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۲۸  
 شکل عورت اگر شیر کی کھال پر دائرہ کھینچو پھر اس دائرہ کے دو تصویریں اس  
 طرح بناؤ۔ کہ ایک لیٹا ہو۔ اور دوسرا اس کے پیچھے پر بیٹھا اس کو قتل  
 کر رہا ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی لکھیں۔ اور ساتھ ہی چاند عربی اور  
 دائرہ کے باہر اور اندر بارہ صاومیل کے نزدیک لکھیں پھر اسے قصابوں کو  
 تحفے یا قصابوں کے بازار میں دین کر دیں۔ تو بالضرر دشمن مر جائیگا۔  
 مجاہد و آزمودہ ہے۔ تصویر یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۲۸۔ اصل کتاب ۱۲۸  
**نوائید صمدی** اندر رتن کے تازہ پتے پر لکھ کر شک  
 ہر کے پس لیں۔ اور پھر دشمن کے گھر  
 میں بکیر دیں۔ تو اس گھر کے اشیاء اس طرح تیز ہوتے ہیں کہ  
 کوئی جمع نہ ہو سکیں گے۔ دیگر دس پتوں میں سے ہر ایک پر نو نو سا دیکھو  
 اور ہر ایک ص کے اوپر پٹا لکھو۔ پھر جو شخص ان پتوں کو پیشانی پر لٹکائے  
 گا۔ تو سرور دار نہ لکھیں دیکھنا کہ فاع ہو جائیں گے۔



**فَوَائِدُ الصَّادِقِ** حکیم کہتا ہے کہ جو شخص کھٹے کے ۶۵ پیوں میں سے ہر ایک پتی پر ۶۵ مناد مشک زعفران اور گلاب سے لیکھ کر خشک کر کے پیس لے۔ پھر آدھی مشقال مصدق گلاب میں جوش دیکر اس میں مذکورہ بالا سفوف ملا کر جس مریض کو تین دن دے گا اسے صحت ملی ہو جائے گی۔

دیگر۔ اگر دشمن کی خاطر آٹھ سو مرتبہ مناد اسم مناد سے ملا کر پڑھیں یا اس کے نام پر لکھیں اور اس کے مکان میں دبا دیں۔ تو دشمن جلدی نیست نابود ہو جائے گا۔ اگر دو نعل نرشت و خزانہ کے اکٹھے کریں۔ تو بہت ہی جلدی اثر ہوتا ہے۔ دیگر۔ اگر کسی چیز پر نوٹے مناد لکھ کر کسی دیوانے کو کھلا دیں۔ تو دانا ہو جائے گا۔ اگر اسی قدر مناد پڑھ کر دم کریں۔ تو بھی مفید ہے۔ اگر لکھ کر مناد لکھ کر پی جاوے تو اطمینان دل کر مفید پڑھتے ہیں۔

دیگر۔ اگر محبت کے لئے سات سو مرتبہ صرف مناد پڑھیں۔ تو مطالعہ فرشتوں ہو جاتا ہے۔ اگر حجہ کی رات کو نوے مناد و مشک اور زعفران سے لکھ کر سر ملے رکھ کر سو جائیں۔ تو خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔ اگر دھو کر پی لیں۔ تو دلی روشن ہو جاتا ہے اور اگر اپنے پاس رکھیں۔ تو ہر دلعزیز ہو جائیں۔ لکھتے وقت یا علی یا قدوس پڑھنا چاہئے۔ حکیم کہتا ہے کہ طاعہ عمری یا نظری اور حجر کے لئے مفید ہے۔

**فَوَائِدُ طَائِرِ** اگر سرخ تانبے کے پیالے پر نیل کے پانی سے پیچھے ہوئے آدمی کی تصویر بنائی میں جس کا سر سرخ کی طرح ہو۔ اور اس کے سر پر مرغ کا سا پر اتاج ہو۔ پھر اسے کوئلے سے دھو کر قدر سے گرم کر کے بیمار کو پلائیں۔ تو بیمار یوں اور تکلیفوں سے آرام ہو جاتا ہے البتہ تندرست کو پلا میں۔ تو محفوظ رہتا ہے۔ تصویر یہ ہے ویکھو صفحہ ۱۲۹۔ اصل کتاب۔ اگر مفید کاغذ پر غسل کے پانی سے جس میں آریہ منیل لسان العصیا فر





لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر پلاؤ۔ جو تکلیف ہوگی۔ رفع ہو جائیگی۔ لیکن یہ عمل پہلے عمل کے بعد دس دن کے اندر ہونا چاہیئے۔ اگر زیادہ عرصہ گزر جائے تو نیر ہوگا۔

دیگر۔ ہر صبح نو سو مرتبہ اور ہر ظہر کو نو سو مرتبہ پڑھ کر دشمن کے مکان یا طرف میں کریں۔ تو جلدی وہ مکان ویران ہو جائے گا۔ اور دشمن وہاں سے چلا جائیگا بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے +

دیگر۔ محنت کے لئے سات سو مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اگر حجرات کے دن ایک سو تیس مرتبہ ط لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو شہر آفاق ہو جائیگا۔ لکھنے وقت یا محمد یا کہیم پڑھنا چاہیئے۔

نہ کے شعلہ بدھ کا دن ہے۔ اس کے مولا علی میکاہیل اور لوطائیل ہیں۔ تنک سفلی رولبعہ ویرقان ہیں۔ تو ایمل کو بھی ان کے ساتھ ملا چاہیئے۔ اس کا ذکر اظہار ہے۔ اس کی آیت دُورُ سَعَاکُم اَیْنَا کُنْتُمْ ہے +

**قَوَائِدُ الْعِیْنِ** حکیم کہتا ہے کہ عین میں بہت سے قوائید ہیں۔ اگر حُصَب پتھر تلے رکھ دیں۔ تو وہ پتھر ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر درخت تلے دفن کریں تو درخت خراب ہو جاتا ہے اور پھر بھی اس میں پھل نہیں لگتا۔

اگر عین ہندی کو جس کی صورت یہ ہے ۱۸۰۔ حسب ذیل طریق سے لکھیں اور دو نو شکلوں کے مابین طالب و مطلوب کے نام کو پیاز کے پتوں کے پانی سے لکھیں۔ تو وہ مبطع ہو جائے گا۔ اگر دھو کر پلائیں۔ تو اور بھی اچھا ہے +

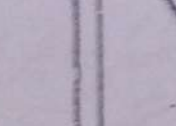
|   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع |
| ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع |
| ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع |
| ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع | ع |



یگر۔ کاغذ پر ایک دائرہ بناؤ۔ اور اس کے اندر ایک اور دائرہ حسب ذیل  
 سے بناؤ۔ پھر ستر عین عربی چھوٹے دائرے اندر دونوں طرف لکھو اور  
 ان کے بیچ حائے عربی لکھو۔ پھر کھانے پینے کی چیزیں ملا کر مطلوبہ کو  
 دو۔ اور اس طرح ہو جائے گا +

Handwritten text in Arabic script, likely a manuscript or a page from a book. The text is arranged in several lines, with some words appearing to be repeated or written in a stylized manner. The script is cursive and characteristic of the Ottoman or Persian periods.




 ایک گھنٹہ پر ایک دائرہ کھینچو۔ اور اس میں چالیس  
 دو شخصوں کے مابین محبت و الفت پیدا  
 کرنے کی غرض سے کسی ایسے درخت سے  
 جو اور درختوں سے الگ ہو اور جسے ہر وقت ہوا متحرک کرتی ہو۔  
 ان بچوں و لڑکوں سے لے گا۔ ان میں محبت بڑھتی جائے گی۔ مجرب ہے۔  
 اگر بیس دن تک ہر روز سات سو مرتبہ حرف غین پڑھتے رہیں تو دشمن ہلاک  
 جائیں۔ اگر کڑوی لکڑی کے تھے پتے تین سو مرتبہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال  
 دیں۔ تو وہ آوارہ ہو جائے گا۔ اگر خوب کے دن ہزار مرتبہ لکھ کر اپنے  
 دل رکھیں۔ تو ہرگز محتاج نہ ہو گا۔ لکھتے وقت یا عظیم یا عجیب پڑھنا

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱



Scanned by CamScanner




اگر ٹاٹ کے لکھنے پر نو ہزار مرتبہ حرف نین مع مطلوب اور اس کی والدہ کے نام  
اور طالب کے نام کے لکھ کر پاس رکھیں۔ تو بخت ہو جائے اگر بخت کے روز نوے  
مرتبہ لکھ کر قید ہی اپنے پاس رکھے۔ تو رہا ہو جائے۔ لکھتے وقت یا لیک یا  
سمجھیں پڑھنا چاہئے۔ پو۔ ی کا قول ہے۔ کہ جو شخص سفید کاغذ پر دشمن غین اور پانچ  
ذات سے اس آیت میں کوکب عن الجبال قتل میفہار ربی نسفا۔ لکھ کر تلی والے کو دیں  
تو بفضل خدا شفا پاوے +

**قواعد الفہار** حکیم کہتا ہے۔ کہ جو شخص سنہری گونے کے سریش پر اندر رنچا  
ما کے پتوں کے پانی سے اسی ف لکھ کر حمام سے باہر نکلے ہوئے  
پانی سے دھو کر دشمن کے گھر میں چھڑک دیں۔ تو اس گھر کے باشندے  
تتر بتر ہو جائیں۔ [نفاذ]

دب گور۔ حاجب برائے کسی سے ہر روز انتی ف لکھنی چاہیں۔ اگر ایک ایک  
مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو تکلیف سے محفوظ رہیں۔ لکھتے وقت یا حکیم یا کریم  
پڑھنا چاہئے۔ اس حرف کے متعلق ہفتے کا دن ہے۔ اس کے اسماء کے مگر کل  
کلوی سر خاکیل حنفائیل اور صفائیل ہیں۔ ایک سفلی کا نام ابو نوح میمون اصحابی  
ہے۔ اس کا ذکر الفتح ہے۔ اور اس کی آیت۔ لفر من التیر وفتح کریم  
دنصر وانا فتحا ہے۔ تیسرے طالب میں لکھا ہے۔ کہ جو شخص انشی دن متوازی لکھے  
اسی مرتبہ حرف دف پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے۔ تو دشمن میت و نابود ہو  
جاتا ہے۔ اگر غایب کو حاضر کرنے کی نیت سے ہزار بار پڑھیں یا نئے پاک  
کپڑے پر لکھ کر آگ میں ڈالیں۔ تو خواہ ناہل مشرق میں ہو۔ اور غایب مغرب  
میں ہو۔ تو بھی حامل کے پاس پہنچے گا۔ جو شخص حرف فار کو اکاشی مرتبہ اس کے  
سار خانقہ۔ فارح۔ فاصل۔ فالتی۔ یا فتاح۔ فرد۔ فمسال۔ مغرق۔ پس مطلب  
کے لئے پڑھتا۔ پورا ہو گا +

**قواعد فاسک** یہ بھی۔ اس کی سورت یہ ہے۔ ۸۰ صفحہ اول کتاب



اگر کوئی شخص رات کو بہت پانی پیتا ہو۔ تو اس شکل میں جو تین خطوں سے گھری ہوئی ہے۔ اسکی مرتبہ فاسے ہندی لکھتے مبین بھیڑ کی کھال پر لکھتے اور اس کے درمیان اسم قدیہ اور آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھتے یہ عادت رفع ہو جائے گی۔  اگر مذکورہ بالا طریق کے مطابق لکھ کر اس میں تیس جائے عربی اضافہ کریں۔ تو پہلی شکل باطل ہو جاتی ہے اگر کسی کے پیالے میں بکھ کر گلاب سے دھو کر مرینس کو پلا دیں۔ تو حکم خدا ہو گا پادے +

**فوائد القاف** حکیم کہتا ہے کہ جو شخص ہر بعد کو تنو مرتبہ حرف قاف لکھ کر پڑھتا ہے۔ خواہ کسی نیت سے بھی پڑھے پوری ہو جاتی ہے۔ خراب بندہ کے لئے دو تنو مرتبہ ق کاغذ پر لکھ کر بھاری پتھر سے رکھ دے نہایت مؤثر ہے۔ یا فلا دی چھری پر لکھ کر وہ چھری دیوار میں بکھنپ دے۔ جب تک وہ چھری دیوار میں رہے گی۔ اس شخص کو فائدہ نہیں آئے گی۔ دیگڑ۔ اگر شیر کی کھال پر چار تصویریں بنائیں۔ ایک اونٹ کے سر کی تصویر شیر کے سر کی تصویر بلی کے سر کی اور چوتھی آدمی کے سر کی۔ اور جب سہیل ستارہ طلوع ہو۔ تو ہر ایک منہ پر آدمی کے خون سے تنو مرتبہ قاف لکھیں پھر اس پڑے کو جلا کر رکھ بنالیں۔ جو آدھ درم کھا لیگا۔ عامل پر فریفت ہو جاوے گا۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جب کہ آفتاب طالع میں ہو۔

تصویری ہیں۔ دیکھو صفحہ ۱۳۳۔ اصل کتاب۔  
دیگیو۔ ہران کی کھال پر عقاب کی تصویر اس طرح بناؤ۔ کہ اس کے بازو پھیلے ہوئے ہوں۔ اس کا سر شیر کی طرح ہو۔ پھر اس کے سر کے تین تانے لکھو اور اس کے اوپر تین تانے اس کے سر کے آگے بارہ قاف اور پیر کے آگے پندرہ قاف پھر اس کے برتن میں رکھ دو۔ جس کو اندر سے تیل چھڑایا ہو۔ شکل اور ظروف۔ عطران کو بجاو اب میں ملے گا کہ اس سے کھٹے چاہیں ہیں۔

[illegible]

۴  
 لایہ القاف  
 یہ لکھنا ہے کہ ہر شخص ہر روز کہ تو مرتبہ حرف قاف  
 پڑھتا ہے۔ خواہ کسی لہجہ سے بھی پڑھے۔ پوری اور  
 بولی ہے۔ خواب ہلکی کے لئے۔ وہ ستر مرتبہ فی کاغذ پڑھو کہ بیماری چھڑے  
 دھڑک نہایت مؤثر ہے۔ یہ انوکھی پڑھی پڑھو کہ وہ پھری و لیا رہیں کہ وہ  
 ہے۔ اب تک وہ پھری۔ یہ وہی ہے۔ اس شخص کو چاند نہیں آئے گی۔  
 دیکھو۔ اگر شیر کی کمال پر عیار تصور میں بنائیں۔ ایک اوٹ کے سر کی دھڑکی  
 میرے سر کی دھڑکی کے سر کی اور پچھلی آدمی کے سر کی۔ اور جسٹا ہیں  
 ستارہ طلوع ہو۔ کہ ہر ایک سو پر آدمی کے خون سے ستر مرتبہ قاف لکھیں  
 ہر ایک پڑھے کہ جلا کر راکھ بنالیں۔ جو آدھ ورم کھا لیگا۔ قابل پر فریفت  
 ہر عا دے کا یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے۔ جب کہ آفتاب طالع میں ہو۔  
 تصویر پر یہ ہیں۔ ہر ایک صفحہ ۱۴۴۔ اصل کتاب۔

چنانچہ ہر ایک کی کمال پر عقاب کی تصویر اس طرح بناؤ کہ اس کے بازو  
 بچھے ہوئے ہوں۔ اس کا سر پیش کی طرح ہو۔ پھر اس کے سر پر تیس ڈانٹا لکھو  
 اور اس کے اوپر جیسے وقت اس کے سر کے آگے بارہ ڈانٹا اور پتہ کے  
 آگے دھانپ چڑا سے نئے رتن ہیں۔ رختہ۔ پس کو اندر سے نیل چھڑ لیا ہو۔  
 لگا دو خروارہ زعفران کو چھ بپ ہیں اس کے اس سے لکھنے چاہیے ہیں۔



اس سال سے دلوں میں محبت عظیم پیدا ہوگی۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو فتح ۱۳۳۲ اسل کتاب  
اس سال کے مال کو اپنا نام اور دولت بنالیں گے۔ اگر سفر حضر ہیں اپنے پاس رکھیں۔  
توقوف و عطرو سے نادر در ہیں۔ اگر کوئی شخص ہر روز نہ بیس مرتبہ پڑھے تو  
صاحب اسرار ہو جائے۔ اگر ہرن کی کھال پر دو شوق لکھ کر اپنے پاس رکھیں  
تو ہر دلعزیز ہو جائیں۔ لیکن بڑھ کی رات آدھی رات کے وقت لکھیں۔ اور بالکل  
پاؤں پر رکھیں۔

**فوائد قاف ہندی** اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اسے کشتی کے  
باو بان پر لکھیں۔ اور دھوکہ کچھ دریا میں پھینک  
دیں اندر کچھ ہوا میں۔ تو کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے۔

**فوائد الکاف** حکیم کہتا ہے کہ کاف عربی کی یہ خاصیت ہے کہ اس  
سے دینے معلوم کر سکتے ہیں۔ اگر نیل کا ستوا کاف ہندی  
کی تختی یا بنی کی پستین یا نیوے کے چترے پر حسب ذیل طریق سے لکھ کر سفید  
دھرق مرغ کی گردن میں لٹکا کر چھوڑ دیں۔ تو جہاں دھینہ ہو گا وہاں جا کر  
چوپنچ اسے گا۔ کوئی مدفن چیز سے بھول گئے ہوں اس عمل سے ظاہر ہو  
جاتی ہے۔ صودت یہ ہے کہ

**خواص کاف ہندی** اس کی صودت یہ ہے کہ اگر شیشے میں  
لکھیں مشکاں عفزان اور گلاب چاندنی کاف  
ہندی لکھ کر۔ روغن زیتون سے بٹا کر اس روغن کو شیشے میں رکھیں۔ ہفتہ بعد  
اس روغن میں سے قدرے اپنے چہرے پر لکھ جس امیر یا بادشاہ کے پاس  
جائیں۔ وہی عزیز سمجھے۔ لکھنے وقت نیک ساعت کا خیال رکھو۔ اور غور و عنایت  
دیگو۔ جو شخص ہر روز دس مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے۔ اس کے دل کو شرف  
ہونے لگتی ہے۔ اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر دلعزیز ہو جاتا ہے۔ اگر جوبہ کے  
روغن سے لکھنے وقت نوے مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام حاجتیں برآئیں

اگر لکھ کر باغ یا کھیت میں لٹکائیں۔ تو چڑھے وغیرہ سوزی جانوروں کی لکھنے سے محفوظ رہے۔ کشتے و ذلت یا خالق یا محیط پڑھنا چاہیے۔

دیگر۔ یہانی کا قول ہے۔ کہ اگر سفید کاغذ پر تین کاٹ اور چھانچت و ناڈ ایک علی اللہ لکھیں۔ تو چوری سے محفوظ رہیں۔ اور تمام بیماریوں سے بچے رہیں۔

**فوائد اللہ** جب دشمن کو تکلیف پہنچانا چاہیں۔ گدھے کے پاگ سات کپڑے کی خوشہ کی طرح ہو۔ اس پر دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ کپڑے کے ایک ٹکڑے پر شیر کی تصویر بنائیں۔ چھ لہم شیر کی پشت پر لکھیں اور تین لہم گائے کے شکم ملے۔ تین لہم گائے کے شکم ملے تین لہم گائے کے دلم پر اور گول کی دھونی دیں۔ یہ عمل اس وقت کریں۔ جب کہ قرتر بیج ہیں اور منحوس ہو۔ پھر اس چمڑے کو کپڑے میں لپیٹ کر دشمن کے گھر میں دفن کریں۔ جس دکھ میں چاہو گے۔ مبتدا ہو جائے گا۔ **ہیاد ابا اللہ تعالیٰ** سنہا۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۳۵۔ اصل کتاب۔

دیگر۔ اگر لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا چاہو۔ تو بوقت ضرورت سات سو مرتبہ پڑھ لو۔

**فوائد لام ہندی** جس کے عد دتیں ہیں۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب اچھ لام ہندی سورج نکلنے سے پہلے کاغذ پر لکھ کر بیٹیں۔ تو تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ اور پہلے عمل کی خاصیت کو زائل کرتا ہے۔

**فوائد مہم** حکیم کہتا ہے۔ کہ سوئی کپڑے پر [۳۰۳۰۳۰۳۰۳۰۳۰] مابین متحد المرکز دائرے کھینچو۔ باہر کے دو نوڈا کروں کے گرد دائرہ کی جانب متوازی لکھو۔ اندر کے تیسرے دائرے میں ایسی عورت کی شکل بنادو جس کی گود میں بچہ ہو۔ پھر اسے بچے و الی عورت کی اوڑھنی پر تھک دو۔ تو بچہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا۔ شکل یہ ہے دیکھو



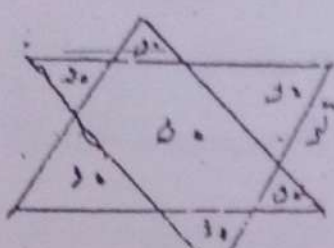
صفحہ ۱۳۳۔ اصل کتاب۔ اگر سیم عربی اور سیم ہندی کی شکلیں حاملہ عورت اپنے پاس رکھے، تو عمل لگے۔ اگر وہ دونوں شکلیں سپہ دار و رخت پر لٹکا دیں۔ تو کچا پھل نہیں ہر نہ کرے۔ اگر سیم ہندی کی شکل مشک و زعفران سے شیشے کے برتن پر لکھ کر روغن لہنوں سے ملا لیں، اس روغن کا نشانہ کر کے اگر باغیچہ عورت غاونہ سے بہتر ہو۔ تو حاملہ ہو جائے اگر عرف بہر جمعہ کی رات کو نشہ منسوب پڑھیں۔ تو خواب میں جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو۔ اگر پیچہ کن تیرا بہر نگہ کی کتاب خراف میں رکھیں۔ تو اُمید ہو۔ کہ نکاح وقت یا حکم پڑھنا چاہیے۔

**قواعد النون** کہ حکم کہتا ہے حرف نون محبت کے لئے عجیب پیر تاثیر ہے۔ ماہرن کا صاف شہ چمڑائے کر اس پر شیر کی تصویر اس طرح بناؤ۔ کہ اس کا سر اونٹ کی طرح ہو۔ اور اس کی پیٹھ پر ایک سوار ہو۔ جو ہاتھ میں ریحان کی شاخ لے کر سوئے رہا ہو پھر اس کی دم کی طرف کے طرف بازہ نون عربی اور ساتھ نون اس کے سینے تلے اور چھ نون سر پر اور دو سوار کے پیٹ پر۔ نیز طالب کا نام اور مطلوب کا نام شیر کے شکم میں مشک زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ محبت پیدا ہو جائے گی۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو۔

صفحہ ۱۳۴۔ اصل کتاب۔ حضرت شیخ العلماء و امام غزالی نون کے خواص کے بارے میں فرماتے ہیں۔ نون ہنسی ایک حرف ہے جو گول شکل کا لکھا جاتا ہے۔ ایک گول دائرہ کھینچ کر اس میں اونٹ کی تصویر بناؤ جس کا سر شیر کا سا ہو۔ اس کی پیٹھ پر ایک انسان کی شکل بناؤ۔ جس کے ہاتھ میں کوئی خوشبودار چیز ہو۔ جسے وہ سوئے رہتا ہو۔ اونٹ کے پیٹ میں تین نون اور انسان کے پیٹ میں سات نون۔ پھر اونٹ کے پیٹ میں مطلوب کا نام اور انسان کے پیٹ میں طالب کا نام لکھو۔ یہ سب کچھ ہرن کی کھال پر لکھو۔ تو طالب و مطلوب میں بڑی گہری محبت ہو جائے گی۔

**خواص و اوصاف ہندی** اس کی صورت یہ ہے۔۔۔ جب قمر برج  
اسد میں ہو۔ اور شتری سے متصل یا تکیث

پھر تو نون کی چاندی کی تختی پر لکھو۔ تو نون عزلی کی سی خاصیت رکھتا ہے اور محبت  
اور دانا دینا اور اچھوتی ہے۔ اگر۔ ن ہندی بطریق ذیل چاندی کی تختی پر نقش  
کریں۔ اور اکثری میں لگا کر اپنے پاس رکھیں۔ تو ہر ایک مراد بر آئے جس  
شخص سے ہوا کریں۔ مجھے۔ سوال کبھی رد نہ ہو سکتے ہیں کہ یہ حضرت



یہاں تمام نام کا نقش خاتم ہے۔ شکل یہ ہے۔۔۔  
اگر کوئی شخص سوئے واقعہ مثل بار نون پڑھے تو  
نہیں آئے گی۔ اگر کسی جگہ کوئی جائے تو سمجھتا  
ہو بار پڑھنے سے آئے نہیں جاسکے گا حرف نون دیو پری کے آسیب کے  
و غیر کے لئے اور اس مفید ہے۔

دیکھو۔ اگر کوئی شخص اٹھاراں نون بکھر اپنے بازو پر باندھے۔ اور کہتے وقت  
یا عین اٹھارہ پڑھے۔ تو اس کی تمام ضروریات پوری ہوں۔

**خواص و اوصاف** حکیم کہتا ہے کہ جب قمر برج سرطان میں زحل کے متصل  
ہو۔ تو سفید موم کے کماڑی کی صورت بناؤ۔ جس کے

سارے اعضاء ٹھیک ٹھیک ہوں۔ پھر پانچویں کھال ایک دائرہ کھینچ پھر طلب  
و مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام لکھو۔ اور ان ناموں کے چاروں طرف بارہ  
واو لکھو پھر اس کھال کو لپیٹ کر اس صورت کے پیٹ میں رکھو۔ و۔ لہذا ان  
اس صورت کو گھوڑوں کے صطبل میں جہاں گھوڑوں کے پاؤں ہوتے ہیں۔  
دفن کرو۔ و دشمنی اور عداوت کے لئے نہایت موثر ہے کھال پر لکھنے کا نقش یہ ہے۔

**خواص و اوصاف ہندی** اس کی صورت  
یہ ہے۔۔۔ اور اذ عزلی کی ہے۔ اونٹ  
کے پٹے پر لکھو۔ تین سین ہندی

اسم فلان ابن فلان علی بن فلان  
۵۵۵





کوئی کے ہونے سے کہیں۔ اور سنا پ اور پورے کے چڑے کو بطور بخور جلا میں  
 پیرا دیک کر کے اس سے ہیں تاکہ انکھوں میں لگا ہیں۔ تو پھل جاتی رہے۔ اگر  
 آوی کا پتا اس میں لگا ہے لکھ ہیں لگا ہیں۔ تو روحانیوں کو دیکھنے لگیں۔ جو  
 کہ ان سے پوچھیں جانی ہیں۔ اگر پیشہ کی کمال پر پتر یج مستطیل میں انتہی  
 کے ہونے لگیں۔ اور دو دھند اس میں کہیں پھر چھ صدا دہا ہیں طرف اور  
 چھ ہی با ہیں طرف لکھیں۔ کمال کہتا ہے۔ کہ زبان سب سے کے لئے  
 اگر کسی کے نام سے ملو مرتبہ ہی لکھ ہیں۔ تو وہ بہتان وغیرہ نہ لگا سکے اگر  
 ملو مرتبہ ریشم لکھ کہ پاس رکھیں۔ تو کوئی شخص زبان درازی نہ کر سکے  
 صاحب دوا اللہ لکھتا ہے۔ کہ جو شخص جبرائیل کے دن سورج چمکنے کے  
 بعد پاک ورق پر حرفی کر لکھے۔ مگر ان اسماء کی تعداد کے موافق جن کے  
 ہونے میں آئی ہے۔ مثلاً حکیم علیہ وغیرہ اور یہ تعداد میں اور تیس  
 ہیں۔ ہر اسم کے ذیل ہیں لکھے۔ تو اگر زیادہ جلدی اور قوی ہو گا +  
 بعض نے کہا ہے۔ کہ نقش میں ۱۰۰ سو مرتبہ لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے  
 تا کہ حرام چیزیں اپنے سے دور رکھے۔ اگر ہزار مرتبہ حرفی پڑھے۔ تو  
 لوگوں سے بے نیاز ہو جائے +

**فوائد بایسے ہندی** جس کے مدد میں ہیں اس کی خاصیت یہ  
 ہے۔ کہ اگر ایسے سفید ریشم کے کاغذ  
 پر مشک و عطران اور گلاب سے لکھیں۔ اور لکھتے وقت غور و جلا ہیں  
 پڑھتے اپنے پاس رکھیں اور یہ عمل آس وقت کریں۔ جب کہ قرور میں ہو  
 اور نہ ہوا کے متحمل ہو۔ تو جو شخص دیکھے گا۔ بطبع و فرمانبردار ہو جائے گا  
 اور آئینہ رہے۔ کہ ہر ایک عمل کے آداب بخونہ کن چاہیے۔ اور خدا سے  
 ڈرنا چاہیے۔ دوستی اور دشمنی کے اعمال میں خراش نفسان اور حرص و ہوا  
 اور تقصیر نہ ہونا چاہیے۔ کام نہیں لینا چاہیے۔ اگر ایسا کرے گا۔ تو آخر کار



کون کے کون سے لکھیں۔ اور ساٹھ اور نودے کے چڑے کو بطور بخور ملائیں۔  
 ہر ایک کے سر میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں۔ تو پھل جاتی رہے۔ اگر  
 آدمی کا پٹا اس میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ تو رومانیوں کو دیکھنے لگیں۔ جو  
 کہ ان سے پہچانیں بنائیں۔ اگر شیر کی کھال پر ریح مستطیل میں انتیڑ  
 پائے کون لکھیں۔ اور دو عدد اس میں کھینچیں پھر چھ صداد دایں طرف اور  
 چھ بائیں طرف لکھیں۔ سکا کی کہتا ہے۔ کہ زبان بندی کے لئے  
 اگر کسی کے نام سے ستو مرتبہ پڑھیں۔ تو وہ بہتان وغیرہ نہ لگا سکے گا۔  
 ستو مرتبہ ریشم پر لکھ کر پاس رکھیں۔ تو کوئی شخص زبان درازی نہ کر سکے  
 صاحب درالہیلیم لکھتا ہے۔ کہ جو شخص حیرات کے دن سورج نکلنے کے  
 بعد پاک ورق پر حرفی کو لکھے۔ مگر ان اسماء کی تعداد کے موافق جن کے  
 ریح میں آتی ہے۔ مثلاً حکیم علیہم وغیرہ اور یہ تعداد میں اور تین  
 ہیں۔ ہر اسم کے ذیل میں لکھے۔ تو اثر زیادہ جلدی اور قوی ہو گا۔  
 بعض نے کہا ہے۔ کہ نقش میں ۱۰۰ سو مرتبہ لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے  
 کلم حرام پیریزل اپنے سے دور رکھے۔ اگر ہزار مرتبہ حرفی پڑھے۔ تو  
 لوگوں سے بے نیاز ہو جائے۔

**فوائد ہند کی** جس کے عدد دس ہیں اس کی خاصیت یہ  
 ہے۔ کہ اگر اسے سفید ریشم کے کاغذ  
 پر مشک و عفران اور گلاب سے لکھیں۔ اور لکھتے وقت غور و حلاوت  
 پھر اپنے پاس رکھیں اور یہ عمل آس وقت کریں۔ جب کہ تر نوریں ہو۔  
 اور نہ ہرہ کے متصل ہو۔ تو جو شخص دیکھے گا۔ شیع و فرانہ دار ہو جائے گا  
 کلام واضح رہے۔ کہ ہر ایک عمل کے آداب ملحوظ رکھنا چاہیے۔ اور خدا سے  
 ڈرنا چاہیے۔ دوستی اور دشمنی کے اعمال میں خراش نفسان اور مرض و ہوا  
 اور غضب و عداوت سے کام نہیں لینا چاہیے۔ اگر ایسا کرے گا۔ تو آخر کار

عذاب آہی ہیں گرتا رہو گے۔ جب محنت کا کوئی عمل کرے۔ تو اعمال کی نسبت  
 ہے اور جب دشمن کی طرائی کا عمل کرے۔ تو شے کے موافق کرے۔ کیونکہ  
 ظالم کو دفع کرنا خلق اللہ کی عبادت کا موجب ہوتا ہے +

مرقاۃ المفاتیح

در علم ہنمیں

واضح رہے کہ علم ہنمیں تاثیرات ہے۔ اس علم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ  
 ساتوں ستارے چٹھیت فاعل علوی عام سفلی پہ کیا کچھ عمل کرتے ہیں +  
 نیز ان کی دعوات فائزہ بخورات کا علم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں روحانیوں  
 کی تسخیر عزائم ہنمیں اور اقدار و منازل کی معرفت دستاویز حاصل ہوتی  
 ہے۔ یہ علم نہایت شریف ہے۔ جب تک کوئی کامل استاد نہ ملے۔ ان  
 اعمال کے کرنے کی خیرات نہیں کہڑا ہے کیونکہ ان میں جان کا بھی خطرہ ہے  
 چونکہ کامل استاد بغیر یہ عمل کہ نامناسب نہیں اس واسطے مختصر طور پر مقصد کو آٹھ تفصیل  
 میں بیان کیا جاتا ہے۔ فصل اول۔ کوکب کے تعزیدات میں +

| دن اور رات کی ساعتوں کے بموجب مرتبات کی شناخت |       |       |       |       |       |       |       |       |       |       |
|-----------------------------------------------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|
| تعزیدات کوکب                                  |       |       |       |       |       |       |       |       |       |       |
| راتیں                                         | دن    | ح     | ط     | ب     | ج     | ل     | م     | ح     | د     | ز     |
| بدھ                                           | ہفتہ  | زحل   | مشتری | بہجے  | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | عطارد | زحل   |
| جمعرات                                        | اتوار | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری |
| جمعہ                                          | پیر   | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   |
| ہفتہ                                          | منگل  | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری |
| اتوار                                         | بدھ   | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد |
| پیر                                           | جمعہ  | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری |
| منگل                                          | جمعہ  | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتری | زہرہ  |

۹۹۹  
 ۹۹۱۱۱  
 ۱۱۹۹۹ / ۱۱۹۹۹  
 ۶۱۶۱ ۹۹۱۱۱۶۱  
 ۱۱۹۹۹ / ۱۱۹۹۹  
 ۶۱۶۱ ۹۹۱۱۱۶۱  
 ۱۱۹۹۹ / ۱۱۹۹۹  
 ۶۱۶۱ ۹۹۱۱۱۶۱  
 ۱۱۹۹۹ / ۱۱۹۹۹  
 ۶۱۶۱ ۹۹۱۱۱۶۱

۹۹۹

۹۹۱۱۱

۱۱۹۹۹

۱۱۹۹۹

۶۱۶۱

۹۹۱۸۱

۳۲۱

۱۹۶۱

۶۱۶

۱۴۹

۶۱۶۱

۶۱۶۱

۶۱

۹۹

۶۱

۹۹



اگر کوئی شخص ایسا کرے تو اس سے محفوظ رہنا چاہیے۔ تو پتے اپنے نام کے  
 اعداد کو سنا کر اس کے چوبائی بجے اس کے ستارے کا اناںہ لگاے  
 مثلاً اگر کوئی شخص ۱۱ بجے اس کے چوبائی بجے اس کے ستارے کا اناںہ لگاے  
 ہے۔ اعداد ۱۱ کے ستارے کے چوبائی بجے اس کے ستارے کا اناںہ لگاے  
 ستارے کی ساتویں سواری کی انگوٹھی پر کدو آئے اور کہیں ان سے جدا  
 نہ کرے۔ تو کہیں ان سے جدا نہ ہوگا۔ ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ ہر شخص کو  
 فلاح ملے گا۔ اگر بچہ ہوگا۔ تو بادشاہ اس کے خون سے درگزر کرے گا۔  
 اگر چہ اس کے ال کو چھپائے آئے اور اس کی نگاہ انگوٹھی پر پڑے۔  
 تو اس کے ال کو اٹھ نہیں لگائے گا۔ اگر یہ انگوٹھی ہینکے جوار کرے گا تو  
 جب تک انگوٹھی نہ اتارے گا۔ انزال نہ ہوگا۔ اگر کسی مال میں ہاتھ ڈالے گا۔  
 تو اٹھ لے گا۔ اس سے بچنا کر دیکھا۔ اگر انگوٹھی پہنے ہوئے ہو۔ تو بے غائب ہو جائے  
 آہا سے خوراء وہ آئے گا۔ ہی۔ تو بھی نہ ہر اثر نہیں کرے گا۔ اگر انگوٹھی  
 پہن کر ہاتھ کو اوپر اٹھا کر ستارے کے عزم کو بالکس پڑھے۔ اور آسمان کی  
 طرف دیکھے۔ تو وہی ستارہ دکھائی دے گا۔ اگر چاند کی چودھویں سات کو  
 جب کہ روشنی اچھی ہو۔ اس ستارے کو یاد کرے اور آنکھ نہ جھپکے۔ تو اس سے  
 مشکل نظر آئے گا۔ جو مقصد ہو۔ اس سے مانگے۔ فی الفور حاصل ہوگا۔ اگر  
 جنگل میں جا کر دن کی وقت اکثری زمین میں دبا دے۔ تو آفتاب کی روشنی  
 فی الفور مدھم پڑ جائے گی۔ اگر بادل تلے چھپ جائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے  
 کو کل ستارے کو دیکھنا چاہے۔ تو دریا کنارے جا کر اس میں موکل کو پانچ ستارے  
 مرنگہ پڑے۔ اچانک ایک شکل منورہ ہوگی۔ جو اس سے باتیں کرے گی اس  
 سے پوچھ گچھ کرے گا۔ اور کسی طرح ڈر یا خوف نہ کرے۔

سحر سحر سحر سحر سحر

اگر کوئی شخص آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے۔ تو پہلے اپنے نام کے  
اعداد کو سات تقسیم کرے۔ جو باقی بچے اُس کے ستارے کا اندازہ لگائے  
مثلاً احمد ولد نسیم۔ اچ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔ ۱۴۔  
رہے۔ معلوم ہوا کہ ستارہ مشتری ہے۔ جو طلسم مشتری کے متعلق ہے۔  
مشتری کی ساعت میں سونے کی انگلی بٹھی پر کھدوائے اور کہی اللہ سے جدا  
نہ کرے۔ تو کبھی تنگ دست نہ ہوگا۔ ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ ہر شخص بد  
چلے پیش آئے گا۔ اگر خون بھی ہوگا۔ تو بادشہ اُس کے خون سے درگزر نہ کرے گا۔  
اگر چہ اس کے مال کو چرائے آئے اور اُس کی نگاہ انگلی بٹھی پر پڑے۔  
تو اُس کے مال کو ہاتھ نہیں لگائے گا۔ اگر یہ انگلی بٹھی چارے کرے گا تو  
جب تک انگلی بٹھی نہ اتارے گا۔ انزال نہ ہوگا۔ اگر کسی مال میں ہاتھ ڈالے گا۔  
تو اللہ تعالیٰ اُسے نینک نہ دیگا۔ اگر انگلی بٹھی پہنچے ہوئے ہے۔ تو بے نیام سا رہے  
آجائے خوار وہ آسے کاٹے ہی۔ تو بھی نہ ہر اثر نہیں کرے گا۔ اگر انگلی بٹھی  
پہنکر ہاتھ کو اُدھر اٹھا کر ستارے کے عزم کو بالکس پڑھے۔ اور آسمان کی  
طرف دیکھے۔ تو وہی ستارہ دکھائی دے گا۔ اگر چاند کی چودھویں رات کو  
جب کہ روشنی اچھی ہو۔ اس ستارے کو یاد کرے اور آنکھ نہ جھپکے۔ تو آسے  
مؤکل نظر آئے گا۔ جو مقصد ہو۔ اس سے مانگے۔ فی الفور حاصل ہوگا۔ اگر  
مؤکل میں جا کر دن کی وقت مشتری زمین میں دبا دے۔ تو آفتاب کی روشنی  
فی الفور مدھم مڑ جائے گی۔ بلکہ بادل تلے چھپ جائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے  
مؤکل ستارے کو دیکھنا چاہے۔ تو دریا کنارے جا کر اسم مؤکل کو پانچ ستارے  
رہے پڑھے۔ اچانک ایک شکل نمودار ہوگی۔ جو اُس سے باتیں کرے گی اس  
بے شک کلام ہو۔ اور کسی طرح ڈر یا خوف نہ کرے۔

~~~~~



# فصل دوم

## زحل کے عمل میں

جب کوئی شخص زحل کا عمل کرنا چاہے۔ یعنی موکل کو مستخر کرنا چاہے جو اس سے زندگی میں جہان نہ ہو۔ پہلے زحل کا نام ملفوظی کیجئے مثلاً زحاحالام اس کا مالک حازبن گیا۔ اس طرح اپنا نام اور اپنے باپ کا نام ملفوظی کیجئے اور ان کا نام بھی ملفوظی کیجئے۔ پھر مرتب کر کے جو حروف بتا رہے کے متعلق آئیں۔ انہیں جمع کرے۔ وہی اسم موکل ہوگا۔ پھر اس اسم کو حروف کی تعداد کے موافق پڑھے۔ یعنی آدھی رات کے وقت شروع کرے اور لذیذ چیزوں اور ہر قسم کے گزشت جماع میٹھائی اور روغن سے پرہیز کرے۔ اگر آشنا سے عمل میں مذکورہ بالا چیزوں میں سے ایک بھی کھائے گا۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ بلکہ جان کا خوف ہوگا۔ جس قدر حروف ہوں اتنی مرتبہ اتنے دن ہی پڑھنا چاہیئے۔ اتنے ہی دن روزے رکھے۔ جس روز عمل ختم ہوگا۔ اسی روز قدرت خدا کا تماشا دیکھے۔ عروج ماہ سے لے کر شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پیشتر اس نفوذ کو مشک زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن پر رکھ کر جس مقام میں بیٹھ کر پڑھنا ہو۔ چاروں طرف چھڑک دیں۔ اپنے نام تارے اور دن کے حروف سے الفاظ بنانے کی بدرجہ غایت کوشش کرے۔ در نہ محنت رائیگان جائے گی۔ اس بات کا ضرور لحاظ رکھنا چاہیئے نفوذ

یہ ہے

۱۶۶۹۱  
۱۶۵۹۶۱  
۹۱۶۳۶۱

۱۶۶۹۱  
۱۶۵۹۶۱  
۱۶۳۶۱

۱۶۶۹۱  
۱۶۵۹۶۱  
۱۶۳۶۱

## فصل دوم زحل کے عمل میں

جب کوئی شخص زحل کا عمل کرنا چاہے۔ یعنی موکل کو مستخر کرنا چاہے جو اس سے زندگی میں جُدا نہ ہو۔ پہلے زحل کا نام ملفوظی لکھے مثلاً زحاحلام اس کا مالا حازبن گیا۔ اس طرح اپنا نام اور اپنے باپ کا نام ملفوظی لکھے اور ان کا نام بھی ملفوظی لکھے۔ پھر مرتب کر کے جو حروف ستارہ کے متعلق آئیں۔ انہیں جمع کرے۔ وہی اسم موکل ہوگا۔ پھر اس اسم کو حرف کی تعداد کے موافق پڑھے۔ یعنی اسی رات کے وقت شروع کرے اور لذیذ چیزوں اور ہر قسم کے گزشت جماع مٹھائی اور روغن سے پرہیز کرے۔ اگر اتنا۔ عے عمل میں مذکورہ بالا چیزوں میں سے ایک بھی کھائے گا۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ بلکہ جان کا خوف ہوگا۔ جس قدر حروف ہوں اتنی مرتبہ اتنے دن ہی پڑھنا چاہیے۔ اتنے ہی دن روزے رکھے۔ جس روز عمل ختم ہوگا۔ اسی روز قدرت خدا کا تماشا دیکھے۔ عروج ماہ سے لے کر شروع کرے۔ عمل شروع کر نیے پیشتر اس تعویذ کو مشک زعفران اور گلاب سے چینی کے پرتن پر لکھ کر جس مقام میں بیٹھ کر پڑھنا ہو۔ چاروں طرف چھڑک دیں۔ اپنے نام ستارے اور دن کے حروف سے الفاظ بنانے کی بدرجہ غایت کو سبب شش کرے ورنہ محنت رائیگانہ جائے گی۔ اس بات کا ضرور لحاظ رکھنا چاہیے تعویذ

یہ ہے +

۹۱۲۳۶۱

۱۶۶۹۱  
۱۶۵۹۶۱  
۲۲۶۱

۳۶۱  
۵۶۱



## فصل سوم شمس کے عمل میں

اگر کوئی شخص دشمن کو سخر کرنا چاہے۔ تو حسب ذیل طلسمات کو لکھ کر آٹھ روز پہلے پانی میں پھینکنے کا وقت مقرر ہونا چاہیئے۔ آٹھویں دن کے بعد اس عمل کو چالیس روز تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جو پیریز حل کے بیان میں لکھی گئی ہے۔ وہی اس عمل کی آیتیں کہے۔ غروب ماہ میں یہ عمل شروع کرے یعنی جس دن چاند دیکھے۔ اسیرات آدھی رات کے بعد عمل شروع کر دے۔ نہایت مجرب ہے۔ اس موکل کی یہ عجیب خاصیت ہو کہ ہر روز سرانے یا فرش تلے سے ایک عمدہ اور نئی اشرفی مل جاتی ہے۔ البسم یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۴۱۔ اصل کتاب۔ عمل پڑھتے وقت پاش اور غری و دشمن اور عمل طاش شمعون یا کسبیل بحق اللہ الصمد بھی کہنا چاہیئے اور جن بخورات کا ذکر زحل کے بیان میں گدہ چکا ہے۔ وہی یہاں استعمال کرنے چاہیئے۔ اس عمل کو سزائیں مغرب میں بہت لوگوں نے آزمایا ہے نہایت مجرب ہے یہ عمل سریانی زبان میں ہے۔

## فصل چہارم تہر کے بیان عمل میں

یہ عمل دو طرح کا ہے۔ ایک یہ کہ شروع پہینے سنگل کے دن پہلے غسل کریں۔ پھر دریا کنارے ہنریہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ بعد ازاں جو جگہ عمل کے لئے مخصوص کرنی ہے۔ اسے پاک صاف کر کے شام کی وقت دہاں



لکیر کھینچیں۔ لکیر کھینچتے وقت سورۃ اخلاص کو مدہ مؤکلات ایک سو مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں۔ اور نہ کسی کو سامنے آنے دیں۔ اور نہ یہ کہیں کسی کو بتلائیں۔ شروع سے لے کر آخر تک اس عمل کا ذکر نہ کریں۔ اور وہ سبوحات یہاں بھی استعمال کریں۔ جن کا ذکر زحل کے بیان میں ہو چکا ہے۔ اسی طرح آدھی رات کے بعد بدمھکی رات کو عمل شروع کریں۔ اکتالیس روز تک کریں یہ عمل پڑھنا چاہیے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل ہو اللہ احد یا جبریل اللہ الصمد یا میکائیل۔ لم یلد ولم یولد یا زرافیل و لم یکن لہ کفینہ احد یا عزرائیل۔ ہر سات پہاں مرتبہ پڑھیں اور اکتالیسویں رات ایک ہزار مرتبہ اس اثنا سب سے ہیں جو کہ روزی تک نمکیں چاول بغیر گھی۔ ہر قسم دال بغیر گھی بطور غذا استعمال کرنی چاہئیں جماع سے پرہیز کرنی چاہیے۔ جو تعویذ ذیل میں لکھا جاوے گا۔ اسے دسویں دن اور گیارہویں رات کو مشاب اور زعفران سے لکھ کر بخور کے ہمراہ جلاؤ بخور کے وقت آگ پر رکھو۔ جب وہ سارا جل چکے تو باقی چیزیں بخور کی آگ پر رکھ دو۔ اسی طرح بیسویں روز اور اکیسویں رات کو کر دو۔ اسی طرح اکتیسویں رات کو مدہ بخور رات جلاؤ۔ علیٰ ہذا القیاس اکتالیسویں رات کو بھی۔۔۔

## عمل دوم

یہ کہ نہ ان تعویذوں کو لکھیں اور نہ خط کھینچیں۔ اور نہ پرہیز کریں۔ اس میں نہی و دنیاوی دونوں ناپیدے ہیں۔ کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ پڑھنے اور پرہیز وغیرہ میں غایت درجہ کی کوشش کریں۔ اگر ایک شرط بھی رہ گئی تو محنت برباد جائے گی۔ دونوں قسم کے عمل میں کپڑے سطر ہونے چاہئیں۔ بڑی جلدی تاثیر ہوگی۔ پڑھتے وقت غیر شرعی امور کا ارادہ نہ کریں۔ فریضہ نمازوں کو آداب و شرائط سے پڑھیں۔ اگر اثنائے عمل میں احتلام ہو جائے۔ تو فوراً غسل کرنا چاہیے۔ تعویذ یہ ہے مجرب



اور اگر مودہ ہے۔ واللہ اعلم۔ تعویذ کے لئے دیکھو صفحہ ۱۴۳۔ اصل کتاب  
چونکہ نوافل و ما یطرون قرآن غیر شریف کی آیت ہے۔ اس واسطے  
تعویذ میں نہیں لکھی چاہیے۔ کیونکہ ایسا کرنا کبیرہ گناہ اور حجت غایب کتب میں

## فصل ششم در بیان شان اسلام مرج کے عمل میں

یہ عمل بھی دو طرح کیا جاتا ہے۔ نوح اذل علوی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔  
اس میں کو چاند کی چودھویں رات جب کہ چاند مکمل ہو۔ شروع کر کے بلاناغہ  
اٹھائیں۔ روز پڑھیں۔ اگر اثنائے عمل میں بیمار ہو جائیں تو پہلے دس دنوں میں  
بیمار ہونے کا کچھ مضائقہ نہیں۔ عمل ترک نہ دینا چاہیے۔ اگر ترک کرے گا۔  
تو بلا شک و شبہ ہلاک ہو جائیگا۔ جو یہ سبیر فصل دوم میں درج کی گئی ہے  
وہی یہاں کرنا چاہیے۔ یہ عمل ہر رات سات سو اسی مرتبہ پڑھنا چاہیے +

## عمل دوم

یہ ہے کہ ان طلسموں کو ہر رات سات کوری ٹھیکریوں پر لکھ کر آگ میں  
پھینکیں اور جب آگ بجھ جائے۔ تو ٹھیکریوں کو دیا میں پھینکیں اور انہیں  
کلمات کو پانچ سو مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ کلمات یہ ہیں۔ اعجوبی۔ یا مرتیخ طریح طریق  
بحی یا سیکا یا یل اور طلسم یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۴۴۔ اصل کتاب +

## فصل ششم

### عمل کے عمل میں

یہ عمل تمام عملوں سے بڑھ کر ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ

دربان سے آئیں۔ روز تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ پڑھنے والی مالک جہاں  
 میں رہو۔ شہر میں آنا منع ہے۔ موسم گرما میں یہ عمل کرنا چاہیے۔ سوائے اس  
 کی روٹی اور نمک کے سوا اور کوئی چیز نہیں کھانی چاہیے۔ چھ ماہ تک  
 سو میں بیان ہوئی ہے۔ وہی کرنا چاہیے۔ گل ہے۔ کہ ایک سلطان نے کیا  
 سلا کہ پہلی رات پڑھنے والے وقت اُسے سامنے رکھ دو۔ اور ہزار مرتبہ پڑھو۔ اہل ان  
 اُسے دریا میں پھینک دو۔ شیخ کے وقت اُسے دیکھو اگر وہ دریا میں باور پا گیا ہے  
 دکھائی دے۔ تو پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ اگر نظر آئے۔ تو پڑھنے کی کوئی ضرورت  
 نہیں۔ مگر شام تک اس کے رے چل کر اُس کی تلاش کرنی چاہیے۔ اسی طرح  
 آئیں روز تک پڑھو۔ پھر صبح کو بعد ہر چار ہو جاؤ۔ اور غار تک خدا کا معجزہ کر۔ اگر  
 عامل صاحب عیال گھریا رہا ہو۔ تو پہلے غسل کرے اور گھر میں داخل ہوئے۔ سے  
 پہلے ایک کبریا تعویذی کرے۔ بعد ازاں اہل و عیال سے کہلا کر کہو۔ کہ یہ بڑی عظمت  
 تکا کی ہے۔ کہ بغیر عید نہ گھر میں داخل نہ ہو۔ اگر صاحب سق و رہا ہو۔ تو گائے صدف  
 کرے۔ اگر صاحب مفرد نہ ہو۔ تو بکری ہی اسی کہی۔ اہل غار انکار صاحب مقفہ ہو  
 جائیگا پڑھنا یہ ہے۔ "میرا ان رطل یا تنکفیل کو عطار و لباس یا بیل عمل ختم  
 کر کے ہر روز ایک اونیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو۔ آخری رات دو سو مرتبہ پڑھو  
 پڑھنے سے پہلے اور پہلے ہورات غسل کر دو۔ پھر سو جاؤ۔ یا کسی اور کام میں مشغول  
 ہو جاؤ۔ لباس پاکیزہ اور خوشبودار پہنا چاہیے۔

## فصل ہفتم مشتری کے عمل میں

یہ عمل تین طرح کا ہے۔ پہلی قسم طلسمات۔ دوسری قسم بغیر طلسمات۔ تیسری  
 پڑھنا چاہیے۔ تیسری قسم سفلیات۔



## قسم اول

طیسمات اس عمل کو عروج ماہ میں شروع کر کے ایک تیس روز ہر رات مشک و  
زعفران سے اکتا لیں مرتبہ کھنکھانا چاہیے۔ اور صبح ان طیسمات کو دریا میں پھینک  
دیا جائے۔ پھر غسل کرنا چاہیے۔ جب تک غسل نہ کرے گا کہیں سے گفتگو  
نہیں کرے گی چاہیے۔ چاہیں روزہ اسی طسرح کریں اکتا لیں روزہ  
تقدیر می سی رات سہ دریا پر جانا چاہیے۔ اور جو عمل قسم سوم میں پڑھنے  
کے لئے درج کیا جائے گا۔ اسے دو ہزار نوے پڑھنا چاہیے۔ لیکن یہ آفتاب  
نہیں سے پہلے ختم ہونا چاہیے۔ پھر صبح کی نماز پڑھ کر غسل کر کے خوشبودار  
لباس پہن کر خلوت میں بیٹھ کر تہجد پڑھنے کا متنازعہ کرنا چاہیے۔  
طیسمات یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۱۴۔ اصل کتاب فائدہ مند مذکورہ بالا پندرہ  
طیسمات کو نہایت معینہ کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ عمل خالص ہو گا تو ایسا  
ہی کرنا چاہیے

اس عمل کو جو قسم سوم میں درج ہے عروج ماہ میں کسی کے نیا لباس  
پہن کر خلوت میں بیٹھ کر ہر رات ایک ہزار پانچ سو اکیس مرتبہ پڑھنا چاہیے۔  
ہر روز پر اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر یہ کہنا چاہیے +  
سبحان سحر سحر ادنیال یعقوب سبحان حمد علی حد چاندنی رات ایک  
ایسا ہی کرنا چاہیے۔ اکتا لیں رات اللہ تعالیٰ مراد پوری کر دیگا۔ یہ عمل نہایت  
سرلج تاثیر ہے۔ بے خوف و خطر ہے۔ اس میں وہی پیر لازم ہے۔  
جس کا ذکر فصل ۱۱۲ میں ہو چکا ہے۔

قسم سوم  
چاند کی چودھویں تاریخ اس عمل کو شروع کرنا چاہیے پہلے اس روز  
روزہ رکھ کر لباس کو مستطیر کر لو۔ شام کے وقت اس طیسلم کو مشک و زعفران

سے لکھ کر پانی اور گلاب سے بھرے ہوئے گونڈے میں ملاؤ۔ جب پیریاں  
لگے یہی پانی پیو۔ اور کسی قسم کا پانی نہ پیو۔ اڑتالیس روز تک ایسا ہی کرو۔  
جب یہ پانی ختم ہو جائے تو پھر روزہ رکھو۔ اور یہ طلسم لکھ کر گونڈے میں  
ملاؤ۔ اور یہ عمل اڑتالیس رات آدھی رات کے بعد پڑھو۔ عمل یہ ہے۔  
مراد سرم سر پانی درم دما درند لقیق ب دا و خلیفۃ اللہ ہر رات پانچ مرتبہ پڑھو  
اور اس کا طلسم یہ ہے۔ طلسم کے لئے دیکھو صفحہ ۱۶۹۔ اصل کتاب

## فصل ہشتم زخم ہرہ کے پاپ ہیں

مجھے یہ عمل کسی طرح کا معلوم ہے لیکن ان اقسام میں صرف یہ سہل ہے۔  
جو یہاں لکھا جاتا ہے وہ یہ کہ بدھ کی رات شروع کر کے دوسری بدھ کی  
رات تک پڑھو۔ اگر مراد لپڑی ہو تو بہتر ورنہ اگلے بدھ تک اگر کھپے  
بھی نہ ہو۔ تو اگلے بدھ تک حتیٰ کہ چالیس رات پڑھو۔ اپنے نام اور مطلب  
کے نام کے حروف گن لو۔ پھر ان کے اعداد کے موافق ہر رات پڑھو۔ پھر ہر  
دہائی ہے جس کا ذکر فصل چہارم میں ہو چکا ہے پڑھنے کا عمل یہ ہے۔  
کنز و اقل سر و سران اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

## مرفقہ پنجم در علم کیمیا

حکما نے اس علم کو نظروں سے مخفی رکھا ہے۔ درمیشہ اسے چھپا دیا  
کہ شش کہنے آتے ہیں۔ اس علم کو مختصر طور پر چار فصلوں اور ایک فاسقے  
میں لکھا جاتا ہے۔ علم کیمیا وہ علم ہے جس کا معادیم ہونے سے آس کے  
مائل اوسے درجہ کی دنیا کو نفع نہ دے۔ اس علم سے اعلیٰ درجہ کی باتوں کا حصول



سورنے چاندی میں تبدیل کر لیتے ہیں۔ اس علم کے متعلق بہت سی کتابیں اور رسالے لکھے ہوئے ہیں۔ اس علم کا مفصل حال اس کتاب میں درج کر کے کی گنجائش نہیں۔ صرف بھلا کیا جاتا ہے تاکہ ناظرین اس علم کی اصطلاحات سے واقف ہو جائیں۔

## فصل اول

### علم کیمیا کی اصطلاحات

ارواح سے مراد پارہ۔ نشادر۔ گندھک کی مختلف قسمیں ہر تال کی مختلف قسمیں اور معدنی چیزیں نہیں۔ جو آگ پر قائم نہیں رہ سکتیں۔  
احیاء سے مراد سات دہائیں ہیں۔ یعنی سونا۔ چاندی۔ راتگ۔ پھر۔ لوم۔ جست اور تانبا۔

الفاس سے مراد وہ اجزاء ہیں۔ جو ارواح و اعیان کو ملائے ہیں۔  
حجر آسو سے مراد تندرست آدمی کے سر کے سیاہ بال ہیں۔ جو اعمال اکیر میں اکثر کام آتے ہیں۔

اصل بار و۔ مذکر۔ فوار سے مراد پارہ ہے۔  
لہ فصل حار اور موٹھ سے مراد گندھک ہے۔  
فرد اور دل سے مراد چاندی ہے۔  
عطار و اور دمر سے مراد جست ہے۔

شیر اور نانت سے مراد تانبا ہے۔  
سک اور راج سے مراد سونا ہے۔

میرج اور فاس سے مراد لہ ہے۔  
مرجی اور سادس سے مراد راتگ یعنی قلعہ ہے۔

زحل اور ساج سے مراد ہے +  
 عقاب سے مراد نسطار ہے +  
 محکم الصفر سے مراد دو دہرہ سال ہے +  
 عروا اس سے مراد گندھاک ہے +  
 صراف سے مراد نمک تلخ ہے - اللہ سے مراد شورہ ہے +  
 نقطہ بصرہ، غل ہے کہ کسی چیز کے اجزاء اور پانی میں حل کر کے معلق رکھ کر قطرہ  
 نقرہ دوسرے برتن میں ڈال لیں - تاکہ ایک ذات ہو جائیں +  
 تخصیص چید ہے کہ اجزاء کو کسی برتن میں رکھ کر اس کے اوپر دوسرا  
 برتن ڈھاک دیں - اور پھر دو نوکمانہ مٹی اور کپڑے سے خوب بند کر کے نرم  
 آغ پر رکھیں - جس سے اجزاء کے جوہر اُڑ کر اوپر کے برتن کی اندرونی سطح  
 پر جمتے جائیں +  
 تشوہ یہ ہے کہ اجزاء کو کٹھالی یا پیالے میں ڈال کر اوپر سرپوش دیں  
 اور دونوں کے منہ اچھی طرح بند کر کے نرم آگ میں رکھیں +  
 تشوہ یہ ہے کہ اجزاء کو ایسی حالت کو پہنچ جائیں کہ اگر انہیں  
 آگ پر یا دھوپ میں رکھا جائے - تو موم کی طرح گھل جائیں اور جب پھر  
 سردی لگے - تو جم جائے +  
 تقصین یہ ہے کہ اجزاء کو مناسب برتن میں ڈال کر ایسی جگہ رکھیں کہ  
 اس میں سے مٹاؤ آنے لگے اور کیشے پیدا ہو جائیں +  
 حل یہ ہے کہ اجزاء کو شیشے کے برتن میں ڈال کر لہو میں یا بخدان بگ  
 میں دبا دیں - تاکہ پانی کی طرح حل ہو جائے +  
 عقدہ یہ ہے کہ محلول اجزاء کو شیشے کے برتن میں ڈال کر گرم خاک پتھر  
 رکھیں - تاکہ گرم بندھ جائے - اس فن میں حل و عقد ایک بڑا بھید ہے اس  
 حل و عقد سے تشگیر ہیزیں قائم افکار ہو جاتی ہیں - یہ حل و عقد زیادہ



سے زیادہ سات مرتبہ کیا جاتا ہے۔ جب اجزاء رسی اور تصدیر سے  
فارغ ہوں۔ تو پھر مل و عقد کی نوبت آتی ہے +

## فصل دوم

### صنعت کیریا کے بیان میں

واضح رہے۔ کہ کیریا ایک میراثی ہے۔ امر از غیب کے محرموں کے سوا  
اور کوئی شخص اس میں حصہ کے لائق نہیں ہوتا۔ آج کل عام لوگ اس نعمت  
کے مستأشی ہیں۔ لیکن ہوا سے ناکا میانی کے انہیں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔  
یہ سعادت دور بان کے سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ تاوقتیکہ اللہ تعالیٰ نہ  
بخائے۔ اس فن کی بہت سی کتابوں کے مطالعہ کے بعد معلوم ہوا کہ اس  
علم کے عالموں نے کچھ ایسی کتابیں لکھی ہیں جن سے اس علم کے صحیح ترکیبیں بجا  
درج کیں۔ لیکن انہیں کسی بلاتدریج کتاب میں سے وہ نقل پورا نہ ہو سکے  
سکے یہی وجہ ہے کہ لوگ جب مل کر پڑھتے ہیں۔ تو سوائے نقصان کے اور کچھ  
حاصل نہیں ہوتا۔ ان اگر اس فن کا کوئی کامیاب استاد مل جائے اور وہ نذر  
شفقت کچھ بتا جائے۔ تو شاید پوری ہو جائے +

مجھے سیر و سیاحت کے ایام میں صرف تین شخصوں سے ملاقات نصیب  
ہوئی۔ جو اس فن میں کامل تھے۔ مجھے تو ایک دوسرے سے لائق و فانی معلوم  
ہوتے تھے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے ان کے عجیب و غریب حالات دیکھے  
اور جو کچھ ان کی زبان سے سنا۔ وہ بلا کمی بیشی ان اور ان میں ورج کر دیا تاکہ  
میں کوئی صاحب نصیبہ اس نادریل پر کامیاب ہو جاوے۔ تو مجھے دھماکے خیر  
سے یاد کرے اور خود عبادت و ریاضت میں مشغول ہو جائے اور اسے  
بیجا صرف نہ کرے۔ مستحقوں کو دینے میں دروغ نہ کرے۔ جس شخص کی

نیت ٹھیک نہ ہو۔ اس سے یہ عمل ٹھیک ہی نہیں ہوتا۔

## بہانے کی ترکیب

کرنک سیاہ مرغ اور سیاہ مرغیاں لو جن کا گوشت پوست اور پردہ بال  
سب کچھ سیاہ ہوں۔ جنہیں پنجابی میں کرگن تھے کہتے ہیں۔ پھر ان کے واسطے  
لکڑی کا جالی دار فرارخ بنجرہ بنواد۔ جس میں دم با فراغت رہ سکیں اور چل  
پھر سکیں۔ دن رات پنجے میں رہیں۔ باہر نہ آنے دیں۔ اگر وہ مٹی سی  
یا کسی اور چیز پر چو پنج ماریں گے۔ تو مل بال ہوجائے گا۔ انہیں دانہ  
پانی بھی بنجرے کے اندر میں دینا چاہیے۔ اس عمل میں ضروری شرط یہ  
ہے۔ کہ مٹی پر چو پنج مارنے سے انہیں بچائیں۔ ورنہ کیا کسایہ خاک  
میں مل جائے گا۔ جب مرغیاں انڈے دے چکیں۔ تو انہیں الگ الگ  
بنجرے میں انڈوں پر بٹھادیں۔ جب بچے نکل آئیں۔ تو سات روز تک  
حبر کر دو۔ بچے ذرا بڑھے ہولیں یہ

پھر کر با۔ گندھک زرد۔ ہڑتال ورتی۔ شگوف سرخ۔ پشکڑی کرانی  
۱۲ تولہ یک تولہ یک تولہ یک تولہ یک تولہ  
زعفران مدید۔ سرخ۔ زعفران سخاس۔ میہم۔ جبت عناب۔ نوشاد مہر نک معلوم  
یکتولہ کیتولہ کیتولہ کیتولہ کیتولہ  
ان تمام کو لیمو کے پانی میں تر کر کے دو روز میٹل بہتے پر پیتے رہو۔ حتیٰ کہ  
خشک ہو جائے۔ پھر گردوغبار سے محفوظ رکھو۔ بعد ازاں ایک ماشہ  
یہ دوا چوبیس ماشہ آرد گندم بکری کے خرن میں گوندھ لو۔ اور ان بچوں  
کو کھلاؤ۔ جب چسند روز میں وہ آٹا ختم ہو جائے پھر ایک ماشہ دہلاؤ  
اور تین ماشہ آٹا گندم بکری کے خرن میں خمیر کر کے کھلاؤ۔ پھر حبیب ختم ہو  
جائے۔ تو ایک ماشہ دوا اور بائیس ماشہ آرد گندم بکری کے خرن





## فصل سوم

عمل اکبر کے بیان میں جو نباتات سے کیا جاتا ہے

یہ عمل اکثر اہل ہند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بعض نباتات میں یہ خاصیت رکھی ہے کہ جب ان کو پانی سرخ شدہ دیا توں پر ڈالیں۔ تو چاندی یا سونا بن جاتی ہیں۔ جو تحقیق ہودہ یہ سہ ہے کہ ریگستان میں آگیا نام پودا ہوتا ہے۔ جس کے پتے آگ کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ ایک شاخ با بشت بھر نہ میرا سے اُد پر ہوتی ہے اور اس کے پتوں یا شاخ کو نوکڑنے سے اس سے دودھ نہیں نکلتا۔ اگر برعکس یہ پودا مل جائے۔ تو اس سے بڑھ سے اکیڑ کر سنا یہ ہیں خشک کر دے پھر سفوف بنا کر رکھ دے۔ جب ایک نوکڑا رنگ دقعی (گھٹلا کر) اس پر ایک اشہ سفوف ڈالو گے۔ تو سونا یا چاندی بن جائے گا۔

## فصل چہارم

کیا اگر کی شناخت کہہ سکیں

کیا اگر چند ایک علامتوں سے پہچان سکتے ہیں +  
 اول عام لوگ تو جانتے خود وہ یہ سبب بادشاہوں کی بھی پر و اہ  
 نہیں کرتے +

دوسرے لوگوں سے دور بدہمت ہے۔ ان سے مل جل نہیں سکتا +  
 تیسرے۔ آبادی میں کبھی سکونت اختیار نہیں کرتا +  
 چوتھے۔ کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگتا۔ حاجتمندوں کا



ملقبہ ہے۔ اور اسے احتیاج نہیں ہوتی +  
 پانچویں۔ اگر کسی وقت اس سے احسان کریں۔ تو وہ اس کے  
 عزم کچھ دے کر چلتا بنے گا +

چھٹی۔ کہیں اپنا آپ نہیں جتلائے گا +  
 ساتویں۔ کبھی کسی کی ترکیب کسی کو نہیں بتلائے گا +  
 یہ ساتوں علامتیں اسے درجہ کے کیا گرگی ہیں۔ جس میں یہ ہوں۔  
 آئین مجھ۔ کہ وہ کیا گر ہے۔ اور جو ان کے خیالات سے وہ بالضرور ہو کہ  
 باز ہے اس کے بال میں نہ بھنسو۔ نہیں تو محنت و مال دو نقصان کھو گئے +

## خاتمہ

### جوڑے کی ترکیبیں

اس کے متعلق چند مسائل اس واسطے لکھے جاتے ہیں۔ کہ برادری  
 کا دینی فائدہ اٹھائیں +

## فائدہ

### سویر کا جوڑا بنانے کی ترکیب

ایک متقال چنانہ۔ ی کو شگرف سے مکس کریں۔ یعنی چنانہ۔ ی کو کٹھالی میں  
 پھنسا کر شگرف پھوڑا پھوڑا کر کے اس پر ڈالتے جا دیں۔ حتیٰ کہ خاکس  
 آ کر بجائے۔ پھر اسے کٹھالی سے نکال کر کسی برتن میں پاز سے دھو دیں۔ تاکہ  
 خالص چاندی باقی رہ جائے ایک متقال طلا کے فرنگی کے درق اٹھا  
 چند لاکھ کے برابر شدہ رہ لیکن متقال۔ انشاد را ایک متقال

سنا دہن کا بنا ہوا شہد گریب کو ملا کر خوب پیس میں لالہ لکھنؤ کے دروازے کے  
 ملا کر مل کر کے مذکورہ بالا دروازوں پر تھوڑی تھوڑی کر کے ڈالتے جاؤ  
 اور پتے جاؤ۔ ستنے کہ خٹک ہو جائے۔ پھر اچھی اور ایک کر لو۔  
 تاکہ ایک جان ہو جائے۔ بعد ازاں ایک مشتقال سونا چھلکا کر یہ دوا  
 تھوڑی تھوڑی کر کے ڈالو۔ جیسا کہ یہ بھی آئے۔ تو تھوڑی اور  
 ڈالو۔ ستنے کہ یہ دوا ختم ہو جائے۔ اور ایک مشتقال سونا چھلکا کر یہ دوا  
 رنگین اور چمک اور گل آئے۔ پھر اس کے علاوہ کے لئے گرم کر لیں  
 ہوزن شورہ۔ نلک اور قنادہ میں رکھیں۔ ستنے مرتبہ رکھو گے۔ یہ نلک  
 لکھڑ آئے گا۔ اس سے بہت آسان ترکیب یہ ہے۔ کہ چاندی کا بڑا دھ  
 لے کر اس کے ہوزن فلائے ترکی کے وزن مثال کو چھٹی کے باطن  
 میں پیسی لو۔ اور ترکیب مذکور چھلکا کر رکھو۔ یہ دوا اس سے  
 جس وقت چاہو۔ نصف سونا اور نصف یہ سونا ملا کر چھلکا لو۔ کام ہو گا۔

## چاندی کا جوڑا بنا نیکی ترکیب

لو شادہ۔ دارلو۔ سفید چھکڑی۔ مٹری نلک۔ نلک تکیاب  
 اور شورہ تمام ہم وزن لے کر خوب باریک پیس لو۔ پھر اس کے  
 چمچے ہیں ڈال کر اس میں قدر سے صلوان کا پانی ملاؤ۔ پھر مریج یہ دوا شیش  
 سفید کی دوا باریک کوٹ کر ملاؤ۔ وقت ضرورت لیشہ وانی  
 پتیل لے کر اس پر دار چکنا اس قدر ملو۔ کہ پتیل ریتہ ریتہ ہو جائے  
 جب بھڑسا ہو جائے۔ تو اس کے ہوزن چاندی لے کر دو دو کر



کٹھالی ہیں۔ کھوکھلیاں ہیں۔ جب چھانے لگیں۔ ان میں مذکورہ بالا دو قسموں کی  
 کٹھالی کے کمرے کے نالی کے ذریعہ ڈال دیں۔ شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ وہ مشتقال  
 ہو جائے۔ مشتقال پہلے اور پھر اندر سے خارج ہو جائے۔ پھر اسے میں ڈال کر مینٹر  
 کر دیں۔ پھر ٹھانڈا کر دیں۔ آگ میں سے صاف نکالے گی۔ اور زلیوہ ان  
 رنگین ہونے کے قابل ہو گی +

## چاندی کی تکلیس میں

اگر تھار منی اور کھیریت کو خوب باریک پس کر ایک مٹانہ میں پڑ کر سے  
 اور ایک آگے ہیں اس کو بانڈھ کر پانی کے اندر رکھائے۔ مگر اس طرح کہ پانی  
 اس کے منہ کے اندر داخل نہ ہو۔ ورنہ کام خراب ہو جائیگا۔ ایک شب  
 ورنہ پانی میں رہنے سے وہ نل و دایں پانی ہو جائیں گی۔ ایک برتن میں انکو  
 اٹھ کر پانی ہونے لگے ہیں غم جائے گا۔ بعد ازاں چاندی کے باریک  
 چھلکے کرے۔ ایک کٹھالی میں اول کس البیض کی تہ جائے۔ اور اس پر  
 اس دوا کی پھر اس پر چاندی کی پھر اس پر کس البیض کی پھر دوا کی۔ پھر چاندی  
 کی۔ یہاں تک کہ ساری کٹھالی بھر جائے۔ پھر اس کو اچھی طرح سے  
 بند کر کے ایک مشب ورنہ ہلکی آگ میں رکھے۔ اور پھر نکال کر دھو  
 ڈالے۔ پھر منی کی تکلیس ہو جائے گی +

البیضا۔ چاندی کو پارہ کے ساتھ تکلیس کرے۔ جیسا کہ سونے کی  
 تکلیس میں بیان ہوا ہے +

مزید البیضا۔ اس طرح ہمیشہ کے ساتھ بھی تکلیس ہو سکتی ہے۔

یہ کتابیں لکھی ہیں۔ کتابیں لکھنے کا پتہ

کتابخانہ صمدیہ

# عمل یا قابض

مطلوب کے حاضر کرنے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا قابض - تقبضت - بالقبض - والقبض - فی قبض

۹۳۱۱ ۱۷۰۲ ۹۳۵ ۹۳۹ ۹۰۲۹۰

قبضات - یا - قابض

۹۲۲۰ ۱۱ ۹۳

یہیے کا ایک گول لائے کہ مذکورہ بالا اسماء کیسے مرتبہ پڑھ کر دسم کر د  
اور بطور گولی بند دق میں رکھ کر کچھ دیا کر کو نشانہ کر د۔ پھر دیوار  
میں سے نکال کر کوٹ کر کاغذ کی طرح پتلا کر لو۔ پھر اس پر نقش لکھو اور  
اس نقش پشت پر یہ اسم لکھو۔ جب تھوڑا سا ہوا جائے۔ تو ایک بڑی  
مچھلی لاؤ۔ پہلے اسماء کو نو ہزار مرتبہ پڑھ کر اس تھوڑے پر دم کر د۔  
یہ عمل بدھ کے روز شروع ۷۴ عطار دکی ساعت میں کرنا چاہیے پھر  
بزرگوں کا فاتحہ پڑھ کر اس مچھلی کو ایک کورہ میں ڈال کر بیت سے پر کر کے  
آٹھ دریا کے کنارے بہتے پانی کے نزدیک دفن کر د۔ تو مطلوب حاضر ہوگا  
گا مطلوب کا خیال کر کے دیا قابض اور د زبان رکھو اور کہو قبض کر دم زبان  
فلان از طرف فلان - قبض کر دم نگاہ و ہوش و گوش فلان از طرف فلان و شش فلان  
+ شش فلان از طرف فلان +

رقم الحروف محمد شریف کاتب گوجرانوالہ حال دار دلاہور لائن بھان خاں لاہور